اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 سپریم لیڈر کے قتل کا بدلہ قوم کا مطالبہ ہے اور یہ ضرور لیا جائے گا

3 کسی ملک کا مستقبل اس کے کتب خانوں میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے ہوتا ہے طے

7 ومبلڈن نے تیندولکر، کوہلی اور گل کو ہندوستانی کرکٹ کی تین نسلوں کی علامت قرار دیا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 12 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

12 جولائی 2026ء بمطابق 26 محرم الحرام 1448ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 164 صفحات 8 قیمت 3 روپے

جموں وکشمیر کے بالائی علاقوں میں درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے

بھدرواہ، پہلگام اور گلمرگ جیسے پہاڑی شہر جموں جیسے نشیبی

علاقوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے گرم ہو رہے ہیں

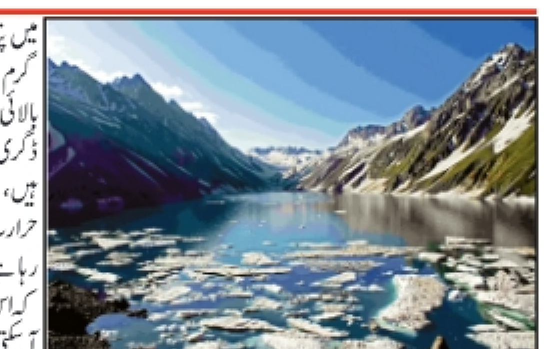

نئی دہلی/۱۱جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ایک نئی تحقیق میں پتا چلا ہے کہ ہمالیہ خطرناک رفتار سے گرم ہو رہا ہے، اور جموں وکشمیر کے کئی بالائی حصے صرف دو دہائیوں میں تقریباً 1 ڈگری سینٹی گریڈ تک زیادہ گرم ہو چکے ہیں، اونچائی والے علاقوں میں درجہ حرارت میں سب سے تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ سائنس دانوں نے خبردار کیا ہے کہ اس رجحان سے گلیشیر پگھلنے میں تیزی آ سکتی ہے، دریا کے بہاؤ میں خلل پڑ سکتا ہے اور ہمالیہ کے دریاؤں پر انحصار کرنے والے لاکھوں لوگوں کے لیے پانی کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سائنسی رپورٹس کے جریدے میں شائع ہونے والے اس مطالعے میں 1980 اور 2024 کے درمیان اکٹھے کیے گئے موسمی اسٹیشن کے مشاہدات اور ماحولیاتی ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کھڑگپور میں سینٹر فار اوشین، ریور، ایٹموسفیر اینڈ لینڈ سائنسز کے محققین نے پایا کہ بھدرواہ، پہلگام اور گلمرگ جیسے پہاڑی شہر جموں جیسے نشیبی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے گرم ہو رہے ہیں۔ محققین نے ایک ایسے رجحان کا مشاہدہ کیا جسے بلندی پر منحصر وارمنگ کہا جاتا ہے، جہاں اونچائی والے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام میں تیز بارشوں اور بادل پھٹنے سے بعض علاقوں میں سیلابی پانی داخل ہو گیا

کئی ہوٹل متاثر، سیاح محفوظ مقامات پر منتقل

سرینگر/۱۱جولائی/(ایجنسیز) بادل پھٹنے کی وجہ سے اچانک تیز بارش نے ہفتہ کی شام پہلگام کے اوورا اور دیہواٹھو کے جنگلاتی علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس سے ہنکوٹ میں لدرنالہ میں شامل (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی ایس آفیسر ٹرینیز کے ایک وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

روشن مستقبل اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

سری نگر/۱۱جولائی/(ڈی آئی پی آر) انڈین انفارمیشن سروس (آئی آئی ایس) کے 2023 بیچ کے گروپ 'بی' کے 16 آفیسر ٹرینیز کے ایک وفد نے آج لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر اُن کے ہمراہ ڈائریکٹر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سری نگر قاضی سلمان بھی تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آفیسر ٹرینیز کو ان کے روشن مستقبل اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ مختلف محکموں میں خدمات انجام دیتے ہوئے انتہائی حساسیت، دیانت داری اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عوامی مواصلات کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر بھی تبادلۂ خیال کیا اور ڈیجیٹل دور میں مستند، بروقت اور قابل (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کی بحالی میں تاخیر پر عمر عبداللہ کی مرکز پر تنقید

نیشنل کانفرنس میں پارٹی بدلنے کی کوششوں کا الزام بھی لگایا

نیشنل کانفرنس چھوڑنے کیلئے ممبران کو 20 سے 30 کروڑ روپے کی پیشکش کی گئی، عمر عبداللہ کا الزام

"لداخ کو آئینی تحفظات کی پیشکش، جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے سے انکار"

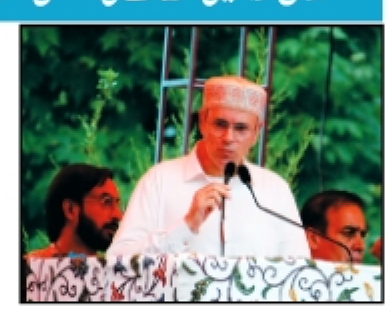

سری نگر/۱۱جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز مرکز پر یہ الزام لگایا کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے میں تاخیر کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی حکومت کے صبر کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی اہلیہ بیگم اکبر جہاں عبداللہ، جنہیں پارٹی کارکن (بقیہ ۶ پر)

بھاجپا نے وزیر اعلیٰ کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا، معافی مانگنے کا مطالبہ

اگر وزیر اعلیٰ کے پاس منتخب نمائندوں کو رشوت دینے کی کوئی کوشش

کا ثبوت ہے تو وہ اسے فوری طور پر متعلقہ ایجنسیوں کو پیش کریں

جموں/۱۱جولائی/(ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اس الزام کو سختی سے مسترد کر دیا کہ بی جے پی نے ایم ایل اے کو نقد رقم کے ساتھ دل بدلی کرنے کے لیے لالچ دینے کی کوشش کی تھی، اور مطالبہ کیا کہ وہ یا تو مناسب حکام کے سامنے معتبر ثبوت پیش کریں یا غیر مشروط عوامی معافی مانگیں۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے آر ایس پٹھانیا نے وزیر اعلیٰ کے بیان کو "جھوٹا، بے بنیاد اور سیاسی طور پر محرک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے الزامات بغیر ثبوت کے نہیں لگائے جا سکتے۔ پٹھانیا نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کے پاس منتخب نمائندوں کو رشوت دینے کی کوئی کوشش کا ثبوت ہے تو وہ اسے فوری طور پر جموں وکشمیر پولیس، انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نیوزی لینڈ نے دہشت گردی قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی کا اعادہ کیا

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور لال قلعہ

کے قریب پیش آئے دہشت گردانہ واقعے کی بھی سخت مذمت

نئی دہلی/۱۱جولائی (ایجنسیز) ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کے درجے تک لے جانے اور 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 35000 کروڑ روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان آکلینڈ میں جمعہ کی دیر رات ہوئی بات چیت میں یہ فیصلے کیے گئے۔ دونوں فریقوں نے 'ہندوستان-نیوزی لینڈ اسٹریٹجک شراکت داری: 2030 کے روڈ میپ' کو بھی اپنایا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے کا خیر مقدم کیا اور اسے جلد مؤثر بنانے اور اس کے مؤثر نفاذ کی سمت میں کام کرنے پر اتفاق ظاہر کیا۔ انہوں نے 2030 تک اشیاء اور خدمات میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کر کے تقریباً 35000 کروڑ روپے تک پہنچانے کا ہدف بھی مقرر کیا۔ دونوں فریق نے سمندری انتظامات کے تبادلے سے دفاع اور سمندری سکیورٹی میں تعاون کو مزید گہرا کرنے، باقاعدہ وزرائے خارجہ کے مذاکرات اور سالانہ سمندری سکیورٹی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سمیت کئی ریاستوں میں وسط جولائی تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے، ٹریفک جام اور مقامی سطح پر سیلابی صورتحال کا سبب بن سکتی ہے

جموں خطے میں نارنجی الرٹ جاری، عوام کو احتیاط برتنے کی صلاح

نئی دہلی/۱۱جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ کی صبح 8:24 بجے جاری کردہ اپنے 'آل انڈیا ویدر سمری اینڈ فورکاسٹ بلیٹن' میں اگلے چھ دنوں کے دوران شمال مغربی ہندوستان میں مانسون کے سرگرم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ، چندی گڑھ اور دہلی میں تیز بارش کی وارننگ جاری کی ہے، جبکہ وسطی اور مشرقی ہندوستان کے کچھ حصوں میں گرج چمک، بجلی چمکنے اور تیز ہواؤں کی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، ہریانہ، چندی گڑھ اور دہلی میں 11 جولائی سے 16 جولائی تک کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ پہلے تین دنوں کے دوران بارش کی شدت میں اضافے کی توقع ہے، جس کے تحت 11 سے 13 جولائی کے درمیان کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ موسم کی یہ صورتحال نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے، ٹریفک جام اور مقامی سطح پر سیلابی صورتحال کا سبب بن سکتی ہے، خاص طور پر شہری (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے 318 ماسٹروں کو اِنچارج ہیڈ ماسٹر تعینات کیا

یہ تاریخی فیصلہ جموں وکشمیر میں تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو

تعلیمی اِداروں کو اَپ گریڈ کرنے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ

سری نگر/۱۱جولائی/(ڈی آئی پی آر) حکومت جموں وکشمیر نے سرکاری سکولوں کے انتظامی اور تعلیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم اقدام کے تحت محکمہ سکولی تعلیم کے 318 ماسٹروں کو اِنچارج ہیڈ ماسٹر مقرر کرتے ہوئے انہیں جموں وکشمیر کے مختلف سکولوں میں تعینات کیا ہے۔ یہ فیصلہ سرکاری سکولوں میں مؤثر قیادت کو یقینی بنانے، انتظامی ضروریات کو پورا کرنے اور مجموعی طور پر تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے اس اہم اقدام پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ اہم فیصلہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور جموں وکشمیر کے طالب علموں کی خاطر بہتر تعلیمی نتائج کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط ادارہ جاتی (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کو میری ضرورت نہیں: روح اللہ

جنتر منتر احتجاج میں شرکت نہیں کروں گا

پارٹی بھاجپا کے بیانیے پر عمل پیرا: رُکن پارلیمان کا الزام

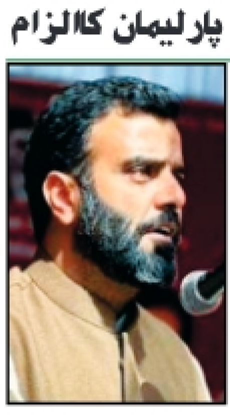

سری نگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) حکمران نیشنل کانفرنس سے وابستہ ناراض رکن پارلیمنٹ سری نگر سید آغا روح اللہ مہدی نے ہفتہ کو پارٹی کی مجوزہ ریاست کا درجہ دینے کی مہم سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں نیشنل کانفرنس کے حالیہ اجلاس میں نہ تو مدعو کیا گیا تھا اور نہ ہی اس کی ضرورت تھی اور وہ جنتر منتر کے منصوبہ بند احتجاج میں شرکت نہیں کریں گے۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق رکن پارلیمان آغا روح اللہ نے کولگام کے اپنے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ محرم کی تقریبات سے متعلق پہلے سے طے شدہ پروگراموں میں مصروف تھے اور نیشنل کانفرنس کے اجلاس کا حصہ نہیں تھے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ انہیں (بقیہ ۶ پر)

انٹرپول نے حزب المجاہدین کے دہشت گرد امتیاز احمد کنڈو کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا

"ہندستان لا کر مقدمہ چلانے کے لیے حوالگی کا قانونی عمل شروع کرنے میں مدد ملے گی"، پولیس

سرینگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) نے حزب المجاہدین کے نامزد دہشت گرد امتیاز احمد کنڈو (عرف فیاض عرف سجاد) کے خلاف انٹرپول ریڈ کارنر نوٹس (آر سی این) جاری کروایا ہے۔ یہ کارروائی 2013 میں ہوئے اس حملے کے سلسلے میں کی گئی ہے جس میں جموں و کشمیر پولیس کے چار جوان شہید ہو گئے تھے۔ پولیس نے کہا کہ ریڈ کارنر نوٹس جاری ہونے سے بین الاقوامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ملزم کا پتا لگانے، اسے حراست میں لینے اور اسے ہندستان لا کر مقدمہ چلانے کے لیے حوالگی کا قانونی عمل شروع کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ معاملہ 26 اپریل 2013 کو شمالی کشمیر کے سوپور میں ہائیگام کے پیر محلہ میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سے جڑا ہے۔ اس حملے میں خودکار ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کیا تھا، جس میں جموں وکشمیر پولیس (بقیہ ۶ پر)

سرینگر اور کپواڑہ میں منشیات فروش کی ایک کروڑ روپے سے زائد کی جائیدادیں ضبط

منشیات سے متعلقہ جرم کے تحت پولیس تھانوں میں کیس درج تھے

سرینگر/۱۱جولائی/(آفاق نیوز) منشیات کی لعنت پر قابو پانے اور منشیات کی اسمگلنگ کے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس اسٹیشن لال بازار نے آج 08 مرلہ اراضی پر تعمیر کیے گئے ایک دو منزلہ رہائشی مکان کو منسلک کیا، جس کی تخمینہ مارکیٹ قیمت 1.20 کروڑ سے زیادہ ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 16/2026 کی تفتیش کے دوران (بقیہ ۶ پر)

پی ایم سوانِدھی اسکیم کے تحت جموں وکشمیر کے لکھن پور میں بنے گا اسٹریٹ فوڈ ہب

جموں و کشمیر کی سیاحت کو بھی فروغ ملنے کی امید ہے

نئی دہلی/۱۱جولائی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے پردھان منتری سوانِدھی (پی ایم سوانِدھی) اسکیم کے تحت جموں وکشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے لکھن پور میں 'اسٹریٹ فوڈ ہب' قائم کرنے کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کو اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلے مرحلے میں منتخب شہروں اور قصبوں میں لکھن پور کا شامل ہونا جموں و کشمیر کی ترقی، سیاحت اور مقامی لوگوں کے روزگار کو ترجیح دینے کے مرکزی حکومت کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا کے دوران یہ فیصلہ خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس سے عقیدت مندوں، سیاحوں اور دیگر مسافروں کو بہتر سہولیات ملیں گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لکھن پور کی تجویز کو پہلے مرحلے میں منظوری ملنے سے مقامی ریہڑی پٹڑی فروشوں (اسٹریٹ وینڈرز) اور چھوٹے کاروباریوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اسٹریٹ فوڈ ہب پہل کا مقصد صاف ستھرا، منظم اور جدید وینڈنگ زون تیار کر کے مقامی پکوانوں کو فروغ دینا اور ریہڑی پٹڑی فروشوں کو باعزت اور پائیدار روزگار فراہم کرنا ہے۔ اسکیم کے تحت ملک بھر میں سیاحتی اور ثقافتی نقطۂ نظر سے اہم (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کے لیے این سی کا احتجاج حکومتی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے: سنیل شرما

بھاجپا حکومت کی مبینہ آؤٹ سورسنگ پالیسی کے خلاف عوامی مہم شروع کرے گی

سرینگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس کے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر مجوزہ ریاستی درجے کی بحالی کے احتجاج کو "محض سیاسی ڈرامہ" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مقصد حکومتی ناکامیوں، خصوصاً گورننس اور روزگار کے مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانا ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی اس احتجاج میں شریک نہیں ہوگی بلکہ اس کے بجائے جموں وکشمیر میں حکومت کی مبینہ آؤٹ سورسنگ پالیسی کے خلاف عوامی مہم شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ریاستی درجے کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہی ہے، جبکہ حکومت سے متعلق بنیادی مسائل پر جواب دینے کے بجائے احتجاجی سیاست کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ سڑکوں پر احتجاج سے نہیں بلکہ پارلیمانی (بقیہ ۶ پر)

جنوبی کشمیر میں امرناتھ بیس کیمپ کے پاس چہرہ شناخت کرنے

کے سسٹم کی مدد سے مشتبہ دہشت گردوں کا مددگار گرفتار

سرینگر/۱۱جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے اننت ناگ ضلع میں امرناتھ یاترا کے ننوان رہائشی کیمپ میں ہفتہ کو ریاستی پولیس نے فیشل ریکگنیشن سسٹم (ایف آر ایس) کی مدد سے دہشت گردوں کو مدد پہنچانے والے ایک شخص (او جی ڈبلیو) کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ باندی پورہ کے حاجن کے رہائشی محمد اقبال وانی کو اس وقت حراست میں لیا گیا، جب اننت ناگ پولیس کی جانب سے لگائے گئے ایف آر ایس نے ننوان بیس کیمپ کے ایکس رے پوائنٹ پر وقت رہتے الرٹ جاری کیا۔ پولیس نے کہا، "ایف آر ایس الرٹ پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں نے اس شخص کو روکا اور اس کی شناخت کی تصدیق کی، جس میں اس کے او جی ڈبلیو ہونے کی تصدیق ہوئی۔ آگے کی قانونی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

دہلی اور جموں وکشمیر کے درمیان بھروسے کی کمی مزید بڑھی ہے: فاروق عبداللہ

"عوام کا مطالبہ آئینی حقوق اور عزت نفس پر مبنی ہے، خیرات پر نہیں"

سرینگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے ہفتہ کو مرکز پر جموں وکشمیر سے کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا اور کہا کہ نئی دہلی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے عوام کے درمیان اعتماد کا فقدان مزید بڑھا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی اہلیہ بیگم اکبر جہاں عبداللہ کی برسی کے موقع پر پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ پارٹی جمہوری طریقوں سے انصاف کی تلاش جاری رکھے گی۔ مسٹر عبداللہ نے کہا، "شروع (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے صوبہ جموں میں پی ایچ ای اور آبپاشی وفلڈ کنٹرول محکموں کے کام کاج کا جائزہ لیا

بلا تعطل پانی کی فراہمی اور سیلاب کے مضبوط انتظام کو یقینی یقینی بنانے پر زور

جموں/۱۱جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں کے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) اور محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) محکموں کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں چیف انجینئر پی ایچ ای جموں، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں، سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور فلڈ کنٹرول ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں نے شرکت کی ۔ دورانِ میٹنگ جاوید رانا نے پی ایم کے ایس وائی۔ ایچ کے کے پی، یوئی کمپلیکس بنیارڈ، ایس اے ایس سی آئی، ڈی اے۔ جے جی یو اے اور دیگر پروگراموں کے تحت جاری سکیموں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پورے ڈویژن میں بلاتعطل پانی کی فراہمی اور موثر سیلابی انتظام کو یقینی بنانے کے لئے پیشگی منصوبہ بندی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کئے جائیں تا کہ عوام جلد از جلد ان سے مستفید ہوسکیں۔وزیر موصوف نے کہا کہ عوام کو مناسب آبی رسائی کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام واٹر سپلائی سکیمیں مکمل صلاحیت کے ساتھ فعال (بقیہ ۶ پر)

جسٹس سنجیو کمار نے مہان پور میں کورٹ کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا

بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا اِفتتاح کیا

کٹھوعہ/۱۱جولائی/(ڈی آئی پی آر)چیف جسٹس (قائمقام)جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار نے آج مہان پور میں نئی کورٹ کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا بھی افتتاح کیا جو ضلع کٹھوعہ میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔مہان پور میں سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کٹھوعہ موہتا شرما، عدالتی افسران، سول انتظامیہ کے افسران، بار ممبران اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔بعد میں جسٹس سنجیو کمار نے بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔اس موقعہ پر جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور ضلع کٹھوعہ کے انتظامی جج جسٹس راجنیش اوسوال،ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بسوہلی چیلنج کھوترا، بار ایسوسی ایشن کٹھوعہ اور ہیرانگر کے صدور، عدالتی افسران، بار ممبران اور سول (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ عمر فاروق بھارتی شہری اور مذہبی رہنما ہیں

انہیں اسی حیثیت سے دعوت دی گئی: سریندر چودھری

سرینگر/۱۱جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں مجوزہ احتجاج میں میر واعظ عمر فاروق کو دی گئی دعوت کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے سماج کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی ہے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سریندر چودھری نے میر واعظ کو دعوت دینے پر ہونے والی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میر واعظ عمر فاروق بھارت کے شہری اور جموں وکشمیر کے باشندے ہیں، اس لیے ان کی شرکت پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں۔انہوں نے کہا، ’کیا وہ جموں وکشمیر کے باشندے نہیں ہیں؟ کیا انہیں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں؟ کیا ان کے پاس راشن کارڈ نہیں؟ کیا جموں وکشمیر میں ان کا کوئی حق نہیں؟‘‘ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ میر واعظ کی ماضی کی سیاست پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے، تاہم ان کے مطابق جہاں تک بھارت اور جموں وکشمیر کا تعلق ہے، میر واعظ ایک بھارتی شہری ہیں۔سریندر چودھری نے میر واعظ عمر فاروق کو ایک مذہبی رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ معاشرے کے ایک بڑے طبقے کے جذبات کی نمائندگی کرتے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ان کا احترام کرتے (بقیہ ۶ پر)

بانہال پولیس نے امرناتھ یاتریوں کا گمشدہ بیگ

چند گھنٹوں میں برآمد کر کے

ایک لاکھ 32 ہزار روپے واپس لوٹا دیے

سرینگر/۱۱جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے امرناتھ یاترا پر آئے تین عقیدت مندوں کا نقد رقم اور اہم دستاویزات پر مشتمل گمشدہ بیگ کامیاب کارروائی کے بعد برآمد کر کے ان کے حوالے کر دیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 8 جولائی کو پیش آیا، جب مہاراشٹر کے ضلع جالگاؤں سے تعلق رکھنے والے تین یاتری، چھبیل داس، سدانند وسپوتے اور سہاس دتاتریہ سوریہ ونشی، بانہال سے گزرنے کے دوران کرایے کی ہونڈا امیز ٹیکسی میں سفر کر رہے تھے۔منزل پر پہنچنے کے بعد وہ اپنا ہینڈ بیگ غلطی سے گاڑی کی نشست کے نیچے چھوڑ گئے۔ بیگ میں ایک لاکھ 32 ہزار روپے نقد کے علاوہ اہم دستاویزات بھی موجود تھے۔ یاتری جب پولیس کے پاس پہنچے تو وہ ٹیکسی ڈرائیور کی شناخت یا گاڑی کی تفصیلات فراہم کرنے سے قاصر تھے۔بانہال پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر عاشق حسین لون کی قیادت میں ضلع پولیس ہیڈکوارٹر رام بن کی معاونت سے فوری تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس نے تکنیکی تجزیے، ٹول پلازہ کے ریکارڈ، گاڑی کی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاتریوں کا 9,000 سے زائد

کا دسواں گروپ جموں بیس کیمپ سے روانہ

جموں/۱۱جولائی (یو این آئی) امرناتھ یاتریوں کا 9,000 سے زائد یاتریوں پر مشتمل دسواں گروپ سخت ترین حفاظتی انتظامات کے درمیان جمعہ کے روز جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے کشمیر کے لیے روانہ ہو گیا۔حکام نے بتایا کہ 9,182 یاتری 333 گاڑیوں کے قافلے میں روانہ ہوئے۔اس گروپ میں 3,305 یاتری بالتال اور 5,877 یاتری پہلگام کے راستے جا رہے تھے۔ روانگی کا یہ عمل کثیر متبادل حفاظتی نظام کے تحت انجام دیا گیا، جس میں انتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس، سکیورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ کے عہدیداروں نے حصہ لیا۔واضح رہے کہ یاترا شروع ہونے کے بعد سے گزشتہ آٹھ دنوں میں ملک کے مختلف حصوں سے دو لاکھ سے زائد یاتریوں نے گپھا مندر کے درشن کیے ہیں۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے یاتریوں سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ وہ پیشگی رجسٹریشن اور طے شدہ تاریخ پر ہی یاترا کریں، کیونکہ بغیر رجسٹریشن کے کسی بھی یاتری کو بیس کیمپ تک جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔امرناتھ یاترا کے سلسلے میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 2 جولائی کو جموں سے یاتریوں کے پہلے گروپ کو (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں دو مبینہ منشیات فروش گرفتار، ہیروئن نما مادہ برآمد

سرینگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع کولگام میں دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہیروئن نما ممنوعہ مادہ، ایک ڈیجیٹل وزن کرنے والی مشین اور دیگر سامان برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق تھانہ قاضی گنڈ کے ایس ایچ او کی سربراہی میں ایک پولیس ٹیم نے وانپورہ پل کے نزدیک ناکہ قائم کیا تھا۔ اس دوران ہنڈائی آئی-20 کار، جس کا رجسٹریشن نمبر JK01BA-6269 تھا، کو تلاشی کے لیے روکا گیا۔تلاشی کے دوران پولیس نے گاڑی میں سوار دو افراد کے قبضے سے 13.8 گرام ہیروئن نما ممنوعہ مادہ، ایک ڈیجیٹل وزن کرنے والی مشین اور چاندی کا ورق برآمد کیا۔گرفتار شدگان کی شناخت توصیف احمد خان ولد طارق احمد خان اور ذہین فیاض بٹ ولد فیاض احمد بٹ، دونوں ساکنان بٹہ مالو، سری نگر، کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں دو عادی منشیات فروش پی آئی ٹی این ڈی پی ایس

قانون کے تحت نظر بند، کوٹ بھلوال جیل منتقل

سرینگر/۱۱جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت اننت ناگ میں دو عادی منشیات فروشوں کو غیر قانونی منشیات اور نفسیاتی ادویات کی روک تھام سے متعلق قانون (پی آئی ٹی این ڈی پی ایس) کے تحت نظر بند کر کے جموں کی کوٹ بھلوال جیل منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق نظر بند کیے گئے افراد کی شناخت جنید احمد منٹو ولد اعجاز احمد منٹو، ساکن واگامہ اور محمد اشرف ڈار ولد جلال الدین ڈار، ساکن تلکھان، بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں افراد متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث رہ چکے ہیں اور ان کے خلاف پہلے بھی قانونی کارروائیاں عمل میں لائی جا چکی تھیں، تاہم اس کے باوجود وہ مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی خرید وفروخت میں سرگرم رہے۔ پولیس کے مطابق دونوں افراد کی مسلسل مبینہ مجرمانہ سرگرمیوں اور عوامی سلامتی کے لیے خطرہ بننے کے پیش نظر ان کے خلاف پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بندی کے احکامات جاری کیے گئے۔ احکامات پر عمل درآمد کے بعد دونوں ملزمان کو جموں کی کوٹ بھلوال جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔اننت ناگ پولیس نے کہا کہ ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے اس کی کارروائیاں آئندہ بھی بلا امتیاز جاری رہیں گی اور منشیات کے کاروبار میں ملوث (بقیہ ۶ پر)

کشمیری زبان کا تحفظ محض بیان بازی سے نہیں

بلکہ عملی اقدامات سے ہونا چاہیے : گردھاری لال رائنا

سرینگر/۱۱جولائی (یو این آئی) سابق ایم ایل سی اور بی جے پی جموں وکشمیر کے ترجمان گردھاری لال رینا نے ہفتے کے روز اس بات پر زور دیا کہ کشمیری زبان کا تحفظ اور فروغ ایک آئینی، ثقافتی اور تہذیبی ذمہ داری ہے جو علامتی اشاروں کے بجائے ٹھوس اقدامات کا تقاضا کرتی ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ زبان کسی بھی تہذیب کی روح ہوتی ہے۔انہوں نے کہا، "یہ تاریخ، ثقافت، اجتماعی یادداشت اور نسل در نسل شناخت کو محفوظ رکھتی ہے۔ کشمیر کا ادبی، ثقافتی اور روحانی ورثہ کشمیری زبان سے الگ نہیں ہوسکتا، جس کی وجہ سے اس کا تحفظ محض ایک علاقائی تشویش کے بجائے ایک قومی ذمہ داری بن جاتا ہے۔"مسٹر رینا نے تبصرہ کیا کہ کشمیری زبان کو آج گلوبلائزیشن، بدلتے ہوئے سماجی ڈھانچے، ہجرت، نئی نسل میں اس کی منتقلی میں کمی اور ناکافی ادارہ جاتی مدد کی وجہ سے بے مثال چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا، "جب تک فوری طور پر اصلاحی اقدامات نہیں کیے جاتے، یہ گراوٹ آنے والے وقت میں مزید سنگین ہو جائے گی جسے بدلنا مشکل ہوگا۔" کشمیری اخبار "روزنامہ کہوٹ" کو مسلسل 15 سال کی اشاعت مکمل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے رینا نے اس کامیابی کو کشمیری زبان کے تحفظ میں ایک شاندار شراکت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ محدود وقار (بقیہ ۶ پر)

دارالخیر میر واعظ منزل کی جانب سے رحمانیہ کالونی احمد اکدل

آتشزدگی سے متاثرہ خاندان میں امدادی سامان کی فراہمی

سرینگر/۱۱جولائی/ایک بیان کے مطابق گزشتہ دنوں رحمانیہ کالونی احمد اکدل سرینگر میں پیش آئے آتشزدگی کے بھیانک واقعہ میں متاثرہ کنبے کی امداد کیلئے آج دارالخیر میر واعظ منزل سری نگر کی جانب سے راحتی سامان فراہم کیا گیا۔دارالخیر میر واعظ منزل کا ایک وفد، جس کی قیادت الحاج محمد الطاف بٹ کر رہے تھے نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندان میں ضروری امدادی سامان تقسیم کیا تا کہ ان کی فوری مشکلات کو کسی حد تک کم کیا جا سکے۔دارالخیر میر واعظ منزل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ادارہ اپنے قیام سے ہی اپنے محبین اور مخیر حضرات کے مالی و مادی تعاون سے بلا تفریق مذہب وملت، قدرتی اور انسانی آفات سے متاثرہ افراد کی امداد و بازآبادکاری میں مصروف عمل رہا ہے۔ادارہ نے ایک مرتبہ پھر مخیر حضرات اور صاحب حیثیت افراد سے اپیل کی کہ وہ ماضی کی طرح اس فلاحی ادارے کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھیں تا کہ ضرورت مند خاندانوں کی امدادی سرگرمیاں موثر انداز میں جاری رہ سکیں۔

لال قلعہ کو بم سے اڑانے کی دھمکی

دہلی میں سیکورٹی سخت، تلاشی میں کچھ مشتبہ برآمد نہ ہوا/ پولیس

سرینگر/۱۱جولائی/ این این بی/ دہلی کے لال قلعہ کے آس پاس اس وقت سیکورٹی بڑھا دی گئی جب بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق دہلی کے تاریخی لال قلعہ کو بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہونے کے بعد سیکورٹی سخت کر دی گئی تاہم، سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے جامع تلاشی کے دوران کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی اور دھمکی کو بعد ازاں جھوٹا قرار دے دیا گیا۔ذرائع کے مطابق بم دھماکے کی دھمکی ممبئی پولیس کے کنٹرول روم کو ایک فون کال کے ذریعے دی گئی، جس میں کالر نے دعویٰ کیا کہ دہلی کے لال قلعہ کو نشانہ بنایا جائے گا۔اطلاع ملتے ہی ممبئی پولیس نے دہلی پولیس کو آگاہ کیا، جس کے بعد فوری طور پر لال قلعہ اور اس کے اطراف سیکورٹی بڑھا دی گئی۔پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے لال قلعہ اور اطراف کے علاقوں کی مکمل تلاشی لی، تاہم کہیں بھی کوئی مشتبہ یا دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔اس کے بعد دھمکی کو فرضی قرار دے دیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے نامعلوم کالر کی شناخت اور اس کے محرکات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کو سنجیدگی سے لیا گیا اور تمام (بقیہ ۶ پر)

باورچی ہوٹل میں بے ہوشی کے بعد اسپتال میں مردہ قرار

اندرا نگر سرینگر میں سنسنی ، آبائی علاقے میں کہرام

سرینگر/۱۱جولائی / این این بی/سرینگر کے اندرا نگر علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک ہوٹل کے غسل خانہ میں باورچی بے ہوش پایا گیا جس کے بعد اس کی اسپتال میں موت واقع ہوئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اندرا نگر سرینگر میں واقع ایک ہوٹل میں کام کرنے والا 30 سالہ باورچی غسل خانہ میں بے ہوش حالت میں پایا گیا، جسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔شہری کی شناخت محمد امین ملا ولد محمد یوسف ساکنہ پاپہ چھن بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہوٹل کے مالک نے محمد امین کو بے ہوشی کی حالت میں فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں اسپتال پہنچنے سے قبل ہی فوت شدہ قرار دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ محمد امین ہوٹل کے غسل خانہ میں بے ہوش حالت میں پڑے ہوئے ملے تھے، جس کے بعد ہوٹل انتظامیہ نے انہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال پہنچایا، تاہم ان کی جان نہ بچائی جا سکی۔ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور موت کی اصل وجہ جاننے کیلئے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

اگنو میں جولائی 2026 سیشن کے لیے داخلوں کی آخری تاریخ 15 جولائی

سرینگر/۱۱جولائی/ (پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے جولائی 2026 داخلہ سیشن کے لیے اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (او ڈی ایل) اور آن لائن طریقہ تعلیم کے تحت پیش کیے جانے والے انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، ڈپلومہ، پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگراموں میں داخلوں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلے اور دوبارہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 جولائی 2026 ہے۔یونیورسٹی نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرامز (ایف وائی یو پی) سمیت متعدد نئے پروگرام بھی متعارف کرائے ہیں۔ان میں موسمیاتی تبدیلی، مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ، فوجداری انصاف میں سماجی خدمات، معمر افراد کی صحت اور نگہداشت کے علاوہ ایم بی اے میں ہیومن ریسورس مینجمنٹ، مارکیٹنگ مینجمنٹ، فنانس مینجمنٹ اور آپریشنل مینجمنٹ کی خصوصی تعلیم شامل ہے، جنہیں یو جی سی (UGC) اور اے آئی سی ٹی ای سے منظوری حاصل ہے۔ اگنو ریجنل سینٹر سرینگر کے ریجنل ڈائریکٹر، ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ رضوی نے خواہشمند طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ آخری تاریخ سے قبل داخلے کا عمل مکمل کریں۔ انہوں نے طلبہ کو خبردار کیا کہ وہ کیو آر کوڈ، واٹس ایپ یا دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ادائیگی کا مطالبہ کرنے والی جعلی کالز یا پیغامات سے ہوشیار رہیں۔انہوں نے اہل طلبہ کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ 15 جولائی سے پہلے اپنی دوبارہ رجسٹریشن مکمل کر لیں تا کہ آخری وقت کی دشواری سے بچا جا سکے۔اگنو نے شیرِ کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ کے) میں ایک نیا اسٹڈی سینٹر بھی قائم کیا ہے، جہاں اسکول آف ایگریکلچر کے مختلف پرو (بقیہ ۶ پر)

تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو کا راجیو گاندھی فاؤنڈیشن

کے سی ای او وجے مہاجن کے فرزند چراغ کے المناک موت پر اظہارِ تعزیت

سرینگر/۱۱جولائی/ شافعیہ گلفام/تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو ہانجی گنڈ چاڈورہ بڈگام نے راجیو گاندھی فاؤنڈیشن نئی دہلی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) شری وجے مہاجن کے فرزند چراغ کے المناک اور ناگہانی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے سرینگر کے ٹائیگور کے ہال سیمنار ہال میں منعقد ایک تعزیتی اجلاس میں کلیکٹو کے چیئرمین رئیس واتھوری نے ادارے کی جانب سے شری وجے مہاجن اور ان کے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چراغ کی موت ایک انتہائی افسوسناک اور ناقابل تلافی سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو پوری ہمدردی اور یکجہتی کے ساتھ سوگوار خاندان کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔انہوں نے آنجہانی چراغ کی آتما کو شانتی کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ بھگوان آنجہانی چراغ کو سورگ میں جگہ عطا کرے اور آنجہانی کے پسماندگان بالخصوص شری وجے مہاجن اور ان کے اہل خانہ کو اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت، حوصلہ اور صبر عطا فرمائے۔تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو کے تمام اراکین نے بھی آنجہانی چراغ کی آتما کے لئے شانتی کی دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ اپنی مکمل ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام سے خانقاہِ حیدری عشمقام میں عظیم الشان حُسینی شعری سمپوزیم کا انعقاد

واقعہ کربلا حق، عدل، ایثار، استقامت اور انسانیت کے آفاقی پیغام کا لازوال سرچشمہ ہے (مقررین)

سرینگر/۱۱جولائی/جمیل انصاری المحرم الحرام کی مناسبت سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج خانقاہ حیدری عشمقام اننت ناگ میں ایک روزہ حسینی سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔اس بامقصد ادبی و روحانی تقریب کا مقصد حضرت امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کی لازوال قربانی، حق، صداقت، عدل اور انسانی وقار کے آفاقی پیغام کو اجاگر کرنا اور نئی نسل تک اس کی معنویت پہنچانا تھا۔تقریب کی صدارت خانقاہ حیدری کے سرپرست ڈاکٹر سمیر شفیع صدیقی نے کی جبکہ ممتاز ادیب، محقق اور شاعر نادر احسن (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو کا بیگم اکبر جہاں کو خراجِ عقیدت،

جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ

سرینگر/۱۱جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے بیگم اکبر جہاں عبداللہ (مادرِ مہربان) کی برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے گرانقدر خدمات انجام دیں۔سری نگر میں منعقدہ ایک تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ بیگم اکبر جہاں نے مشکل حالات میں بھی ثابت قدمی، صبر اور عوامی خدمت کی اعلیٰ مثال قائم کی، جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی پارٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے جمہوری عمل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس لیے اب مرکزی حکومت پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے جموں وکشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی صرف ایک سیاسی مطالبہ نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے عوام کا آئینی اور جمہوری حق ہے، جس کے لیے نیشنل کانفرنس پرامن اور جمہوری طریقے سے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔وزیر تعلیم نے پارٹی کارکنوں سے بھی اپیل کی کہ وہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کریں اور ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو مزید مضبوط انداز میں آگے بڑھائیں۔

کشمیر میں ٹریک کی مرمت کے باعث

11 سے 25 جولائی تک تین ٹرینیں منسوخ

سرینگر/۱۱جولائی (ایجنسیز) شمالی ریلوے نے بانہال-بارہمولہ ریلوے سیکشن پر ٹریک کی مرمت اور دیکھ بھال کے کام کے پیش نظر 11 جولائی سے 25 جولائی 2026 تک وادی کشمیر میں چلنے والی تین مسافر ٹرینوں کی خدمات عارضی طور پر منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ریلوے حکام کے مطابق موسم گرما کے دوران ٹریک کی مرمت اور مضبوطی کا کام مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ریل خدمات کو محفوظ اور مؤثر انداز میں جاری رکھنے کے لیے انجام دیا جا رہا ہے۔اسی مقصد کے تحت مذکورہ مدت میں بعض ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر رہے گی۔ریلوے کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق ٹرین نمبر 74615 بانہال-بارہمولہ، ٹرین نمبر 74632 بارہمولہ-بڈگام اور ٹرین نمبر 74628 بڈگام-بانہال کو 11 جولائی سے 25 جولائی تک مکمل طور پر منسوخ رکھا جائے گا۔شمالی ریلوے نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ سفر پر روانہ ہونے سے قبل ٹرینوں کی تازہ صورتحال معلوم کر لیں تا کہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ریلوے حکام نے کہا کہ مسافر آئی آر سی ٹی سی کی ویب سائٹ، موبائل ایپ یا ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 کے ذریعے اپنی ٹرین کی موجودہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ریلوے انتظامیہ نے اس عارضی بندش سے مسافروں کو ہونے والی ممکنہ دشواری پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے اور یقین دلایا ہے کہ مرمتی کام مکمل ہونے کے بعد ریل خدمات معمول کے مطابق بحال کر دی جائیں گی۔

مستقل بنیادوں پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر

کی تعیناتی اور بقایا ادائیگیوں کا مطالبہ

قاضی گنڈ میں ٹھیکہ داروں کا زوردار احتجاج اور دھرنا

سرینگر/۱۱جولائی/ این این بی/ جنوبی قصبہ قاضی گنڈ میں بلاک آفس کے باہر ٹھیکہ داروں نے زوردار احتجاج کرتے ہوئے مستقل بنیادوں پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی تعیناتی اور بقایا ادائیگیوں کا مطالبہ کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) نمائندے پرویز وانی کے مطابق بلاک قاضی گنڈ کے ٹھیکہ داروں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفس (بی ڈی او) کے باہر احتجاج کرتے ہوئے مستقل بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی فوری تعیناتی اور طویل عرصے سے زیر التوا ادائیگیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔نمائندے کے مطابق احتجاجی ٹھیکہ داروں کا کہنا تھا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے فنڈس جاری کیے جانے کے باوجود مٹیریل کی ادائیگیاں اب تک نہیں کی گئیں، جس کے باعث انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے اور ترقیاتی کام بھی متاثر ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلاک میں مستقل بی ڈی او نہ ہونے کی وجہ سے متعدد انتظامی اور سرکاری معاملات التوا کا شکار ہیں، جس سے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور دیگر دفتری امور میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔احتجاج کے دوران ایک ٹھیکہ دار نے کہا،’’مستقل بی ڈی او کی عدم دستیابی اور مٹیریل کی بقایا ادائیگیوں میں تاخیر کے باعث ترقیاتی کاموں کی تکمیل اور ادائیگیوں کے حصول میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں‘‘۔انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ تمام بقایا مٹیریل بل فوری طور پر جاری کیے جائیں (بقیہ ۶ پر)

ہندستان۔ نیوزی لینڈ نے دفاع، تجارت اور ہند-بحرالکاہل تعاون کے لیے اسٹریٹجک شراکت داری روڈ میپ جاری کیا

دونوں ممالک نے وزیر اعظم، کابینہ وزیر اور وزیر خارجہ کی سطح پر باقاعدہ اعلیٰ سطحی بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ہندستان اور نیوزی لینڈ نے دوطرفہ تعلقات کا نیا باب شروع کرتے ہوئے اسٹریٹجک شراکت داری روڈ میپ 2030 کا اعلان کیا ہے اور اس میں سیاسی تعاون، دفاع و سلامتی، تجارت و اقتصادی تعاون، عوامی رابطہ، تعلیم و ٹیکنالوجی اور علاقائی و کثیر جہتی تعاون کو چھ اہم ستونوں کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر کے درمیان جمعہ کی دیر رات آکلینڈ میں ہوئی میٹنگ کے دوران یہ اتفاق رائے قائم ہوا۔ دونوں ممالک نے وزیر اعظم، کابینہ وزیر اور وزیر خارجہ کی سطح پر باقاعدہ اعلیٰ سطحی بات چیت جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ پارلیمانی اور ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ دفاع اور سلامتی کے شعبے میں ہندستان اور نیوزی لینڈ نے فوجی تبادلوں، دفاعی مذاکرات، سمندری تعاون، بحریہ کی سرگرمیوں اور ہند-بحرالکاہل سمندری اقدام کے تحت تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ دونوں ممالک دہشت گردی کے خلاف تعاون، سائبر سکیورٹی، قانون نافذ کرنے والے اداروں، منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے اور آفات سے نمٹنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں بھی تعاون کے نظام کو مضبوط کریں گے۔ تجارت اور اقتصادی تعاون کے تحت دونوں ممالک نے 2030 تک اشیاء اور خدمات میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرکے 35000 کروڑ روپے تک پہنچانے کا پرجوش ہدف طے کیا۔ ہندستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے کو جلد نافذ کرنے کی سمت میں آگے بڑھنے اور کسٹم تعاون کے ذریعے تجارت کو آسان بنانے پر اتفاق ہوا۔ باغبانی، جنگلات، مویشی پروری، ڈیری اور سیاحت کے شعبوں میں بھی تعاون بڑھایا جائے گا اور براہ راست ہوائی رابطوں کو فروغ دیا جائے گا۔ روڈ میپ میں غیر مقیم ہندستانی برادری کی شرکت، کھیلوں میں تعاون، روایتی ادویات، سمندری شعبے اور ثقافتی شراکت داری کے ذریعے لوگوں کے درمیان تعلقات مضبوط کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ دونوں ممالک مقامی حکومتوں اور ثقافتی اداروں کے درمیان تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کریں گے۔ تعلیم، تحقیق، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں دونوں ممالک نے ادارہ جاتی شراکت داری بڑھانے، زراعت، موسمیاتی کارروائی، ڈیجیٹل تبدیلی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون کرنے اور انٹرنیشنل سولر الائنس اور گلوبل بائیو فیول الائنس جیسے اقدامات کے ذریعے صاف توانائی کے تعاون کو مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا۔ دونوں ممالک قدرتی آفات کے بندوبست کے شعبے میں بھی تعاون بڑھائیں گے، جس میں ہندستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور نیوزی لینڈ کی نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کے درمیان تعاون کے نظام کو نافذ کرنا شامل ہے۔ علاقائی اور عالمی مسائل پر ہندستان اور نیوزی لینڈ نے آسیان پر مبنی فورمز پر تعاون، قوانین پر مبنی ہند-بحرالکاہل نظام کی حمایت، بین الاقوامی قانون کے تحت تنازعات کے پرامن حل، اقوام متحدہ میں تعاون بڑھانے اور اصلاح شدہ سلامتی کونسل میں ہندستان کی مستقل رکنیت کی دعویداری کی حمایت سمیت اقوام متحدہ کی اصلاحات کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں حکومتوں نے واضح کیا کہ روڈ میپ 2030 میں کوئی مالیاتی عہد بستگی شامل نہیں ہے اور یہ ملکی یا بین الاقوامی قانون کے تحت قانونی طور پر پابند کرنے والا حق یا ذمہ داری پیدا نہیں کرتا۔

تین ممالک کے کامیاب دورے کے بعد

نیوزی لینڈ سے وطن روانہ ہوئے مسٹر مودی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نیوزی لینڈ کے کامیاب دورے کے بعد ہفتہ کی شام وطن روانہ ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن انہیں الوداع کہنے کے لیے خود ہوائی اڈے تک آئے۔ اس سے قبل مسٹر لکسن نے نیوزی لینڈ پہنچنے پر مسٹر مودی کا ہوائی اڈے پر استقبال بھی کیا تھا۔ وزارت خارجہ نے وزیر اعظم کے دورے کو کامیاب قرار دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ اس سے دوطرفہ شراکت داری کے مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے مشترکہ مستقبل کو نئی سمت ملی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ وزیر اعظم کے تین ممالک کے دورے سے تجارت، ٹیکنالوجی، سلامتی، تعلیم، اختراع اور عوامی رابطے سمیت متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے والے اہم نتائج سامنے آئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا، "ایک ایسا دورہ جس نے تعلقات کو مزید گہرا کیا، شراکت داریوں کو مضبوط بنایا اور مشترکہ مستقبل کو نئی سمت دی۔" نیوزی لینڈ میں بامقصد بات چیت کے اختتام اور اہم نتائج کے جائزے کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی ہندستان کے لیے روانہ ہوئے۔ خصوصی احترام کے طور پر، انہیں ہوائی اڈے پر وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے الوداع کہا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے انڈونیشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے تین ممالک کے دورے سے تجارت، ٹیکنالوجی، سلامتی، تعلیم، جدت طرازی اور عوامی رابطے سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے والے اہم نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم پیر کو تین ممالک کے چھ روزہ دورے پر روانہ ہوئے تھے۔

کسی ملک کا مستقبل اس کے کتب خانوں میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے ہوتا ہے طے: شاہ

ملک کی تعمیر اور ملک کو عظمت دلانے والی تمام سرگرمیوں کی بنیاد علم و حکمت میں ہوتی ہے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) داخلہ اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امیت شاہ نے ہفتہ کو کہا کہ کسی ملک کا مستقبل زراعت، بازار یا صنعت سے نہیں بلکہ اس کے کتب خانوں (لائبریریوں) میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے طے ہوتا ہے۔ مسٹر شاہ نے آج یہاں نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے ذریعے ادیان مارگ میں نو تعمیر شدہ ہائی ٹیک، ڈیجیٹل اور جدید ترین لوک نایک جے پرکاش نارائن (جے پی این) پبلک لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کسی ملک کا مستقبل زراعت، بازار یا صنعت سے نہیں بلکہ اس کے کتب خانوں میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے طے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آگے بڑھانے والی، ملک کی تعمیر اور ملک کو عظمت دلانے والی تمام سرگرمیوں کی بنیاد علم و حکمت میں ہوتی ہے۔ یہ علم صرف ایک لائبریری ہی دے سکتی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ ایک بار لائبریری سے ضرور جڑیں۔ پڑھنے کی عادت بنتے ہی اچھے اور برے کی تمیز خود بخود جاگ جائے گی۔ وزیر داخلہ نے اپنا تجربہ شیئر

کرتے ہوئے کہا کہ جس چھوٹے سے قصبے میں وہ پیدا ہوئے اور ان کا بچپن گزرا، وہاں ایک متمول لائبریری تھی۔ اس لائبریری سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ان کی زندگی میں بڑی تبدیلی آئی۔ علاء الدین اور جادوئی چراغ، 'علی بابا چالیس چور'، 'سندباد کا سفر' جیسی کتابیں پڑھتے پڑھتے کب ان کا مطالعہ کا سفر ویدوں اور اپنشدوں تک پہنچ گیا، انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہال میں انہوں نے ایک جملہ لکھا ہوا دیکھا کہ بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے، کیونکہ الفاظ کبھی واپس نہیں آتے۔" انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جملہ بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے اور سوچنے سے پہلے پڑھنا چاہیے کہ کیا سوچنا ہے، اور یہ سنسکار صرف لائبریری سے ہی مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائبریری کا ان کی زندگی میں بہت بڑا تعاون ہے۔ ان کے پارلیمانی حلقے کے تقریباً ہر گاؤں میں ایک لائبریری کھولی گئی ہے، جس میں تقریباً 4-3 ہزار کتابیں ہیں۔ ان لائبریریوں کو مرکزی لائبریری سے لنک کیا گیا ہے، جس میں سوا لاکھ کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ چار موبائل وین بھی چلائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤوں کے بچے لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب کا نام لکھ کر اسے منگوانے کی درخواست کرتے ہیں، اور ہر جمعہ کے دن بچوں کو ان کی پسند کی کتاب گاؤں میں ہی دستیاب کرا دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر لائبریری کو اسکولوں سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ لوک نایک جے پرکاش نارائن کے نام سے منسوب یہ لائبریری نوجوانوں کے علم اور فکر کا نیا مرکز بنے گی۔

ہندوستان گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز کا عالمی مرکز بن سکتا ہے: آئی سی اے آئی صدر

ملک میں 2,100 سے زیادہ جی سی سی کام کر رہے ہیں

نئی دہلی، 11 جولائی (ایجنسیز) انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے صدر پرسنا کمار ڈی نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستان ملٹی نیشنل کمپنیوں کے 'گلوبل کیپبلٹی سینٹرز' کا عالمی ہب بن سکتا ہے اور ہندوستانی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ایسے مراکز میں قائدانہ کردار ادا کرنے کی مکمل اہلیت رکھتے ہیں۔ مسٹر پرسنا کمار آئی سی اے آئی گلوبل سمٹ 2026 ملک گیر سمٹ سیریز کے تحت منعقدہ ابتدائی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آئی سی اے آئی کی گلوبل ٹریڈ اینڈ سروسز کمیٹی کی جانب سے منعقدہ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع ہندوستان کو جی سی سی کے لیے دنیا کی سب سے اہم ترین منزل بنانا تھا۔ اس پروگرام کی میزبانی آئی سی اے آئی کی شمالی ہندوستانی علاقائی کونسل نے کی تھی۔ آئی سی اے آئی کے صدر مسٹر پرسنا کمار نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے پیشے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے بارے میں کہا کہ جو کام کبھی صرف بیک آفس سپورٹ سروسز تک محدود تھا، وہ آج فنانس، اکاؤنٹنگ، ٹیکسیشن، آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی)، سائبر سکیورٹی، ڈیٹا اینالیٹکس، ای ایس جی رپورٹنگ، قانونی خدمات، کارپوریٹ گورننس اور بزنس ٹرانسفارمیشن جیسی اعلیٰ مالیت والی خدمات کے ایک متحرک نظام (ایکو سسٹم) میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کانفرنس کے موضوع کے بارے میں کہا، ہندستان گلوبل کیپبلٹی سینٹرز (جی سی سی) کا عالمی مرکز بننے کے لیے ایک منفرد پوزیشن میں ہے اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے پاس وہ مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت موجود ہے جس کے بل بوتے پر وہ عالمی سطح پر جی سی سی کی قیادت کر سکتے ہیں اور وکست بھارت 2047 کے سفر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر آئی سی اے آئی کی گلوبل ٹریڈ اینڈ سروسز کمیٹی کے چیئرمین سی اے سنجیب سانگھی نے کہا، ہندوستان میں 2,100 سے زیادہ جی سی سی کام کر رہے ہیں، جو تقریباً 6.23 لاکھ پیشہ ور افراد (پروفیشنلز) کو روزگار فراہم کرتے ہیں اور سالانہ تقریباً 100 ارب امریکی ڈالر کی آمدنی (ریونیو) حاصل کرتے ہیں۔ یہ اکاؤنٹنگ کے پیشے کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

نیتا امبانی فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں نمبر 1 پر

ممبئی / 11 جولائی (ایم این این) ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی اور چیئرپرسن نیتا ایم امبانی، فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ ان کی قیادت میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے ہندوستان بھر میں 100 ملین سے زیادہ زندگیوں کو چھو لیا ہے، جن میں 29 ملین بچے بھی شامل ہیں۔ یہ پہچان ان کی بصیرت کی قیادت، ادارہ سازی اور جامع ترقی کے لیے اس کی پائیدار وابستگی، اور اس کے اٹل یقین کو مناتی ہے کہ حقیقی کامیابی کا اندازہ ہماری زندگیوں سے ہوتا ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے یہ اعزاز حاصل کرنے والی نیتا امبانی کی تصویریں شیئر کیں اور کیپشن میں لکھا، "محترمہ نیتا ایم امبانی کو فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں نمبر 1 پر آنے پر مبارکباد۔ یہ پہچان ان کی بصیرت کی قیادت، ان کے مستقل عزم کا جشن مناتا ہے کہ اداروں کی تعمیر اور ترقی میں ان کی کچی کامیابی اور ترقی کے عمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان کی قیادت میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے ہندوستان بھر میں 100 ملین سے زیادہ زندگیوں کو چھو لیا ہے، جس میں 29 ملین بچے بھی شامل ہیں۔

بھارت اور افغانستان نے تعاون کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ زرعی ورکنگ گروپ کا آغاز کیا

نئی دہلی / 11 جولائی (ایجنسیز) طالبان کے قائم مقام وزیر زراعت، عطاء اللہ عمری نے نئی دہلی کے سرکاری دورے کے دوران بھارت کے ساتھ اقتصادی اور تکنیکی تعاون کو بڑھانے پر زور دیا، جہاں دونوں فریقوں نے ایک مشترکہ زرعی ورکنگ گروپ کے قیام پر اتفاق کیا جس کا مقصد طویل مدتی تعاون کو مضبوط کرنا ہے۔ طالبان کے قائم مقام وزیر زراعت عطاء اللہ عمری نے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ افغان وفد کا بھارتی حکام کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا اور امید ظاہر کی کہ اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعاون مزید گہرا ہوگا۔ ہندوستان کو ہمارا اچھا اور پرانا دوست" قرار دیتے ہوئے عمری نے کہا کہ وفد نے مہمان نوازی کی وجہ سے جیسے ہم اپنے ملک میں ہیں" محسوس کیا۔

چاول، گندم اور دالوں کی قیمتوں میں گراوٹ،

چینی مستحکم، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 11 جولائی (ایجنسیز) ہول سیل کموڈٹی مارکیٹس میں ہفتہ کے روز چاول کی اوسط قیمت میں کمی درج کی گئی۔ چاول کے ساتھ ساتھ گندم اور دالوں کے نرخ بھی نرم رہے، جبکہ چینی کی قیمتوں میں استحکام دیکھا گیا۔ دوسری طرف، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ کا رخ رہا۔ درمیانہ درجے کے چاول کی اوسط قیمت 79 روپے گر کر 3,884 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم 12 روپے سستا ہو کر 2,800 روپے فی کوئنٹل پر بولا گیا، جبکہ آٹے کی قیمت میں 21 روپے کا اضافہ ہوا۔ دالوں اور دلہن کے بازار میں مسور کی دال کی اوسط قیمت 61 روپے فی کوئنٹل گر گئی۔ چنے کی دال 37 روپے اور مونگ کی دال 15 روپے سستی ہوئی۔ اڑد کی دال 8 روپے اور ارہر کی دال 4 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ مقامی بازار میں مونگ پھلی کے تیل کی اوسط قیمت میں 51 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا، جبکہ دیگر خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں گراوٹ دیکھی گئی۔ ونسپتی 65 روپے اور پام آئل 51 روپے سستا ہوا۔ سرسوں کا تیل 46 روپے اور سویابین کا تیل 10 روپے پھسل گیا، جبکہ سورج مکھی (سن فلاور) کا تیل 3 روپے فی کوئنٹل نیچے آیا۔ میٹھے کے بازار میں آج گڑ کی اوسط قیمت 16 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ اس کے ساتھ ہی چینی بھی 14 روپے مہنگی ہوئی۔

برکس ممالک کو مستقبل کے موافق نقل و حمل کے نظام کے لیے مل کر کرنا ہوگا کام: نتن گڈکری

مشترکہ ذمہ داری کے ذریعے پورے عالمی ٹرانسپورٹ نظام کی سمت طے کرنے کی صلاحیت ہے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے برکس گروپ میں پائیدار، محفوظ، جامع اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق ٹرانسپورٹ کا نظام تیار کرنے کے لیے باہمی تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام ممالک سے مل کر کام کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر گڈکری نے ناگپور میں برکس ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ کا افتتاح کرتے ہوئے ہفتہ کو کہا کہ میٹنگ میں غور وخوض کے لیے ٹرانسپورٹ کے نظام کا جو ایجنڈا تیار کیا گیا ہے، وہ اہم ہے کیونکہ بدلتی ہوئی معیشتوں کے لیے ٹرانسپورٹ مستقبل کا سب سے بڑا چیلنج ہے اور اس چیلنج پر گروپ کے تمام ممالک کا مل کر توجہ دینا لازمی ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں تعاون کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ برکس ممالک میں معیشتیں تیزی سے بدل رہی ہیں اور بدلتی ہوئی معیشتوں کے درمیان اس گروپ میں جدت طرازی، شراکت داری اور مشترکہ ذمہ داری کے ذریعے پورے عالمی ٹرانسپورٹ نظام کی سمت طے کرنے کی صلاحیت ہے۔ ناگپور میں ہندستان کی صدارت میں منعقدہ تیسری برکس وزرائے ٹرانسپورٹ کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر گڈکری نے کہا کہ ہندستان کی برکس صدارت کا موضوع 'بلڈنگ فار ریزیلینس، انوویشن، کوآپریشن اینڈ سسٹینیبلٹی' ہے، جو 'وسودھیو کٹمبکم' کے جذبے اور 'انسانیت اول' کے نقطہ نظر سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی تقریباً آدھی آبادی کی نمائندگی کرنے والے برکس ممالک صاف ستھرا، محفوظ، اسمارٹ اور کارآمد ٹرانسپورٹ سسٹم تیار

کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان نے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا سڑک نیٹ ورک تیار کیا ہے اور ایکسس کنٹرولڈ ایکسپریس ویز اور ملٹی ماڈل رابطوں کی تیزی سے توسیع کی ہے۔ دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری، سونمرگ سرنگ اور 10 ہزار کلومیٹر سے زیادہ گرین فیلڈ ایکسپریس ویز جیسے پروجیکٹ جدید ترین انفراسٹرکچر، ماحولیاتی تحفظ اور تکنیکی جدت طرازی کے تئیں ہندستان کے عزم کی مثال ہیں۔ ریلوے، سمندری اور ہوا بازی کے شعبوں میں بھی بڑے پیمانے پر جدید کاری ہوئی ہے۔ انہوں نے براڈ گیج نیٹ ورک کی تقریباً مکمل برقی کاری، وندے بھارت ٹرینوں کی توسیع، ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ، میری ٹائم امرت کال وژن-2047، گرین شپنگ پہل اور پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے ملٹی ماڈل رابطے اور لاجسٹکس کی صلاحیت کو مضبوطی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی حفاظت اور ماحولیاتی پائیداری ہندستان کی ٹرانسپورٹ پالیسی کے اہم ستون ہیں۔ انہوں نے سڑک حادثات کے متاثرین کے کیش لیس علاج کے لیے پی ایم راحت یوجنا اور سڑکوں کی تعمیر میں پلاسٹک کے کچرے، فلائی ایش، اسٹیل سلیگ، بانس اور ناکارہ ٹائروں جیسے ری سائیکل شدہ وسائل کے استعمال کو ماحول دوست انفراسٹرکچر کی سمت میں ایک اہم قدم بتایا۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ انفراسٹرکچر کی مالی اعانت، ٹریفک جام، آلودگی، سڑک کی حفاظت اور آخری سرے تک رابطے جیسے مشترکہ چیلنجوں کے حل کے لیے برکس ممالک کے درمیان معلومات کا تبادلہ، صلاحیت سازی، تکنیکی تعاون اور گرین ہائیڈروجن، الیکٹرک موبلٹی، متبادل ایندھن اور ڈیجیٹل ٹرانسپورٹ سسٹمز پر مشترکہ تحقیق کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ میٹنگ کی بات چیت سے برکس ممالک کے درمیان ٹرانسپورٹ تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ برکس کے ارکان میں برازیل، روس، ہندستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب شامل ہیں۔

نئی تعلیمی پالیسی نے چھوٹے شہروں کے نوجوانوں کے لیے پیدا کیئے نئے مواقع: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

لیونڈر کی کھیتی اب جموں و کشمیر کے دیگر علاقوں اور کئی ہمالیائی ریاستوں تک پھیل چکی ہے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 نے تعلیم کے شعبے میں مواقع کو عام کیا ہے اور ٹیئر-2 اور ٹیئر-3 شہروں کے نوجوانوں کو بڑے شہروں کے طلبہ کے برابر مقابلہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے جموں و کشمیر کے ڈوڈا میں واقع سرکاری ڈگری کالج کی جانب سے منعقدہ دو روزہ ہائبرڈ کانفرنس سے ورچوئل طریقے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ این ای پی-2020 نے طلبہ کو اپنی دلچسپی اور اہلیت کے مطابق مضامین منتخب کرنے کی آزادی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ڈگری صرف ایک سرٹیفکیٹ نہیں رہ گئی ہے اور روزگار کا مطلب صرف سرکاری نوکری تک محدود نہیں ہے۔ آج کا دور ہنر، جدت طرازی اور انٹرپرینیورشپ کا ہے، جس کے لیے نئی تعلیمی پالیسی

نوجوانوں کو تیار کر رہی ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی نے تعلیم کو ڈگری پر مرکوز نظام سے نکال کر ہنر، جدت طرازی اور انٹرپرینیورشپ پر مبنی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ خطے کے قدیم ترین اور باوقار تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے، جس نے برسوں سے ہزاروں طلبہ کو اعلیٰ تعلیم فراہم کی ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی نے روایتی اور سخت تعلیمی نظام کو تبدیل کرتے ہوئے کثیر موضوعاتی اور لچکدار تعلیمی نظام کو فروغ دیا ہے۔ اب طلبہ سماجی دباؤ یا حالات کے بجائے اپنی دلچسپی کے مطابق مضامین کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس سے تعلیم کا معیار بڑھا ہے، کلاسوں میں شرکت بہتر ہوئی ہے اور استاد و طالب علم کے تعلقات بھی زیادہ مضبوط ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے ملک کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سال 2014 میں ملک میں تقریباً 350 اسٹارٹ اپ تھے، جبکہ آج ان کی تعداد 2.3 لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی کا پارلیمنٹ مارچ

20 جولائی کو، طلبہ سے شامل ہونے کی اپیل

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے چیف ترجمان سوربھ داس نے طلبہ اور نوجوانوں سے 20 جولائی کو مجوزہ پارلیمنٹ مارچ میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے ہفتہ کو کہا کہ حکومت ان کے مطالبات کے تئیں "بہری" ہو چکی ہے، اس لیے اب اپنی آواز براہ راست پارلیمنٹ تک پہنچانا ضروری ہے۔ مسٹر داس نے بتایا کہ سی جے پی کی قیادت میں اگلے پیر، 20 جولائی کو جنتر منتر سے پارلیمنٹ تک پرامن مارچ نکالا جائے گا۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت ان کی بات سننے کو تیار نہیں ہے، اس لیے مظاہرین خود پارلیمنٹ تک جا کر اپنے مطالبات رکھیں گے۔ انہوں نے کہا، "پیغام واضح ہے۔ لوگوں کو، طلبہ کو ایک ساتھ آنا پڑے گا کیونکہ ملک کئی الجھنوں میں الجھا ہوا ہے۔ وہ 20 جولائی کو ہمارے ساتھ آئیں اور پارلیمنٹ تک ہونے والے پرامن مارچ میں ہمارا ساتھ دیں کیونکہ حکومت ہمارے مطالبات کے تئیں بہری ہو چکی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان کے تھوڑا اور قریب جائیں اور انہیں اپنی آواز سنائیں۔ اس دوران، وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ماحولیاتی کارکن اور ماہر تعلیم سونم وانگچک کے احتجاج کو بھی 14 دن مکمل ہو گئے۔ مسٹر داس نے مسٹر وانگچک کی صحت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی صحت مسلسل گر رہی ہے اور اگر انہیں کچھ ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں کے مشورے پر دن میں دو بار ہیلتھ چیک اپ کیا جا رہا ہے اور بلڈ شوگر پر خاص نظر رکھی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ 20 جون کو شروع ہوئے سی جے پی کے احتجاج کو تین ہفتے مکمل ہو چکے ہیں۔ مسٹر داس نے کہا، "گزشتہ تین ہفتوں میں تحریک کی جگہ پر ایک لاکھ 20 ہزار سے زیادہ لوگ پہنچ چکے ہیں اور لگاتار نئے لوگ اور مختلف تنظیمیں اس مہم سے جڑ رہی ہیں۔ یہ تحریک نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم دینے میں کامیاب رہی ہے۔ ہمارے حوصلے بلند ہیں۔" انہوں نے کہا کہ نئے مظاہرین اور تنظیمیں ان کے ساتھ مسلسل جڑ رہی ہیں اور 20 جولائی کے مظاہرے کی تیاریاں تیزی سے چل رہی ہیں۔

پی ایم ایف ایم ای اسکیم کے تحت دو لاکھ سے زائد قرض سے منسلک مستفیدین کا سنگ میل تاریخی کامیابی ہے۔ چراغ پاسوان

نئی دہلی / 11 جولائی (ایجنسیز) خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کے مرکزی وزیر، جناب چراغ پاسوان نے آج نئی دلی میں ایک خصوصی تقریب کی صدارت کی، جس میں پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز کی باضابطہ تشکیل (پی ایم ایف ایم ای) اسکیم کے تحت ایک تاریخی سنگ میل کی تکمیل کا جشن منایا گیا۔ اس موقع پر دو لاکھ سے زائد مائیکرو فوڈ پروسیسنگ اداروں کو قرضوں کی منظوری دیے جانے کی کامیابی کو اجاگر کیا گیا۔ اس اسکیم کے تحت قرضوں کی منظوری کی تعداد دو لاکھ سے تجاوز کر جانے کے ساتھ ہی 20,300 کروڑ روپے سے زیادہ کی منصوبہ جاتی سرمایہ کاری کو فروغ ملا ہے۔ مستفیدین میں تقریباً 90 فیصد پہلی نسل کے کاروباری افراد ہیں، جبکہ 44 فیصد خواتین کاروباری شخصیات ہیں۔ مزید برآں، پی ایم ایف ایم ای اسکیم سے مستفید ہونے والے 75 ہزار سے زائد ادارے اودیم آدھار، اودیم اسسٹ، ایف ایس ایس اے آئی اور جی ایس ٹی جیسے اندراجات کے ذریعے باقاعدہ معیشت کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس اسکیم کے نتیجے میں تقریباً 11 لاکھ براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

جدید ترین دیسی جنگی جہاز مہیندر گری ہندوستانی بحریہ کے بیڑے میں شامل

بحر ہند میں بڑھے گی ہندوستان کی طاقت

وشاکھاپٹنم، 11 جولائی (ایجنسیز) جدید ترین دیسی اسٹیلتھ جنگی جہاز آئی این ایس مہیندر گری ہفتہ کو یہاں ایک تقریب میں بحریہ کے بیڑے میں شامل ہو گیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اسے ایک تاریخی موقع اور فرنٹ لائن کے اس جنگی جہاز کو ہندوستان کی جہاز سازی میں بڑھتی ہوئی خود کفیلی کی علامت قرار دیا۔ گزشتہ ڈیڑھ برس میں بحریہ میں شامل ہونے والا یہ پروجیکٹ 17 اے کا چھٹا دیسی جنگی جہاز ہے۔ اس میں 75 فیصد سے زیادہ دیسی مواد کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کا ڈیزائن ہندوستانی بحریہ کے وارشپ ڈیزائن بیورو نے تیار کیا ہے اور اس کی مینوفیکچرنگ ممبئی میں واقع مجھگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ نے کی گئی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ آئی این ایس مہیندر گری تکنیکی طور پر جدید اور جنگ کے لیے تیار بحریہ کی تعمیر کے تئیں ملک کے عزم کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری اور اقتصادی سکیورٹی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے 'ساگر' وژن کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ انسانی امداد، بحری قزاقی کے خلاف مہمات اور آپریشن انرجی سکیورٹی میں بحریہ کا رول ہندوستان کے اقتصادی مفادات کے تحفظ میں اس کے تعاون کو ظاہر کرتا ہے۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن نے کہا کہ آئی این ایس مہیندر گری کی شمولیت دیسی جنگی جہازوں کی تیاری کی سمت میں ایک اور اہم کامیابی ہے، جس سے بحریہ کی آپریشنل صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ 17 اے کے تحت آغاز سے لے کر ڈیلیوری تک کا وقت 63 ماہ سے گھٹا کر 31 ماہ اور کل تعمیراتی مدت 95 ماہ سے گھٹا کر 75 ماہ کر دی گئی ہے، جبکہ تمام تکنیکی ٹرائلز صرف ایک سمندری ٹرائل میں مکمل کیے گئے۔ تقریباً 6670 ٹن وزنی اور 28 سمندری میل فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ رفتار والا آئی این ایس مہیندر گری فلیٹ ایئر ڈیفنس، اینٹی سرفیس وارفیئر، اینٹی سب میرین وارفیئر، سمندری ناکہ بندی، نگرانی اور انسانی امداد و آفات سے بچاؤ کی مہمات کو انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی قبر کی ویڈیو اور تصاویر سامنے آگئیں

تہران، 11 جولائی (یو این آئی) رواں برس فروری میں امریکی واسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ کی قبر کی تصاویر اور ویڈیو منظر عام پر آ گئی۔ سوشل میڈیا پر آیت اللہ خامنہ کی قبر کی تصویر اور ویڈیوز وائرل ہیں جنہیں ایرانی میڈیا اور قونصل خانوں کی جانب سے بھی شیئر کیا جارہا ہے۔ ایسی ہی کچھ تصاویر اور ویڈیو فارس نیوز ایجنسی اور ہندوستانی شہر حیدرآباد میں ایرانی قونصل خانے کی جانب سے بھی شیئر کی گئی ہیں۔ خیال رہے کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ کی نماز جنازہ اور جلوس جنازہ کی تقریبات میں تقریباً 4 کروڑ 30 لاکھ افراد نے شرکت کی تھی۔ آیت اللہ خامنہ ای کے جسد خاکی کو تہران کے بعد قم اور پھر عراق میں کربلا اور نجف بھی لے جایا گیا تھا جس کے بعد انہیں واپس لاکر مشہد میں سپرد خاک کردیا گیا ہے۔

عمران خان اور جمائمہ کا تاریخی برطانوی گھر برائے فروخت

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) :برطانیہ کے علاقے رچمنڈ میں واقع تاریخی گھر جہاں پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان اپنی سابقہ اہلیہ جمائمہ خان اور ان کی والدہ لیڈی اینابیل گولڈاسمتھ کے ساتھ شادی کے دوران اور طلاق کے بعد کئی برسوں تک مقیم رہے، 2 کروڑ 50 لاکھ پاؤنڈز (25 ملین پاؤنڈز) کی طلب کردہ قیمت کے ساتھ مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کردیا گیا ہے۔ اورملی لاج (Ormeley Lodge') کے نام سے معروف یہ 10 بیڈ رومز پر مشتمل الگ تھلگ پراپرٹی جنوب مغربی لندن کے علاقے رچمنڈ میں ہیم کامن' پر رچمنڈ پارک کے قریب واقع ہے۔ پراپرٹی کی تفصیلات کے مطابق جارجین دور حکومت کے ابتدائی دنوں کا یہ گھر تقریباً 15814 مربع فٹ رقبے پر پھیلا ہوا ہے، جس میں 7 باتھ رومز، باغات اور ایک کاٹیج (چھوٹا مکان) شامل ہے۔ یہ وہی مقام ہے جہاں سے عمران خان نے 2006 میں ملک کی تاریخ کے بدترین سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد جیو نیوز کی "پکار" مہم کے لیے باقاعدگی سے شوز اور پیغامات ریکارڈ کروائے تھے۔

27 سال سے پیدل عالمی سفر آخری مرحلے میں رکاوٹ کا شکار، برطانوی مہم جو کو نئی مشکل کا سامنا

لندن، 11 جولائی (ایجنسیز) برطانیہ کے 57 سالہ سابق پیراٹروپر کارل بشی 1998ء میں چلی سے اپنے آبائی شہر ہل تک پیدل سفر پر روانہ ہوئے تھے، اپنے

27 سالہ عالمی سفر کے آخری مرحلے میں نئی رکاوٹ کا سامنا کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق کارل بشی نے اپنی مہم کے دوران کسی بھی قسم کی سواری استعمال نہ کرنے کا اصول اپنایا تھا، اسی لیے وہ کشتی، فیری یا گاڑی استعمال نہیں کر سکتے۔ اب تک وہ تقریباً 36,000 میل کا سفر طے کرکے بیلجیئم پہنچ چکے ہیں جبکہ انگلش چینل (سمندر) ان کی آخری بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے برطانیہ پہنچنے کے لیے یوروٹنل کی سروس سرنگ سے پیدل گزرنے کی اجازت مانگی تھی تاہم جون میں انتظامیہ نے حفاظتی اور آپریشنل وجوہات کی وجہ سے درخواست مسترد کردی۔ اس کے بعد انگلش چینل تیر کر عبور کرنا ان کے لیے واحد راستہ دکھائی دے رہا ہے لیکن فرانسیسی حکام کے مطابق 2018ء کے ایک حکم نامے کے تحت تیراکی کی مہمات اجازت کے بغیر ناممکن ہیں، فرانس سے برطانیہ کی جانب تیراکی کی اجازت نہیں۔ کارل بشی نے بتایا ہے کہ میں اس معاملے پر فرانسیسی ساحلی محافظ ادارے سے بات چیت کررہا ہوں، میں اکتوبر میں تیراکی کی کوشش کرنا چاہتا ہوں اور اس مقصد کے لیے ایک معاون کشتی کا انتظام بھی کرچکا ہوں، یہ سفر 2 سے 3 دن میں مکمل ہوسکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کارل بشی اس وقت میکسیکو میں موجود ہیں جہاں سفر کے مختلف مراحل کے درمیان آرام اور ویزے سے متعلق امور نمٹا رہے ہیں جبکہ ان کے ستمبر کے آخر تک فرانس پہنچنے کی توقع ہے۔ کارل بشی کا کہنا ہے کہ میں صورت حال پر ناراض نہیں بلکہ مایوس ہوں اور اب بھی امید رکھتا ہوں کہ یوروٹنل انتظامیہ اپنا فیصلہ تبدیل کرسکتی ہے کیونکہ سرنگ کے ذریعے پیدل گزرنا میری پہلی ترجیح ہے۔ واضح رہے کہ کارل بشی اس سے قبل بھی غیر معمولی آبی مہمات انجام دے چکے ہیں۔ 2006ء میں وہ منجمد آبنائے بیرنگ کو پیدل عبور کرنے والے پہلے برطانوی شہری بنے تھے جبکہ 2024ء میں انہوں نے روس اور ایران سے گزرنے سے بچنے کے لیے بحیرہ کیسپین میں 186 میل تیراکی کی تھی۔

پینٹاگون نے نئے یو ایف او فائلز جاری کر دیں، عجیب وغریب فوٹیج عوام کے سامنے

واشنگٹن، 11 جولائی (یو این آئی) جمعہ کو پینٹاگون نے یو ایف اوز سے متعلق مواد کا ایک نیا مجموعہ شائع کیا، جسے اب عام طور پر غیر شناخت شدہ غیر معمولی مظاہر "(یو اے پی ایس) کہا جاتا ہے۔ جاری شدہ دستاویزات میں ایک

فوجی پائلٹ کی رپورٹ بھی شامل ہے جس نے اپنی تقریباً تیس سالہ سروس کے دوران ایک ایسی شے کا سامنا کرنے کا ذکر کیا جو میرے دیکھے ہوئے کسی بھی شے سے مختلف ' تھی۔ تازہ ترین ریلیز میں 40 فائلیں شامل ہیں، جن میں 14 دستاویزات، 19 ویڈیوز، چار آڈیو ریکارڈنگز اور تین تصاویر ہیں۔ یہ مواد متعدد امریکی حکومتی اداروں سے جمع کیا گیا جن میں پینٹاگون، ناسا، سی آئی اے، ایف بی آئی اور وزارت توانائی شامل ہیں۔ یہ فائلیں پینٹاگون کی سرکاری یو اے پی ویب سائٹ پر دستیاب کی گئیں، جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس سال کے شروع میں دستخط شدہ ایک ایگزیکٹو آرڈر کے تحت کی گئی۔ جس میں ایسے ریکارڈز کی عوامی بنیاد پر اشاعت لازمی قرار دی گئی تھی۔ پہلے کی معلومات کی طرح، اس نئی ریلیز میں زیادہ تر بغیر کسی سنسر کے تاریخی ریکارڈز کو حالیہ رپورٹس اور ویڈیوز کے ساتھ ملایا گیا ہے جو غیر واضح فضائی واقعات کو درج کرتی ہیں۔ سب سے اہم دستاویزات میں سے ایک، جو وزارت توانائی نے فراہم کی، ستمبر 2015 میں ٹیکساس کے امریلو کے قریب واقع پینٹیکس جوہری ہتھیاروں کے ٹھکانے کے اوپر محدود فضائی حدود میں داخل ہونے والی ایک غیر شناخت شدہ شے کی وضاحت کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، جب اس مقام کو لاک ڈاؤن کر دیا گیا تو دو سکیورٹی افسران نے اس چیز کا پیچھا کیا۔ افسران اس چیز پکڑنے میں ناکام رہے مگر قریبی مشاہدے کے لیے رک گئے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مکمل طور پر خاموش تھی اور دوربین سے دیکھنے کے باوجود بھی ان کے لیے کوئی نظر آنے والا پروپلشن سسٹم محسوس نہیں ہوا۔ تقریباً ایک سے دو منٹ تک نظر میں معلق رہنے کے بعد وہ چیز شمال کی طرف بڑھ گئی اور علاقے سے چلی گئی۔ جاری شدہ فائلوں کا تقریباً نصف 2010 کے بعد کے عرصے سے تعلق رکھتا ہے اور ان میں فوجی سنسرز سے ریکارڈ کی گئی انفراریڈ فوٹیج شامل ہے۔ ویڈیوز مختلف حصوں دنیا میں غیر واضح اشیاء کو پیش کرتی ہیں، جن میں مغربی پیسیفک اوشن، اٹلانٹک اوشن اور مشرق وسطی شامل ہیں۔ دستاویزی ملاقاتی معاملات میں سے ایک 2020 میں اٹلانٹک اوشن کے اوپر پیش آیا۔ جاری شدہ فائلوں میں ایک غیر شناخت شدہ شے کی فوٹیج شامل ہے جسے بحریہ کے ایک عملے کے رکن نے رپورٹ میں (بہت پیمانے پر ریڈیکٹ کی گئی) یوں بیان کیا کہ اس کا رنگ گہرا ماروں تھا اور اس کی لمبائی تقریباً 12 سے 15 فٹ بتائی گئی۔ ایک اور رپورٹ میں 2019 میں مشرقی امریکہ میں ہونے والا ایک مشاہدہ ذکر ہے جسے ایک فوجی اور چار عملے کے ارکان نے دیکھا تھا۔ ڈیبریفنگ میں، ایک پائلٹ کا کہنا ہے کہ اس چیز کا پروازی طریقہ کار ایئر فورس اور نیوی میں 28 سال کی سروس کے دوران ملنے والی کسی بھی چیز سے مختلف تھا۔ وہ چیز طیارے کے نیچے نظر آئی اور مخالف سمت میں تیز رفتار مستقیم لائن میں حرکت کر رہی تھی۔ پائلٹ نے اسے تقریباً 10 تا 15 سیکنڈ تک دیکھا قبل ازیں کہ وہ ویڈیو ریکارڈ کرنے کے لیے سسٹم آن کرے۔ مزید واضح دیکھنے کے لیے زوم کرنے کی کوشش کے دوران، بظاہر اس کی رفتار کی وجہ سے وہ چیز کیمرے کی آنکھ سے دور ہوگئی اور زوم کم کرنے کے بعد بھی اسے دوبارہ تلاش نہیں کیا جاسکا۔ پرواز کے بعد فوٹیج کے جائزے سے پتہ چلا کہ چیز کا خاکہ مستطیل نما تھا۔ رپورٹ کے مطابق، واقعہ کے عینی شاہد دیگر تجربہ کار عملے کے ارکان بھی اپنی دیکھی ہوئی چیز کی شناخت کرنے سے قاصر رہے۔ جاری کردہ ویڈیو ظاہر کرتی ہے کہ وہ چیز بہت تیز رفتار سے حرکت کر رہی تھی۔

"ہفتے تک اعلان کردو "امریکہ کا ایران کو الٹی میٹم

واشنگٹن، 11 جولائی (ایجنسیز) امریکہ نے ایران کو الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ہفتے تک آبنائے ہرمز میں حملے روکنے، راستہ کھلا رکھنے کا اعلان کرے۔ امریکہ نے ایران سے ہرمز میں حملے بند کرنے کے عوامی اعلان کا مطالبہ کیا ہے، امریکی ویب سائٹ ایکسیوس نے تین امریکی عہدے داروں کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ایران سے کہا ہے کہ وہ ہفتے تک عوامی سطح پر یہ اعلان کرے کہ آبنائے ہرمز جہاز رانی کے لیے کھلا ہے اور وہ تجارتی جہازوں پر حملے بند کر دے گا۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ واشنگٹن نے علاقائی ثالثوں کے ذریعے یہ پیغام براہ راست تہران تک پہنچایا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ تجارتی جہازوں پر حالیہ حملے اُس مفاہمت کی یادداشت کی خلاف ورزی ہیں، جس پر تین ہفتے قبل دونوں فریقین نے دستخط کیے تھے، تاہم تازہ بحران نے اس نازک معاہدے کو ٹوٹنے کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ ادھر امریکہ نے ایران پر مزید پابندیاں عائد کردی ہیں، امریکی محکمہ خزانہ نے ایرانی مالیاتی سہولت کار علی انصاری، متعدد شیڈو ایکسچینج ہاؤسز اور اُن کے ذمہ داران کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کر دیا۔ امریکی حکام کے مطابق علی انصاری، مجتبیٰ خامنہ ای سے منسلک عالمی اثاثہ جاتی نیٹ ورک کی نگرانی کرتے ہیں اور سرکاری دولت کو بیرون ملک جائیدادوں اور تجارتی اثاثوں میں منتقل کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ ایکسچینج ہاؤسز پابندیوں کا سامنا کرنے والے ایرانی بینکوں کے اربوں ڈالر منتقل کرتے ہیں، ہانگ کانگ اور متحدہ عرب امارات میں قائم دو کمپنیوں کو بھی نئی پابندیوں کی فہرست میں شامل کردیا گیا ہے۔

امریکہ نے 2 طیارہ بردار بحری جہاز ایران کے قریب تعینات کردیئے

واشنگٹن، 11 جولائی (ایجنسیز) خطے میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھنے کے ساتھ ہی امریکی بحریہ نے ایران کے قریب اپنے 2 طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن اور یو ایس ایس جارج ایچ ڈبلیو بش تعینات کردیے۔ بحری نقل و حرکت پر نظر رکھنے والے اداروں کے مطابق دونوں بحری جہاز گزشتہ روز خلیج عمان میں داخل ہوئے۔ نیویارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد آبنائے ہرمز کے اطراف سکیورٹی کو مزید مضبوط کرنا اور ضرورت پڑنے پر تہران پر دباؤ بڑھانا ہوسکتا ہے۔ یہ تعیناتی ایسے وقت میں کی گئی ہے جب آبنائے ہرمز میں تجارتی جہاز رانی پر حملوں کے خدشات بڑھ رہے ہیں، عالمی سطح پر تیل کی تقریباً 20 فیصد ترسیل اسی اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے ہوتی ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اس وقت دوبارہ شدت اختیار کر گئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان عارضی جنگ بندی ختم ہوچکی ہے، اگرچہ مذاکرات کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ اس کے بعد امریکہ نے ایران پر خطے میں 3 آئل ٹینکروں پر حملوں کا الزام عائد کیا اور ایرانی فوجی تنصیبات پر حملے کیے۔ جواباً ایران نے 2 روز قبل خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق بدھ اور جمعرات کو ایران کے 6 شہروں میں کیے گئے امریکی حملوں میں تقریباً 17 جاں بحق ہوئے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے مشرق وسطیٰ میں امریکی بحریہ کے 20 سے زائد جنگی جہاز تعینات کر رکھے ہیں۔ سینٹ کام کے مطابق بحری قوت میں اس اضافے کا مقصد خطے کی سلامتی کو فروغ دینا اور استحکام برقرار رکھنا ہے۔ سینٹ کام نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکی بحریہ کے 20 سے زائد جنگی جہاز مشرق وسطیٰ کے مختلف سمندری علاقوں میں گشت کر رہے ہیں، جبکہ سینٹ کام کی افواج خطے کی سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے مشن پر عمل پیرا ہیں۔ جب سینٹ کام سے پوچھا گیا کہ آیا یہ تعیناتی ایران کی معیشت کو ماضی میں نقصان پہنچانے والی بحری ناکہ بندی دوبارہ شروع کرنے سے متعلق ہے؟ تو اس نے آپریشنل معاملات پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا، تاہم دونوں طیارہ بردار بحری جہاز ایران کے میزائلوں کی ممکنہ مار کی حدود میں دیکھے گئے، جس کے باعث ان کے لیے خطرات میں اضافہ ہوا ہے۔ فاؤنڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز کے سینئر فیلو اور ریٹائرڈ ریئر ایڈمرل مارک مونٹگمری نے نیویارک پوسٹ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ افواج کی نقل و حرکت معمول کا حصہ ہوتی ہے، لیکن جب بحری جہازوں کو ناکہ بندی یا آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری راستوں کی معاونت کے لیے تیار کیا جاتا ہے تو وہ عمومی طور پر ایرانی خطے کے زیادہ قریب آجاتے ہیں۔ امریکی بحریہ کی موجودگی میں اضافہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ امریکا کی توجہ آبنائے ہرمز کے کنٹرول پر ہے تاکہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کو قابو میں رکھا جاسکے، جو نومبر میں ہونے والے کانگریس کے انتخابات سے قبل صدر ٹرمپ کے لیے سیاسی طور پر بھی ایک اہم معاملہ ہے۔ دوسری جانب قطر کا ایک وفد تہران اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں گزشتہ روز ایران میں مذاکرات مکمل کر کے واپس روانہ ہوگیا جبکہ ایرانی حکام ممکنہ طور پر آبنائے ہرمز سے متعلق مذاکرات کے لیے آج عمان جائیں گے۔

امریکی صدر ٹرمپ سینیٹ پر برہم، بل پر دستخط سے انکار کردیا

واشنگٹن، 11 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سینیٹ پر برہم ہونے کی وجہ سے ہاؤسنگ بل پر دستخط سے انکار کردیا۔ روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ وہ دو جماعتی حمایت سے منظور ہونے والے رہائشی اخراجات میں کمی سے متعلق بل پر دستخط نہیں کریں گے، اور اسے انھوں نے 'بہت بورنگ'' قرار دیا۔ تاہم، صدر کے دستخط کے بغیر بھی ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس کا مشترکہ بل قانون بن سکتا ہے، اس ہاؤسنگ بل کا مقصد گھروں کی بڑھتی قیمتوں پر کنٹرول کرنا ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ وہ سیو امریکہ ایکٹ ' منظور نہ کیے جانے پر امریکی سینیٹ کے خلاف احتجاجاً اس بل پر دستخط نہیں کر رہے۔ اگرچہ امریکی کانگریس اس وقت شدید سیاسی تقسیم کا شکار ہے تاہم رہائشی اخراجات سے متعلق اس بل پر ریپبلکن اور ڈیموکریٹ اراکین کے درمیان ہونے والا اتفاق ایک نادر موقع ہے۔ ہاؤسنگ بل کی اہم شقوں میں گھروں کی تعمیر کے منصوبوں کے لیے ماحولیاتی جائزوں کے عمل کو تیز کرنا یا بعض صورتوں میں اس سے استثنا دینا، اور وال اسٹریٹ کے بڑے سرمایہ کاروں کی جانب سے پہلے سے تعمیر شدہ سنگل فیملی گھروں کی ملکیت پر حد مقرر کرنا شامل ہے۔ 29 جون کو ٹرمپ نے ووٹنگ سے متعلق قانون سازی کے مقابلے میں اس ہاؤسنگ بل کو بہت بورنگ قرار دیا تھا۔ اس بات کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ ٹرمپ اس بل کو بغیر دستخط کے ہی قانون بننے دیں گے، ایسی صورت میں یہ ہفتہ کو خودبخود نافذ العمل ہوجائے گا۔ ٹرمپ نے 24 جون کو اس بل پر دستخط کی تقریب اچانک منسوخ کر دی تھی تاکہ ریپبلکن ارکان پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ سیو امریکا ایکٹ منظور کریں۔ اس مجوزہ قانون کے تحت ووٹر رجسٹریشن کے لیے شہریت کا ثبوت لازمی قرار دیا جائے گا اور ریاستی ریکارڈ کی بنیاد پر ووٹرز کا قومی ڈیٹا بیس قائم کیا جائے گا۔

PUBLIC NOTICE

My name has been wrongly spelled as "Noor Mohammad Shah" in my Aadhaar card whereas in Election card it's spelled as "Noor Mohammad Watali" which is the correct spelling. Both the names refer to the same person and in future I wish to use the spelling "Noor Mohammad Watali" for my name for all legal formalities and identity proofs.

Noor Mohammad Watali
S/O Ghulam Mohi Ud Din Watali
R/O 44 Hawal Near Firdous Cinema
Srinagar J&K (UT) 190011

PUBLIC NOTICE

I, Mrs. Haleema, W/o Mohammad Maqbool Wani, R/o Nowgam Banpora, Srinagar, do hereby inform the general public that I am the absolute owner and in peaceful possession of my self-acquired movable and immovable properties.Due to the irresponsible conduct of my son, Mr. Ibrahim Wani, which is detrimental to my interests and welfare, and despite repeated requests he has failed to mend his ways, I have decided to sever all personal and financial relations with him.Therefore, I hereby disown and debar Mr. Ibrahim Wani from all my self-acquired movable and immovable properties. With immediate effect, he shall have no right, title, interest, claim, possession, or authority whatsoever over my properties. He is also not authorized to enter upon, occupy, interfere with, or represent himself in respect of any of my properties without my express written consent.The general public is hereby informed not to enter into any transaction or dealing with him on the basis of my name or properties. If any person does so, he/she shall do so at his/her own risk and responsibility, and I shall not be liable for the same.

Haleema
W/o Mohammad Maqbool Wani
R/o Nowgam Banpora, Srinagar

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

E tendering NIT No 20/RnB/Kralpora of 2026-27Dated: 10-07-2026

For & on behalf of the Lt. Governor Jammu &Kashmin(UT), e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works

S.No	Name of Work	Adv. Cost(In Lacs)	Cost of T/Doc (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor	Major Head
1.	Balance Work for Construction of Elementary Building Less schools (Primary) at 1011501303 PS Magray Muhalla Urdoona E	3.98	200/-	7970	12 days	28-07-2026 (12:00 AM)	Dee	Samagra Shiksha
2.	Construction of Culvert at Tarathpora Donipath road near VIE School Tarathpora	9.72	600	19450	30 days		Cee/Dee	District Capex Budget 2026-27
3.	Construction of road from Main Road to Shah Mohalla via Vij Nallah to Batwari at Villgam	4.37	200	8740	12 days		Dee	
4.	Construction of Drain from Land of G. Mohd Bhat Towards Bonibhut Shaheenpora road	3.39	200	6800	10 days		Dee	
5.	Construction/ Upgradation of road from Jamia Masjid Kukroosa to Muderhard	4.85	200	9710	12 days		Dee	
6.	Construction of Approach road to School Building Dohama at Paddergund	5.83	300	11670	20 days		Cee/Dee	
7.	Upgradation of Road from the end of Rusol Rather Mohalla up to Benemkhah at Kukroosa	4.85	200	9710	12 days		Dee	
8.	Upgradation of Islampora Gazriyal Road	6.58	300	13160	20 days		Cee/Dee	
9.	Upgradation of Talaked Mohlla Dardpora Road	4.68	200	9370	15 days		Dee	
10.	Upgradation of Herpora Warsun Road	3.83	200	7660	12 days		Dee	
11.	Upgradation of Khan Mohalla Farkin Via Syed Khan	3.91	200	7830	12 days		Dee	
12.	Upgradation of Darbal to Bashir Bakda Road Reshinpora	2.95	200	5900	10 days		Dee	
13.	Construction of R. Wall at Saribal Road Gazriyal	4.70	200	9410	12 days		Dee	
14.	Upgradation of Aadil Mohalla Salametwari incl. allied Links	8.56	600	17130	30 days		Cee/Dee	
15.	Upgradation of Wandaji Budnamal Road	3.95	200	7900	12 days		Dee	

Position of AAA/ TS : Accorded Position of funds:- Available

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates tabulated below:

1	Date of Issue of Tender Notice	10-07-2026
2	Period of downloading of bidding documents	10-07-2026(5:00 PM) to 27.07.2026 (6:00PM)
3	Bid submission Start Date	10-07-2026(5:00PM)
4	Bid Submission End Date	27.07.2026 (6:00PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28.07.2026 (12:00AM) In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

Upload/Disclose the bank account number which is linked with the GSTIN and Mapped with JKPWDOMS along with proof. No payments shall be released by the department to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.

2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority). Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any).

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of the allotted Cost in the form of CDR/FDRat the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the alloted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

4. In case ofabnormally low bid price the Circular instructions issued by the Finance Department vide No FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 regarding seeking of additional performance security from the selected bidder for quoting ALB are as

a. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/Security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of theproject cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

b. Where the bid price is below 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

c. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is 0.5% or more.

d. The additional performance security shall be treated as part of the performance security and shall be released after successful completion of DLP.

5. a. The bidders shall ensure that their bids shall be accepted only if their registrations cards are uploaded on https://jkpwdoms.jk.gov.in portal in active Tab. as per circular instructions issued by Development Commissioner works vide No.PW/DCW/DB/668-72DT.10-06-2022.

b. The GST-3B for last Quarter (Quarterly return) and Previous month for (Monthly return) Should be uploaded, irrespective of date of Tender.

c. 1st lowest bidder will submit the CDR/FDR within two days after opening of Tender failing which 2nd lowest will be approached. Besides 1st lowest will be debarred from participating in tenderingprocess for one year in this division.

d. Manual offers delivered by post/fax or in person, or offers sent by e-mail or telex shall not be accepted againstelectronic tenders, even if such offers are received in time. All such offers shall be considered as invalid offersand shall be rejected summarily, without any consideration

e. In case the L-1 fails deposit the requisite document, the action against the L- 1 as per PWD rulesleading to blacklisting of contractor shall be initiated.

f. On Opening of financial bid the L1 has to produce the Original CDR/FDR pledge to the opening Authority before allotting the work along with Cost of tender document in the shape of Treasury Challan.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Kralpora

No: Div-KRLP/1414-28 **Date:10-07-2026**
DIPK No:-3132-26 **Dated 11-7-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۱۲ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

ترقی اسی انسان کا مقدر بنتی ہے جو حالات بدلنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ جارج برنارڈ شا

ناقص ٹریفک مینجمنٹ: ایک سنگین مسئلہ

وادی کشمیر میں ٹریفک مینجمنٹ کا بحران روز بروز گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ سڑکوں پر بڑھتی ہوئی گاڑیوں کی تعداد، غیر سائنسی انداز میں ٹریفک کی نگرانی، اور بنیادی منصوبہ بندی کے فقدان نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ یہ افسوس ناک امر ہے کہ ٹریفک پولیس، جدید تقاضوں کے مطابق ٹریفک کو منظم کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ نتیجتاً، ہر روز گھنٹوں طویل ٹریفک جام معمول بن چکا ہے، جس کا خمیازہ سب سے زیادہ عام لوگوں اور مریضوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔

سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ایمبولینسیں بھی ٹریفک جام میں پھنس جاتی ہیں۔ ایسے واقعات کسی مہذب معاشرے میں برداشت نہیں کئے جا سکتے، جہاں ایک مریض کی قیمتی جان صرف اس لئے خطرے میں پڑ جائے کہ سڑکوں کا نظام بے ہنگم ہے اور ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا کوئی مؤثر طریقہ موجود نہیں۔

گزشتہ برسوں میں کشمیر میں ٹریفک مینجمنٹ کو بہتر بنانے کے لئے مختلف منصوبوں کا اعلان کیا گیا، جن میں سب سے نمایاں سری نگر شہر میں ٹریفک سگنلوں کی تنصیب تھی۔ کروڑوں روپے کی لاگت سے یہ سگنلز نصب کئے گئے، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان میں سے بیشتر یا تو ناکارہ ہو چکے ہیں یا انہیں فعال ہی نہیں رکھا جاتا۔ یہ صورتحال نہ صرف حکومتی وسائل کے ضیاع کی عکاس ہے بلکہ منصوبہ بندی کی کمزوری اور ذمہ دار اداروں کی عدم دلچسپی بھی واضح کرتی ہے۔

اسی طرح، شہر میں کچھ مقامات پر ٹریفک موڑا گیا ہے جو نہ تو کسی سائنسی بنیاد پر کی جاتی ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے کوئی واضح مقصد ہوتا ہے۔ ان غیر ضروری تبدیلیوں کی وجہ سے شہری مزید مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں، جبکہ ٹریفک جام میں اضافے کا ایک اور سبب بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کشمیر میں ٹریفک مینجمنٹ کا موجودہ ماڈل نہ صرف فرسودہ ہے بلکہ زمینی حقائق سے بالکل غیر ہم آہنگ بھی ہے۔ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل نگرانی، باقاعدہ سروے، ماہرین کی رائے اور سائنسی بنیادوں پر ترتیب دیا ہوا نظام ناگزیر ہے۔ مگر بدقسمتی سے یہاں فیصلہ سازی میں مستقل مزاجی اور پیشہ ورانہ منصوبہ بندی کا فقدان نظر آتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت فوری طور پر ایک جامع اور سائنسی اسٹڈی کروائے، جس میں سڑکوں کی گنجائش، گاڑیوں کی تعداد، شہری آبادی، اہم کاروباری علاقوں، اور روزانہ ٹریفک کے بہاؤ کا مکمل تجزیہ شامل ہو۔ اس تحقیق کی بنیاد پر ایک نیا، مؤثر اور عملی ٹریفک مینجمنٹ پلان تیار کیا جائے، جس میں جدید انفراسٹرکچر، فعال ٹریفک سگنلز، پارکنگ زونز اور ٹریفک پولیس کی بہتر تربیت شامل ہو۔

محض وقتی اعلانات یا کاغذی منصوبے ٹریفک کے بحران کو حل نہیں کر سکتے۔ شہری ایک منظم اور محفوظ ٹریفک نظام کے مستحق ہیں۔ ٹریفک مینجمنٹ کا یہ بحران صرف انتظامی مسئلہ نہیں، بلکہ عوامی زندگی، صحت اور اقتصادی سرگرمیوں سے جڑا ہوا اہم مسئلہ ہے۔ اگر حکام نے بروقت اور سنجیدہ اقدامات نہ کئے تو آنے والے برسوں میں یہ مسئلہ ناقابلِ کنٹرول شکل اختیار کر سکتا ہے۔

افسانہ: سچ کیا جھوٹ کیا

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیس کالونی
شیخوپورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

ایک دلنشین اور یادگار صبح کا ذکر ہے، جب زندگی کی گہماگہمی سے دور، میں اور میری شریک حیات ایک دوسرے کے روبرو بیٹھے تھے۔ گرم چائے کی پیالیوں سے اٹھتا ہوا دھواں فضا میں ایک سحر انگیز ماحول بنا رہا تھا۔ جب میری نظر ان کے پرسکون اور معصوم سراپا پر پڑی، تو ان کے چہرے پر کھلی صبح کی تازگی نے میرے دل کے تار چھیڑ دیے تھے۔ میں نے محبت کی گہرائیوں میں ڈوبی نظروں سے انہیں نہارا اور دھیمے، رومانوی لہجے میں اپنے جذبات کو زبان دی۔

"صبح کے اس اولین پہر میں آپ کا دیدار میرے دل کو ایک عجب سرور اور شادمانی بخشتا ہے، اور یوں لگتا ہے جیسے پورا دن اسی الہٰی سکون کے سائے میں بیتے گا۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اس کائنات میں مجھ سے بڑھ کر کوئی خوش بخت اور بامراد نہ ہوگا۔"

میری اس والہانہ گفتگو پر انہوں نے شرما شرما کر اور تھوڑا سا مسکرا کر کہا، چھوڑیے جی، اب اتنی صبح صبح مسکا نہ لگائیں۔ میں نے فوراً تلافی کرتے ہوئے ان کی آنکھوں میں جھانکا، "نہیں، مجھے آپ کے حسن کی قسم، میں حرف بحرف سچ کہہ رہا ہوں۔ جب میرا ہاتھ آپ کے لمس سے آشنا ہوتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میں ریشم خام کو چھو رہا ہوں، ایک سحر انگیز سنسنی میرے رگ و پے میں دوڑ جاتی ہے اور رگوں میں نیا، متحرک لہو مچلنے لگتا ہے۔

آپ کی ان مخمور سرمئی آنکھوں میں جب میں دیکھتا ہوں، تو سچ مچ ان کی گہرائیوں میں ڈوب جانے کو جی چاہتا ہے۔ اور پھر ان خوبصورت آنکھوں میں کاجل لگانے کا آپ کا سلیقہ بھی کتنا دلنشین ہے؛ نہ بہت گہرا، نہ بہت ہلکا، بس اک متوازن سا انداز جو نگاہ کو مسحور کر دے۔ آپ کے یہ یاقوتی اور رس بھرے ہونٹ، جنہیں کسی مصنوعی لپ اسٹک کی حاجت ہی نہیں، اپنی قدرتی شادابی سے چمکتے ہیں۔ میرا نازک دل ڈرتا ہے کہ کہیں راستے کا گرد و غبار اس فطری لالگی اور رعنائی کو گہنا نہ دے۔ آپ کے ہونٹوں پر مچلتی یہ مسکراہٹ کس قدر دلربا، دلکش اور سحر انگیز ہے! اور آپ کے یہ شاداب رخسار... ان میں نہ تو شفق کی روایتی سرخی ہے اور نہ ہی لعل کی تپش، یہ تو حسن کا ایک انوکھا ہی امتزاج ہے، گویا مصورِ ازل نے سرخ اور گلابی رنگوں کے ساتھ گہرے نیلے پن کی ایک ہلکی سی پراسرار آمیزش کر دی ہو۔

مختصراً یہ کہ آپ کا حسن ایک لافانی اور انوکھا شاہکار ہے اور میرا دل چاہتا ہے کہ تاحیات بس آپ ہی کو تکتا رہوں۔ یہاں تک کہ دفتر کے ہنگاموں میں بھی آپ کا دلنشین چہرہ میری تصورِ جان بنا رہتا ہے، اور وہاں کی دیگر خواتین مجھے بالکل بے رنگ، بے وقعت اور سڑک کے پھرے کی مانند محسوس ہوتی ہیں۔

ان رومان پرور اور سحر انگیز کلمات نے بیگم کے دل پر گہرا اثر کیا۔ ان کا پورا چہرہ فرطِ جذبات سے کھل اٹھا، انہوں نے والہانہ انداز میں آگے بڑھ کر میرے گالوں کو اپنے پیار سے سجا دیا، میرے ماتھے کو کئی بار چوما اور روایتی محبت کے ساتھ میری بلائیں لیں۔

لیکن میں نے اسی نازک لمحے ایک شرارت آمیز پینترا بدلا اور مدہم سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا": سنو میری جان، مائنڈ مت کرنا اور دل پر بالکل نہ لینا... یہ جو اب تک میں نے تمہاری تعریفوں کے پل باندھے اور تم نہال ہوئیں، یہ سب محض ایک فسانہ تھا، ایک جھوٹ تھا جو میں نے صرف تمہارا دل بہلانے اور تمہیں خوش رکھنے کے لیے بولا تھا۔"

یہ سنتے ہی ان پر جیسے سکتہ طاری ہو گیا، چہرے کا سارا نکھار یکدم غائب ہوا اور وہ صدمے سے بولیں" : کیا؟ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ کیا یہ سچ ہے؟" میں نے اپنی سنجیدگی کا ناٹک برقرار رکھتے ہوئے سفاکی سے جواب دیا": ہاں، میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں، میرا دل اب کسی اور کی زلفوں کا اسیر ہو چکا ہے اور میں اپنی زندگی کے حسین شب و روز اسی کے ساتھ گزارتا ہوں۔"

"تم... تم اتنے بے وفا، سنگدل، ذلیل اور فریب کار نکلے"! انہوں نے شدید صدمے اور آنسوؤں سے رندھی ہوئی آواز میں تڑپ کر کہا، "میں نے تم سے شادی کر کے اپنی زندگی کی سب سے بڑی حماقت کی، میری پوری زندگی تم نے برباد کر دی۔ اب مجھے سمجھ آئی کہ اس وقت نجومی نے کیوں کہا تھا کہ تمہاری تقدیر میں صرف آنسو لکھے ہیں اور تمہارے اوپر راہو کیتو کا چکر ہے۔ محلے کے معزز امام صاحب نے بھی تو دبے لفظوں میں میرے والد کو یہی سمجھایا تھا، انہوں نے کہا تھا کہ ابھی اتنی جلدی کیا ہے، لڑکی بہت معصوم اور کم عمر ہے۔ ان کا اشارہ بالکل صاف تھا کہ اس لڑکے کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی مت کرنا۔

میرے رشتہ داروں، والد کے مخلص دوستوں اور میری والدہ کی سہیلیوں نے بھی مجھے کتنا روکا تھا، لیکن میں تمہاری محبت کے اس فریب میں اندھی اور بالکل پاگل ہو چکی تھی! دیکھو، سب نے سچ ہی کہا تھا کہ بیٹیوں کی ابھی عمر ہی کیا ہے، مگر افسوس، میں ہی نادان تھی جو اس سراب کو حقیقت سمجھ بیٹھی۔"

وہ زار و قطار روتے ہوئے مزید بولیں: "ذرا دیکھو بلقیس بہن کو، وہ اپنے گھر میں کتنی نہال اور پرسکون ہے! نرملا کو دیکھو، عمر کے اس حصے میں بھی اس کے چہرے پر جوانی کا نکھار ہے کیونکہ اس کا شریک حیات اسے پلکوں پر بٹھا کر رکھتا ہے۔ اور تمہارے اپنے دوست کی اہلیہ رخسانہ کتنی خوش بخت ہے، آج ادھر سیر کو تو کل ادھر پکنک کو! ایک میں ہوں جس کی قسمت ہی پھوٹ گئی۔ تم نے میرے ساتھ دغا کیا ہے، تجھے کیڑے پڑیں گے، تو کبھی سکون نہیں پائے گا اور در بدر پھرے گا! میں اب ایک لمحہ بھی اس چھت کے نیچے نہیں رہوں گی، میں ابھی کے ابھی یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں"!

جب معاملہ حد سے بڑھ گیا اور فضا بد دعاؤں اور تلخ آہوں سے بوجھل ہونے لگی، تو مجھے احساس ہوا کہ اب کھیل ختم ہو جانا چاہیے، اس سے پہلے کہ یہ گھریلو جھگڑا رسوائی بن کر سڑک پر آ جائے۔ میں نے لپک کر ان کا لرزتا ہوا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور والہانہ انداز میں کہا" : ارے میری نادان، میری پاگل جان! ذرا ٹھہرو اور میری بات سنو۔ میں تو محض تمہیں چھیڑنے کے لیے یہ رومانوی ڈرامہ رچا رہا تھا، میں تو صرف یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ غصے اور سچے جذبات کی پریشانی میں تمہارا یہ حسن کس طرح دوبالا ہوتا ہے، اور تم اس روپ میں کتنی زیادہ خوبصورت نظر آتی ہو۔ خدا اور اس کے حبیب کی قسم! یہ سب صرف ایک وقتی مذاق تھا، ایک پیاری سی چھیڑ چھاڑ تھی۔ ارے تم تو میری کائنات ہو، میری زندگی ہو! میں نے سوچا کہ ہر اتوار تو عیش و آرام سے گزرتا ہے، کیوں نہ اس اتوار کو زندگی میں تھوڑی سی انوکھی ہلچل مچائی جائے۔"

بیگم نے ابھی بھی غصے، سسکیاں بھرتے ہوئے اور شدید بے یقینی سے مجھے دیکھا اور بولیں: "پھر جھوٹ! یہ سو فیصد سراسر جھوٹ ہے! مجھے چھوڑو، میں اب تمہاری کسی بات میں نہیں آنے والی، میں اپنے والدین کے گھر جا رہی ہوں۔"

میں نے فوراً میز سے مصحف اٹھایا اور تڑپ کر کہا" : یہ دیکھو، میرے ہاتھ میں قرآن پاک ہے، کیا میں اس متبرک کتاب کی قسم کھا کر تمہیں یقین دلاؤں؟"

انہوں نے تقدس کا لحاظ رکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا" : قرآن پاک معمولی باتوں پر قسمیں کھانے کے لیے نازل نہیں ہوا، لیکن چونکہ اس وقت ہماری زندگی اور محبت کا سوال ہے، اور اللہ بخشنے والا ہے... اس لیے سچ کہو، کیا یہ بھی کوئی نیا جھوٹ ہے؟"

"پھر سنو کہ اصل حقیقت کیا ہے"! میں نے مسکرا کر محبت آمیز لہجے میں کہا، "اگلے سوموار تمہارا یوم پیدائش ہے، اور میں نے اس خوشی کے دن کو یادگار بنانے کے لیے تمہارے والدین، تمام قریبی رشتہ داروں، مخلص دوستوں اور دفتر کے رفقاء کو ایک شاندار دعوت پر مدعو کر رکھا ہے"!

یہ سن کر انہوں نے مان بھرے انداز میں منہ بنایا اور بولیں" : یہ بھی یقیناً کسی نئے اور خوبصورت جھوٹ کا پلندہ ہوگا، میں تم سے بات ہی نہیں کرتی۔"

اسی لمحے میں نے اپنی جیب سے ایک مخملی، چمکتا ہوا ڈبہ نکالا اور ان کے سامنے کھول دیا: "اور یہ ہیرے کا نفیس ہار... صرف تمہاری اس سالگرہ کے لیے! اب تو اپنی اس محبت پر یقین آ گیا نا؟"

بیگم ایک عجب الجھن اور خوشی کے امتزاج میں ڈوب گئیں اور بولیں" : خدا کے لیے بس کیجیے، مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں تمہاری پہلی دردناک کہانی پر یقین کروں یا اس رومانوی حقیقت پر، میں تو سچ مچ پاگل ہو جاؤں گی۔ اچھا ٹھہریے، پہلے اپنا فون اٹینڈ کیجیے، دیکھیے کسی کا فون آ رہا ہے۔"

میں نے فون اٹھایا، سکرین دیکھی اور کھلکھلا کر ہنس پڑا" : یہ لو، تمہارے ابا جان کا فون ہے۔ وہ فرما رہے ہیں کہ ہمیں کل دوپہر ٹھیک تین بج کر تینتیس منٹ پر ریلوے اسٹیشن ان کا استقبال کرنے آنا ہے۔"

بیگم کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا اور وہ بولیں" : اچھا اچھا! سچ مچ؟ اب تو مجھے کامل یقین آ گیا ہے"! یہ سنتے ہی ان کے چہرے پر رونق اور شادابی کا ایک نیا نکھار ابھر آیا، جیسے خزاں کے بعد اچانک بہار آ گئی ہو۔ انہوں نے والہانہ اور شدید محبت کے عالم میں مجھے اپنے گلے سے لگا لیا، میرے ماتھے اور ہاتھوں کو چوما، اور بار بار گلے لگ کر نم آنکھوں سے معافی مانگنے لگیں کہ غصے میں ان سے گستاخی ہو گئی۔ وہ سارا جھوٹ دراصل محبت کا ایک خوبصورت، لطیف اور لازوال رنگ تھا۔

"ارے تم تو میری زندگی ہو، میرے آسمان کی کہکشاں ہو جسے اللہ نے خالصتاً میرے لیے زمین پر اتارا ہے۔ تم تو اس سے پہلے ستاروں کے دیس میں کہیں بستی تھی... سچ مچ، تجھے اس زمین پر اتارا ہی گیا ہے تو صرف میرے لیے"!

دھنک رنگوں کا شاعر قتیل شفائی

صبیحہ صدف رائسین
مدھیہ پردیش

مشہور شاعر قتیل شفائی کی 25ویں برسی پر کچھ تاثرات

۔ "اک روز اس نے مجھکو سرِ انجمن قتیل
دیکھا نگاہ عام سے اور خاص کر دیا۔

اس خوبصورت شعر کے خالق

قتیل شفائی کا شمار برصغیر کے مقبول ترین شعراء میں ہوتا ہے۔ تھے انہوں نے اپنی، شاعری اور فلمی گیتوں سے بھارت اور پاکستان دونوں ممالک میں بہت مقبولیت و شہرت حاصل کی۔ قتیل شفائی کا اصل نام محمد اورنگ زیب تھا۔ وہ 24 دسمبر سنہ 1919 کو ہری پور ہزارہ (جواب پاکستان میں ہے) میں پیدا ہوئے۔ اور ابتدائی تعلیم بھی وہیں حاصل کی۔ قتیل اپنی رومانی شاعری عام فہم گیتوں اور خوبصورت فلمی نغموں و غزلوں کے لیئے پہچانے جاتے ہیں۔ قتیل کا شمار اردو ادب کے ممتاز اور مقبول ترین شعراء میں کیا جاتا ہے۔ قتیل کی تصانیف میں غزلوں، نظموں اور گیتوں کے مجموعہ شامل ہیں۔ جنکے نام ہیں

ہریالی، گجر، جلترنگ، روزن، جھومر، مطربہ، گفتگو، چھتنار، پیراہن، اور آموختہ۔۔۔

قتیل نے پاکستان کی اولین فلم "تیری یاد" سے نغمہ نگاری کا آغاز کیا جو آخر تک جاری رہا۔ قتیل شفائی اردو کے عصری ادب کی ایک اہم شخصیت ہیں ان کی اہمیت ان کی فکر کی صداقت اور لہجے کی انفرادیت سے عبارت ہے قتیل مانگی ہوئی آواز میں شعر نہیں کہتے وہ صاحب اسلوب شاعر ہیں ان کا شعر ان کے نام کے بغیر بھی انہی کا شعر ہوتا ہے 10 اشعار میں سے اگر ایک شعر آپ قتیل کا کسی غزل میں شامل کر دیں تو قاری اپنے آپ پہچان جائے گا کہ یہ شعر قتیل شفائی کا ہے انہوں نے جہاں اپنی فکر سے اجتماعی انسانی ذہن کو روشن کیا اور زندگی کو آسودگی بخشی وہیں اظہار و ابلاغ کی نئی نئی راہیں بھی تراشی ہیں

اردو شاعری کو قتیل کا عطیہ بیش بہا ہے عصر حاضر کے تقاضوں کی ترجمانی کرتے ہوئے قتیل نے نہ صرف اپنی شاعری کو رفعتوں سے آشنا کیا ہے بلکہ اردو شاعری کو بھی نئی سمت دی ہے۔ فیض احمد فیض کہتے ہیں کہ "قتیل نے جو کچھ بھی لکھا ہے بلا شرکت غیرے لکھا ہے جو کچھ کہا ہے کسی کے کہنے پر نہیں اپنے دل کی شہادت پر کہا ہے الفاظ کے طرف بیل بوٹے نہیں بنائے افکار میں کسی بال کی کھال اتارنے کی کوشش نہیں کی جنس اور لاشعور کی جوہر میں ڈبکیاں نہیں لگائیں بلکہ دھیمے سر لگائے ہیں اس لیے نغمہ کبھی بھی بے سرہ نہیں ہوپاتا ہے بلکہ ہلکے ہلکے رنگ استعمال کیے ہیں اس لیے تصور کا کوئی نقش آنکھ میں نہیں کھٹکتا یہی سادگی اور کم نمائی ان کے فن شخصیت کی نمایاں خوبی ہے یہی شیرینی اور رسیلہ پن ان کا زیور ہے

قتیل شفائی کی غزلیں پڑھ کر جو اہم بات سامنے اتی ہے وہ یہ ہے کہ اس نے زبان و بیان اور لب و لہجے کو لطیف احساس جمال کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ زندگی کے مختلف جہتوں اور سطحوں پر گہری نظر اور مشاہدے کی وسعت کے باعث قتیل غزل میں بلا کی وسعت گہرائی اور گیرائی پیدا ہوئی ہے جس میں فن کا گہرا رچاؤ بھی شامل ہے اور اس کا رنگ غزل کے مزاج سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ موضوعات کے متنوع قوس قزاح میں قتیل شفاء نے اپنے فن کے معیار کو گرنے نہیں دیا اور جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے ہمارے سامنے ہر بار ایک نئے قتیل شفائی ابھرتا ہے جو دلوں کی برف کو عارضوں سے شناخت کرتا ہے اور یوں غزل سراہوتا ہے کہ۔

"یہ معجزہ بھی محبت کبھی دکھائے مجھے
کہ سنگ تجھ پہ گرے اور زخم ائے مجھے
میں گھر سے تیری تمنا پہن کے جب نکلوں
برہنہ شہر میں کوئی نظر نہ ائے مجھے

قتیل شفائی غزل کو خوبصورت لہجہ عطا کرتا ہے اور یہ لہجہ مطربانہ ہے اس لیے بھی کہ رجائی اور جمالیاتی نقطہ نظر اس کی شاعری کی بنیاد ہے اور اس طرح کی اردو غزل قتیل شفائی کے ذہن پر چھم کر کے اتری ہے اور اسے یوں طاقت گویائی ملی ہے کہ۔

"تھکی انا کا سفر کہاں تک کہیں تو رک جا کہیں تو دم لے
بنا دیا ہے مسافتوں نے ترے ہی قدموں کی دھول تجھ کو
یہ ریزہ ریزہ سے آرزوئیں بھی تو کر دے میرے حوالے
میں اپنے بکھرے بن بدن کی مانند دیکھتا ہوں ملول تجھ کو"

"اک روز اس نے مجھکو سرِ انجمن قتیل
دیکھا نگاہ عام سے اور خاص کر دیا"

قتیل شفائی کی غزل کے بارے میں فیض صاحب یہی کہتے ہیں کہ قتیل صاحب ایک ایسا منفرد رنگ رکھتے ہیں جس میں قریب قریب سب رنگوں کی جھلکیاں ملتی ہیں لیکن رنگا رنگی کے باوجود ان کا کلام یک رنگ ہے اس یک رنگی میں لہجے کو بھی دخل ہے اور معنی کو بھی اور ان کا لہجہ ہمیشہ سے مطربانہ ہے

بقول سلیم اختر گفتگو کی غزلیں قتیل شفائی کے فن میں ایک نئی جہت کی نشاندہی کرتی ہیں اور ان غزلوں میں ایک نیا قتیل نظر اتا ہے مثلا

"کیا عشق تھا جو باعث رسوائی بن گیا
یارو تمام شہر تماشائی بن گیا
بن مانگے مل گئے مری انکھوں کو رتجگے میں
جب سے ایک چاند کا شیدائی بن گیا
برہم ہوا تھا میری کسی بات پر کوئی
وہ حادثہ ہی وجہ شناسائی بن گیا"

قتیل نے اپنے غزلوں میں غزل کی بنیادی وصف تغزل کو بھی برقرار رکھا ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس نے غزل کو گیت کی زبان دی ہے چنانچہ قتیل شفائی کے غزلوں میں جھانجھنے بجتی، اور چوڑیاں کھنکتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں قتیل شفائی کی مشہور زمانہ غزل "زندگی میں تو سبھی پیار کیا کرتے ہیں
میں تو مرکر بھی میری جان تجھے چاہوں گا
تو ملا ہے تو یہ احساس ہوا ہے مجھ کو
یہ میری عمر محبت کے لیے تھوڑی ہے
ایک ذرا سا غم دوراں کا بھی حق ہے جس پر
میں نے وہ سانس بھی تیرے لیے رکھ چھوڑی ہے
تجھ پہ ہو جاؤں گا قربان تجھے چاہوں گا
میں تو مرکر بھی میری جان تجھے چاہوں گا

اس غزل کو پڑھ کر اور اس کو سن کر خصوصا مہدی حسن کی آواز سامع اور قاری احساس کی ایک ایسی دنیا میں پہنچ جاتے ہیں وہاں سے باہر نکلنا بہت مشکل ہوتا ہے قتیل شفائی نے اپنی غزلوں اور نظموں میں نسوانی احساسات و جذبات کو بھی بہت خوبصورت طریقے سے پرویا ہے

"مثلا میرا دل کیوں دھڑکتا ہے سہیلی مجھ کو بتلا دے
جو سینے میں خلش ہے تو اسے پہچانتی ہوگی
جوانی کیا اسی کا نام ہے تو جانتی ہوگی
بتا دیکھو کون سے موسم میں یہ شعلہ بھڑکتا ہے
میرا دل کیوں دھڑکتا ہے
نہ جانے میری سانسوں میں یہ ایک مہکار سی کیا ہے
بنا پائل جو میں سنتی ہوں وہ جھنکار سی کیا ہے
خیالوں میں کوئی گھونگٹ اٹھا کر اس کو تکتا ہے
میرا دل کیوں دھڑکتا ہے
میرا دل جھومتا ہے گیت اپنے اپ سن سن کر
جوانی مسکراتی ہے کسی کی چاپ سن سن کر
میں اکثر چونک پڑتی ہوں جو پتہ بھی کھڑکتا ہے
میرا دل کیوں دھڑکتا ہے
انوکھی سی کوئی تصویر دل کو گدگداتی ہے
نہیں ہے سامنے کوئی مگر اواز آتی ہے
میرے سینے سے رہ رہ کر میرا انچل سرکتا ہے
میرا دل کیوں دھڑکتا ہے سہیلی مجھ کو بتلا دے

اسی نسوانی جذبات کی ایک اور غزل ملاحظہ فرمایئے کہ

"شاعرانہ سی ہے زندگی کے فضا
اپ بھی زندگی کا مزہ لیجیے
میں غزل بن گئی اپ کے سامنے
شوق سے اپ بھی گنگنا لیجیے
اپ سن تو رہے ہیں میرے دل کی لے
اس میں بے نام سی اک اداسی بھی ہے
اس اداسی میں نغمہ کوئی چھیڑ کر
ایک بے چین دل کی دعا لیجیے
اپ کے پیار کا جو بھی معیار ہے
اس سے کب جانے جا مجھ کو انکار ہے
جس طرح اپ چاہیں نظر اؤں میں
مجھ کو ہر رنگ میں ازما لیجیے

قتیل شفائی اردو کے ایک اہم اور معروف شاعر ہیں انہوں نے غزل اور نظم کے علاوہ گیت بھی تخلیق کیے ہیں شعر و شاعری کے ان تمام اصناف میں ان کے رنگارنگ شخصیت نمایاں طور پر جھلکتی ان کا لب ولہجہ صاف ستھرا اور سلجھا ہوا ہے اس لیے ان کی شاعری خصوصا ان کے گیت بہت مقبول ہوئے ہیں

قتیل ایک کامیاب گیت گار ہیں ان کے گیتوں میں تازگی مٹھاس اور البیلا پن ہے ان گیتوں میں جہاں ایک طرف رقص و موسیقی کا ایک حسین منظر جلوہ گر ہوتا ہے وہیں دوسری طرف یہ گیت کیف و سرور اور سرمستی سے بھی سرشار ہے قتیل نے اپنے انوکھ سٹائل کو بیدار کر کے ان گیتوں میں نیا پن پیدا کر دیا ہے کہ انہیں سن کر قاری کے ہونٹ خود بخود گنگنانے کو مجبور ہو جاتے ہیں

"موہے آئے نہ جگ سے لاج
میں ایسا جھوم کے ناچے آج
کہ گھنگرو ٹوٹ گئے"

قتیل شفائی کی شاعرانہ عظمت کے بارے میں نریش کمار شاد فرماتے ہیں کہ ان کی مقبولیت کا راز ان کے لب و لہجے کی شیرینی اور گہری رومانیت میں مضمر ہے اس رومانیت کا اکتساب انہوں نے احمد ندیم قاسمی کے اثرات سے کیا ہے لیکن اپنی انفرادی تجربوں اور ذاتی کاوشوں کی رنگ آمیزی سے ان اثرات کو نیا حسن نئی زندگی عطا کی ہے قتیل شفائی نے جتنی ہمہ جہت موضوعات سے اپنے گیتوں اور اپنے غزلوں کو مختلف رنگوں سجایا ہے اس کا پورا احاطہ اس مختصر سے وقت میں ممکن نہیں ہے۔ قتیل کی شاعری فن اور شخصیت پر مکمل معلومات وقت چاہتی ہے۔ اردو زبان و ادب کا ہر دلعزیز مقبول ترین عالمی شہرت یافتہ یہ شاعر 11 جولاء 2001 کو لاہور پاکستان میں 81 برس کی عمر میں اس دیار فانی کو الوداع کہہ گیا۔

باقیات

جموں وکشمیر کے بالائی

علاقے آس پاس کے نشیبی علاقوں سے زیادہ تیزی سے گرم ہوتے ہیں۔ کچھ درمیانی اونچائی والے اسٹیشنوں پر، اوسط درجہ حرارت میں ہر دہائی میں 0.3 C تک اضافہ ہوتا ہے، جبکہ مون سون سے پہلے رات کے وقت کے درجہ حرارت میں 0.6 Cفی دہائی تک اضافہ ہوتا ہے۔گرم راتیں خاص طور پر پریشان کن ہوتی ہیں کیونکہ وہ برف اور برف کو محفوظ رکھنے کے لیے درکار قدرتی ٹھنڈک کو کم کرتی ہیں۔مطالعہ کے مطابق، برف کے احاطہ کے سکڑنے کا مطلب ہے کہ سورج کی روشنی خلا میں کم منعکس ہوتی ہے، جس کی وجہ سے زمین زیادہ گرمی جذب کرتی ہے، یہ عمل برف البیڈو فیڈ بیک کے نام سے جانا جاتا ہے۔ماحولیاتی کمی میں اضافہ بھی سطح کے قریب زیادہ گرمی کو پھنس رہا ہے، گرمی کو تیز کر رہا ہے۔اکثر "واٹر ٹاور آف ایشیا" کہا جاتا ہے، ہمالیہ بڑے دریا کے نظام کو کھاتا ہے جو شمالی ہندوستان اور پڑوسی ممالک میں کروڑوں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔تیزی سے گرمی گلیشیر کے پیچھے ہٹنے میں تیزی لاسکتی ہے، موسمی برف کے ذخیرے کو کم کر سکتی ہے، دریا کے بہاؤ کو تبدیل کرسکتی ہے اور سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور پانی کی قلت کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔یہ نتائج تحقیق کے بڑھتے ہوئے جسم کے ساتھ بھی مطابقت رکھتے ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوکش-ہمالیہ کا خطہ عالمی اوسط سے زیادہ تیزی سے گرم ہو رہا ہے، جس سے دنیا کے سب سے زیادہ موسمیاتی حساس ماحولیاتی نظام میں سے ایک بڑھتے ہوئے تناؤ میں ہے۔سائنس دان موسمیاتی نگرانی اور موافقت کے مضبوط اقدامات پرزور دیتے ہیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ اب پہاڑی برادریوں کو پہلے سے جاری تبدیلیوں کی تیاری میں مدد کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

آئی آئی ایس افسیروں

اعتماد معلومات کی موثر ترسیل کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔آفیسر ٹرینیز نے 'بھارت درشن ٹور پروگرام' کے تحت جموں وکشمیر کے اپنے دورے کے تجربات کا اشتراک بھی کیا۔

پہلگام میں تیز

ہونے سے پہلے اس علاقے سے گزرنے والی ندی میں سیلاب آ گیا۔سیلابی پانی نے کم ازکم نصف درجن ہوٹلوں کو متاثر کیا تاہم پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے بچاؤ کارروائیاں شروع کی اور سیاحوں کو محفوظ جگہوں پر منتقل کیا گیا۔دیوار گرنے اور دیگر نقصانات کی بھی اطلاع ملی۔سیلابی پانی رہائشی احاطے میں داخل ہونے سے علاقے میں متعدد مکانات متاثر ہوئے جس سے املاک کو نقصان پہنچا۔اس علاقے میں شام 6:00 بجے کے درمیان موسلا دھار بارش کا ایک طویل سلسلہ دیکھا گیا۔اور رات 9:30 بجے، رات 8:00-9:00 بجے کے قریب اچانک سیلاب آنے کے ساتھ ہی نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہوگیا دریں اثنا، شیشن ناگ نالہ اور لدڑ نالہ دونوں میں پانی کی سطح میں گزشتہ تین گھنٹوں کے دوران شدید بارش کے بعد نمایاں اضافہ ہوا ہے۔تاہم، دونوں ندیاں فی الحال اپنے متعلقہ الارم کی سطح سے نیچے بہہ رہی ہیں۔

ریاستی درجے کی

'مادرِ مہربان' کے نام سے یاد کرتے ہیں، کی برسی کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے ابتدائی طور پر مرکز کے ساتھ بات چیت کا راستہ اس امید پر چنا تھا کہ وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے عزم کا احترام کرے گا۔اپنی دادی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے ان سے جو سب سے بڑا سبق سیکھا ہے وہ صبر ہے، باوجود اس کے کہ انہوں نے کئی سیاسی بحران دیکھے، جن میں شیخ عبداللہ کی قید، 1984 میں نیشنل کانفرنس کی تقسیم اور 1990 کی دہائی کی ہنگامہ آرائی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ "سب سے بڑا سبق جو انہوں نے مجھے سکھایا وہ صبر ہے۔اگر ہم مادرِ مہربان کو صحیح طریقے سے خراج عقیدت پیش کرنا چاہتے ہیں، تو ہمیں صبر کے اس راستے کو یاد رکھنا ہوگا جو انہوں نے ہمیں دکھایا تھا۔"اس کے ساتھ ہی انہوں نے اصرار کیا کہ "صبر کا راستہ کمزوری کا راستہ نہیں ہے۔صبر کا راستہ خاموشی کا راستہ نہیں ہے ... یہ صبر ہماری طاقت ہے۔یہ صبر ہماری آواز ہے۔"ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ "ہماری حکومت کو تقریباً دو سال ہونے والے ہیں۔آخر آج ہم جنتر منتر پر احتجاج کرنے کی بات کیوں کر رہے ہیں؟ کیا ہوا؟"انہوں نے کہا کہ "میں وہ شخص ہوں جس نے تقریباً دو سال تک اپنی سیاسی قسمت اور ساکھ کو داؤ پر لگایا اور مرکز سے کہا کہ ہم اپنے حقوق لڑ کر نہیں بلکہ بات چیت کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔"دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد مرکز کی یقین دہانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ تین مراحل میں حالات کو معمول پر لانے کا وعدہ کیا گیا تھا، ڈی لیمیٹیشن، اسمبلی انتخابات، اور ریاست کا درجہ بحال کرنا۔انہوں نے کہا کہ "ڈی لیمیٹیشن ہوگئی ... انتخابات ہوگئے۔اب اس میں ہمارا کیا قصور ہے؟ یہی نہ کہ جموں وکشمیر کے عوام نے ہمیں حکومت کی ذمہ داری سونپ دی۔"ڈی لیمیٹیشن کو بی جے پی کے حق میں قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "ان کا مقصد کسی نہ کسی طرح جمہوریت کا گلا گھونٹ کر یہاں حکومت قائم کرنا تھا، لیکن جموں وکشمیر کے عوام ان کی توقع سے کہیں زیادہ سمجھدار ثابت ہوئے۔"وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ الزام بھی لگایا کہ ایک منتخب حکومت کے ہوتے ہوئے بھی اہم فیصلے گورنر ہاؤس سے ہی لیے جا رہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ "اگر آپ کو اس حکومت کو کام ہی نہیں کرنے دینا تھا، تو آپ نے حکومت بنوائی ہی کیوں؟"لداخ کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے سوال اٹھایا کہ مرکز وہاں آئینی تحفظات پر بات کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن جموں وکشمیر اب بھی ریاست کا درجہ بحال ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ "ہمیں ایک ریاست چاہیے ... آپ ہم سے بات کرنے کے لیے تیار کیوں نہیں ہیں؟"مسٹر عمر عبداللہ نے مرکز پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے کے وعدے کو بار بار انتخابی ایجنڈے کے طور پر استعمال کر رہا ہے جبکہ اس کے نفاذ میں تاخیر کی جا رہی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ان کی حکومت پنچایت اور بلدیاتی انتخابات کے معاملے میں صرف نئی دہلی کے فیصلوں کی پابند نہیں رہے گی۔انہوں نے کہا کہ اگر مرکز کا ارادہ جموں وکشمیر میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد ہی ریاست کا درجہ بحال کرنا ہے، تو اسے "لوگوں کو دھوکے میں رکھنے" کے بجائے کھل کر اس کا اظہار کرنا چاہیے۔زمینی سطح پر انتخابات کرانے کے مرکز کے اصرار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس بھی پنچایت اور بلدیاتی انتخابات کرانے کے حق میں ہے، لیکن اس بات پر اصرار کیا کہ اس کے وقت کا فیصلہ یکطرفہ نہیں ہوسکتا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ "آپ کہتے ہیں کہ پنچایت اور بلدیاتی انتخابات صحیح وقت پر ہوں گے۔ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ انتخابات ہونے چاہئیں، لیکن یہ بھی ہم طے کریں گے کہ صحیح وقت کیا ہے۔یہ صحیح وقت دونوں طرف سے طے ہوتا ہے۔آپ اکیلے اس صحیح وقت کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ہم بھی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ صحیح وقت کیا ہوگا۔آپ ہمارے صبر، ہماری شرافت اور ہماری خاموشی کا مذاق اڑا رہے ہیں۔"عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس میں پارٹی بدلنے کی کوششوں کا الزام بھی لگایا اور دعویٰ کیا کہ ایک ایم ایل اے کو پارٹی بدلنے کے بدلے 20" سے 30 کروڑ روپے، ایک وزارت اور ریاست کا درجہ "دینے کی پیشکش کی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ ... "آپ کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو 20 کروڑ تو کیا، 100 کروڑ روپے کے لیے بھی اپنا ایمان بیچنے کو تیار ہو۔"ریاست کے درجے کو تمام سیاسی جماعتوں سے بالاتر ایک مقصد قرار دیتے ہوئے، عمر عبداللہ نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ 20 جولائی کو جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کے احتجاج میں شامل ہوں۔انہوں نے ان پارٹی کارکنوں سے بھی، جو دہلی کا سفر کرنے سے قاصر ہیں، جموں وکشمیر بھر کے ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر مظاہرے کرنے کو کہا۔انہوں نے کہا کہ "صرف ایک ہی نعرہ ہونا چاہیے-کہ جموں وکشمیر کا ریاست کا درجہ بحال کیا جائے۔بس اتنا ہی۔"انہوں نے مزید کہا کہ اس تحریک کے مستقبل کا انحصار مرکز کے ردعمل پر ہوگا۔

بھاجپا نے وزیر اعلیٰ

یا کسی قابل تفتیشی ایجنسی کو پیش کریں۔"اگر کوئی ثبوت موجود نہیں ہے تو، چیف منسٹر کو عوامی طور پر اپنے ریمارکس کو واپس لینا چاہیے اور غیر مشروط معافی مانگنی چاہیے۔ایسا نہ کرنے پر، بی جے پی مجرمانہ ہتک عزت اور دیگر مناسب قانونی کارروائی شروع کرے گی،" انہوں نے کہا۔الزام کی ساکھ پر سوال اٹھاتے ہوئے، بی جے پی لیڈر نے پوچھا کہ اگر کسی ایم ایل اے کو واقعی سیاسی وفاداریاں بدلنے کے لیے رقم کی پیشکش کی گئی تھی تو کوئی شکایت یا ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی۔انہوں نے جواب طلب کیا کہ مبینہ طور پر یہ پیشکش کس نے کی، کون سابی جے پی کارکن ملوث تھا، نیشنل کانفرنس کے کس قانون ساز سے رابطہ کیا گیا اور مبینہ واقعہ کہاں اور کب پیش آیا۔پٹھانیا نے کہا کہ قانون سازوں کو رشوت دینے کے الزامات انتہائی سنگین ہیں اور براہ راست جمہوری اداروں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے دعوؤں کو سیاسی بیان بازی کے طور پر استعمال کرنے کی بجائے تصدیق شدہ حقائق سے تائید حاصل کرنی چاہیے۔بی جے پی ایم ایل اے نے مزید الزام لگایا کہ چیف منسٹر حکمرانی کے مسائل اور حکمران اتحاد کے اندر پیدا ہونے والی تنقید سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ دیچگام میٹنگ کے دوران حکمران پارٹی کے کئی ایم ایل ایز نے خود حکومت میں وزراء کے خلاف بدعنوانی کے الزامات لگائے۔جمہوری اقدار اور آئینی اصولوں کے تئیں بی جے پی کی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، پٹھانیا نے کہا کہ پارٹی اپنی ساکھ کا مضبوطی سے دفاع کرے گی جسے انہوں نے "جھوٹے، بدنیتی پر مبنی اور بے بنیاد الزامات" کے طور پر تمام دستیاب قانونی ذرائع سے بیان کیا ہے، جس میں مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ بھی شامل ہے اگر معافی نہیں مانگی جاتی ہے۔

ہندوستان نیوزی لینڈ

مذاکرات قائم کرنے اور دہشت گردی کے خلاف کوششوں، سائبر سکیورٹی، قانون نافذ کرنے، تعلیم، زراعت، سیاحت، آفات کے بندوبست، سائنس اور ٹیکنالوجی اور ماحولیاتی کارروائی میں تعاون کو مضبوط کرنے پر بھی متفق ہوئے۔علاقائی اور عالمی امور پر ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے آزاد، کھلے اور ضوابط پر مبنی ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے اپنی حمایت کی توثیق کی۔نیوزی لینڈ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات اور ہندوستان کی مستقل رکنیت کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔دونوں ممالک نے مغربی ایشیا میں کشیدگی کم کرنے اور یوکرین میں امن قائم کرنے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری اپنانے کی اپیل کی۔انہوں نے دہشت گردی کو قطعی طور پر برداشت نہ کرنے کی پالیسی کا اعادہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور لال قلعہ کے قریب پیش آئے دہشت گردانہ واقعے کی بھی سخت مذمت کی اور اس کے ذمہ دار لوگوں کو جوابدہ ٹھہرانے کا مطالبہ کیا۔

جموں وکشمیر سمیت

علاقوں میں۔پنجاب میں بھی مانسون کا نظام سرگرم رہنے کی توقع ہے۔آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک الگ الگ مقامات پر بارش کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ 11 سے 13 جولائی کے دوران بعض مقامات پر بھاری بارش کا امکان ہے۔تیز بارش کی وجہ سے کچھ مقامات پر سڑکوں کی آمد و رفت اور روزمرہ کی سرگرمیاں عارضی طور پر متاثر ہوسکتی ہیں۔پہاڑی ریاست ہماچل پردیش میں موجودہ مانسون کے سب سے شدید مرحلے کا تجربہ ہونے کا امکان ہے۔آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک وسیع پیمانے پر بارش کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ 11 سے 15 جولائی تک کچھ مقامات پر شدید ترین بارش متوقع ہے۔طویل عرصے تک جاری رہنے والی اس بارش کی وجہ سے حساس اضلاع میں لینڈ سلائیڈنگ (تودے گرنے)، اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، چٹانیں گرنے اور سڑکیں بند ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں 11 اور 12 جولائی کو وسیع پیمانے پر بارش کی پیش گوئی کی ہے۔اس کے بعد، بارش کی سرگرمیوں میں معمولی کمی متوقع ہے اور 13 سے 16 جولائی تک کچھ مقامات پر ہلکی سے اوسط بارش کا امکان ہے۔ 11 اور 12 جولائی کو کچھ مقامات پر، خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں، بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ادھر محکمہ موسمیات نے ہفتہ کے روز جموں خطے میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران شدید بارش کے پیش نظر اورنجاز الرٹ جاری کرتے ہوئے عوام کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق محکمہ موسمیات نے اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 11 اور 12 جولائی کو جموں ڈویژن، چناب ویلی اور پیر پنجال رینج کے متعدد علاقوں میں گرج چمک کیساتھ ہلکی سے شدید جب کہ بعض مقامات پر انتہائی موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے آسمانی بجلی گرنے، بادل پھٹنے، اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، لینڈ سلائیڈنگ اور ملبہ گرنے کے خطرات بھی ظاہر کیے ہیں۔محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ 11 جولائی کی صبح سے جموں میں موسم کا رخ بدلنے کی توقع ہے اور علی الصبح گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ شروع ہوسکتا ہے، جو دن بھر وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے۔زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 35 ڈگری سینٹی گریڈ جب کہ کم سے کم 25 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔11 اور 12 جولائی کے دوران چناب ویلی اور پیر پنجال کے حساس علاقوں میں شدید بارش کے باعث ندی نالوں میں سطح آب اچانک بلند ہوسکتی ہے

حکومت نے 318

قیادت تدریسی وتعلیمی عمل کو بہتر بنانے، جوابدہی کو بڑھانے اور معیاری تعلیم کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ 318 ماسٹروں کی انچارج ہیڈ ماسٹر کے طور پر تعیناتی سے سکولوں کے انتظامی نظام کو خاطر خواہ تقویت ملے گی اور نچلی سطح پر تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔وزیر تعلیم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت مناسب انسانی وسائل کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور تعلیمی شعبے میں ترقی پسند اصلاحات کی عمل آوری کے ذریعے تعلیمی اداروں کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت سکولی تعلیم کے نظام کو جدید بنانے، موجودہ کمیوں کو دور کرنے اور طالب علموں کو ایک فعال اور معیاری تعلیمی ماحول میں معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لئے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔سکینہ اِیتو نے کہا کہ حکومت نے مختلف مضامین میں 595 لیکچرروں کی بھرتی کر کے انہیں مختلف ہائیر سکینڈری سکولوں میں تعینات کیا ہے جس سے جموں وکشمیر میں تعلیمی منظرنامے کو مزید تقویت ملی ہے۔اُنہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ حکومت تعلیمی شعبے کو مزید مضبوط، جامع اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لئے موثر پالیسی اقدامات جاری رکھے گی تا کہ جموں وکشمیر میں ایک مضبوط اور جدید سکولی نظام قائم کیا جا سکے۔اُنہوں نے نئی ذمہ داریاں سنبھالنے والے تمام انچارج ہیڈ ماسٹروں کو مُبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ وہ پوری لگن، پیشہ ورانہ دیانت داری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے اور طالب علموں کی فلاح و بہبود اور تعلیمی ترقی کے لئے بھرپور کردار اَدا کریں گے۔

نیشنل کانفرنس کو

میری ضرورت نہیں تھی۔ مجھے نہیں بلایا گیا، میں وہاں نہیں تھا۔میں نے پہلے ہی 25 محرم کے سلسلے میں کولگام، سری نگر اور دیگر مقامات پر پروگرام کر رکھے تھے۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ جنتر منتر پر جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج میں شرکت کریں گے، روح اللہ نے نفی میں جواب دیا۔انہوں نے کہا کہ وہ وہاں ریاست کا درجہ دینے کے لیے احتجاج کرنے جا رہے ہیں۔میں جا کر جموں وکشمیر کے لوگوں سے دفعہ 370 کے بارے میں بات کروں گا۔سری نگر کے رکن پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ سیاسی گفتگو کو صرف ریاست تک محدود کرنا بی جے پی کے بیانیے کو پورا کرتا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ وہ (این سی) بی جے پی کے پروجیکٹ پر کام کر رہے ہیں۔میں جموں وکشمیر کے لوگوں کے پروجیکٹوں پر کام کروں گا۔آغا روح اللہ نے برقرار رکھا کہ نیشنل کانفرنس نے ریاست کے مسئلہ پر الیکشن لڑا تھا، لیکن اس نے اپنے خیال کو دہرایا کہ دفعہ 370 کے بڑے آئینی سوال کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ جو بھی آرٹیکل 370 کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف ریاستی حیثیت کی بات کرتا ہے، وہ 5 اگست کے بعد کے جمود کو معمول پر لانے میں مدد کر رہا ہے۔یہ بی جے پی کا پروپیگنڈہ منصوبہ ہے۔نیشنل کانفرنس کے ناراض رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کا سیاسی موقف جموں وکشمیر کے لوگوں کے آئینی حقوق اور امنگوں کے تحفظ پر مرکوز ہے۔

انٹرپول نے

کے چار جوان شہید ہوگئے تھے۔یہ اس دور میں سکیورٹی فورسز پر ہوئے سب سے سنگین دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک تھا۔یہ معاملہ شروع میں سوپور کے تارزو تھانے میں درج کیا گیا تھا اور بعد میں تفصیلی جانچ کے لیے 2024 میں اسے ایس آئی اے کے سپرد کر دیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ ثبوتوں کو باریکی سے اکٹھا کرنے، ان کا تجزیہ کرنے، گواہوں سے پوچھ گچھ کرنے اور سازش کا پتا لگانے کے بعد ایس آئی اے کشمیر نے جانچ مکمل کی۔نئے ثبوتوں کی بنیاد پر مزید جرائم شامل کیے گئے اور جولائی 2024 میں متعلقہ خصوصی عدالت میں چھ ملزمان کے خلاف ایک تفصیلی چارج شیٹ داخل کی گئی۔جانچ اور اس کے بعد کی مہم کے دوران، دو ملزمان ہندواڑہ کے کلام آباد کے طارق احمد میر اور سوپور کے بٹاپورہ کے قیوم نظر سکیورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں مارے گئے، جبکہ سوپور کے جاوید احمد مٹو، سوپور کے رؤف نظر اور سرینگر کے دلال محلہ کے احمد اللہ ملا کو گرفتار کیا گیا اور ان پر مقدمہ چل رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ چھٹا اور مرکزی ملزم، امتیاز احمد کنڈو، فرار ہے اور مانا جاتا ہے کہ وہ پاکستان بھاگ گیا ہے۔سوپور کے کرالٹنگ کے رہائشی امتیاز کنڈو 2010 سے کالعدم دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین کا سرگرم رکن اور کمانڈر رہا ہے۔دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مسلسل ملوث رہنے کی وجہ سے مرکزی حکومت نے اکتوبر 2022 میں اسے 'نامزد انفرادی دہشت گرد' قرار دیا تھا۔پولیس نے کہا کہ ایس آئی اے کی جانچ میں بائیگام دہشت گردانہ حملے میں کنڈو کا سرگرم اور مرکزی کردار ثابت ہوا اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ایک بڑے نیٹ ورک میں اس کے ملوث ہونے کا پتا چلا۔اس معاملے کے علاوہ، وہ کم از کم دس دیگر دہشت گردانہ معاملات میں مطلوب ہے، جن میں دہشت گردانہ حملے، ٹارگٹ کلنگ (جن میں 15 سے زائد افراد کی موت ہوئی)، ہتھیاروں اور گولہ بارود کی اسمگلنگ اور نارکو ٹیرر فنڈنگ شامل ہیں۔قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مسلسل کوششوں کے باوجود، وہ گرفتاری سے بچتا رہا۔

سرینگر اور کپواڑہ میں

کی گئی، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 اور 29 کے تحت پولیس اسٹیشن لال بازار میں درج کی گئی تھی۔منسلک جائیداد شبین مخدومی ولد فیاض احمد مخدومی ساکنہ سکھ باغ لال بازار کی ہے۔تحقیقات کے دوران، یہ ثابت ہوا کہ جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ F-68 کے دفعات کے تحت اٹیچ کرنے کی ذمہ دار تھی، جس کے بعد قابل قانونی کارروائی شروع کی گئی۔اٹیچمنٹ کی کارروائی پرامن طریقے سے ایگزیکٹو مجسٹریٹ عیدگاہ کی موجودگی میں اور قانون کے مطابق عمل میں آئی۔سری نگر پولیس منشیات سے متعلقہ جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اس طرح کے اقدامات کا مقصد نہ صرف مجرموں پر مقدمہ چلانا ہے بلکہ انہیں ناجائز سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کیے گئے اثاثوں سے بھی محروم کرنا ہے، اس طرح منشیات کی تجارت میں خلل ڈالنا اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانا ہے۔عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات فروشی اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے حوالے سے معتبر معلومات شیئر کر کے پولیس کی حمایت جاری رکھیں۔معلومات کے ہر ٹکڑے کے ساتھ سخت رازداری کا برتاؤ کیا جائے گا۔ادھر کپواڑہ پولیس نے آج نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کی دفعات کے تحت 14,45,079 روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان منسلک کیا۔انہوں نے بتایا کہ منسلک جائیداد راج محمد خان ولد حبیب اللہ خان ساکن گگر پٹی، غوطہ لولاب، ضلع کپواڑہ کی ہے۔پولیس کے ایک ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے جاری کوششوں اور ناجائز ذرائع سے حاصل کیے گئے اثاثوں کو نشانہ بنانے کے لیے این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے مطابق منسلک کیا گیا ہے۔

پی ایم سوانِدھی

مقامات پر زیادہ سے زیادہ 50 اسٹریٹ فوڈ ہب تیار کیے جائیں گے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ اسکیم کے تحت ہر پروجیکٹ کے لیے چار کروڑ روپے کی مالی امداد تین قسطوں میں دی جائے گی۔اسٹریٹ وینڈنگ پلان نوٹیفائی کرنے والے شہروں کو 25 لاکھ روپے کا اضافی ترغیبی الاؤنس بھی ملے گا۔وزارت کو اس اسکیم کے لیے 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 126 تجاویز موصول ہوئی تھیں۔لکھن پور کا اسٹریٹ فوڈ ہب پرانے بس اڈے اور سیلز ٹیکس آفس کے قریب دو مقامات پر تقریباً 1,754 مربع میٹر رقبے پر تیار کیا جائے گا۔یہاں جدید وینڈنگ سہولیات کے ساتھ ذوگرا پکوانوں سمیت مقامی کھانوں کو فروغ دیا جائے گا۔اس سے مقامی خوانچہ فروشوں کے روزگار کو مضبوطی ملنے کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کی سیاحت کو بھی فروغ ملنے کی امید ہے۔

ریاستی درجے کے

عمل کے ذریعے ہی بحال کیا جا سکتا ہے۔سنیل شرما نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کی آڑ میں بدعنوانی کو فروغ دیا ہے اور عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ برس 15 اگست کو ریاستی درجے کی بحالی کے حق میں دستخطی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا تھا، لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود اس سلسلے میں کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہوئی۔انہوں نے اعلان کیا کہ بی جے پی نوجوانوں کے ساتھ مل کر حکومت کی مبینہ آؤٹ سورسنگ پالیسی کے خلاف ریاست گیر تحریک چلائے گی، جس کا آغاز سول سکریٹریٹ کے گھیراؤ سے کیا جائے گا۔ان کے مطابق یہ تحریک بعدازاں جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں تک پھیلائی جائے گی۔سنیل شرما نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے روزگار کے حقوق کے تحفظ کے لیے اس مہم میں شامل ہوں اور حکومت سے آؤٹ سورسنگ پالیسی فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کریں۔قائد حزب اختلاف نے یہ بھی الزام لگایا کہ 2010 کے احتجاجی واقعات کے دوران اس وقت کی نیشنل کانفرنس حکومت نے عدالت میں داخل کیے گئے حلف ناموں میں بعض ہلاک ہونے والے نوجوانوں کے بارے میں نامناسب دعوے کیے تھے۔انہوں نے اس حوالے سے اس وقت کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کا موقف ہے کہ موجودہ دور میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے اور ریاستی درجے سمیت تمام آئینی معاملات قانون اور پارلیمانی طریقہ کار کے مطابق ہی طے کیے جائیں گے۔

جنوبی کشمیر میں

اور جانچ کے لیے اس شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔"قابل ذکر ہے کہ امرناتھ یاترا کو لے کر مضبوط سکیورٹی انتظامات کے تحت پولیس نے ایف آر ایس تعینات کیا ہے۔آٹھ جولائی کو، جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے سرنل علاقے میں ان کی سرگرمیوں کے بارے میں الرٹ ملنے کے بعد پولیس نے ایڈوانسڈ سرویلنس ایف آر ایس کی مدد سے تین مبینہ او جی ڈبلیو کو گرفتار کیا تھا۔ پولیس نے کہا، "یہ کامیاب کارروائی شری امرناتھ جی یاترا کے محفوظ اور پرامن انعقاد کے لیے اننت ناگ پولیس کی جانب سے قائم کردہ کثیر مہاتی سکیورٹی نظام میں شامل جدید ٹیکنالوجی کی افادیت کو ظاہر کرتی ہے۔چہرے کی پہچان کرنے والے نظام کی تعیناتی سے ریئل ٹائم نگرانی مضبوط ہوتی ہے، داخلے کا کنٹرول بہتر ہوتا ہے اور ممکنہ سکیورٹی خطرات پر فوری ردعمل دینا ممکن ہوتا ہے۔"سالانہ شری امرناتھ یاترا میں ہفتہ کو تیرتھ یاتریوں کی تعداد دو لاکھ کے پار پہنچ گئی ہے۔یاترا کے آٹھ دنوں کے اندر دو لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے مقدس گپھا کے مندر میں درشن کیے۔حکام نے بتایا کہ یاترا اننت ناگ ضلع میں روایتی پہلگام روٹ اور گاندربل ضلع میں چھوٹے بالتال مارگ دونوں پر خوش اسلوبی سے چل رہی ہے۔

دہلی اور جموں وکشمیر

ہی سے مشکلات تھیں، لیکن یہ مشکلات دور ہوجائیں گی۔وہ (اللہ) ہماری آزمائش کرتا ہے کہ ہمارا ایمان کتنا مضبوط ہے۔ہم کیوں ڈریں؟"سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ سمیت متعدد وزرائے اعظم کے ساتھ اپنی ملاقاتوں اور گفتگو کو یاد کرتے ہوئے مسٹر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو بار بار یقین دہانیاں کرائی گئیں لیکن وہ ادھوری رہیں۔انہوں نے کہا، "مجھے یاد ہے جب نرسمہا راؤ حکومت کر رہے تھے .. انہوں نے کہا تھا، 'آسمان آخری حد ہے'۔لیکن ہم نے آزادی کب مانگی تھی؟ ہم ملک کا ایک حصہ ہیں، اور ہم ملک کے اس حصے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ہم اسے کمزور نہیں کرنا چاہتے۔"سینئر سیاست دان فاروق عبداللہ نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے نئی دہلی اور کشمیر کے درمیان اعتماد کی کمی کا کھل کر اظہار کیا تھا۔انہوں نے کہا، "میں نے ان سے کہا تھا کہ بدقسمتی سے، ہم آپ پر بھروسہ نہیں کرتے اور آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے۔پہلے، آیئے ہم اپنے درمیان یہ اعتماد پیدا کریں۔وزیر اعظم نے کہا تھا کہ دہلی اور کشمیر کے درمیان فاصلے کو دور کیا جائے گا۔کیا اب تک ایسا ہوا ہے؟ جتنا انہوں نے اسے دور کرنے کی کوشش کی، یہ اتنی ہی بڑھتی گئی۔"اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں وکشمیر کے عوام ہندستان کے اندر احترام چاہتے ہیں، مسٹر عبداللہ نے کہا، "ہم بھی انسان ہیں۔ہم ہندستان کا تاج ہیں۔ہماری اپنی عزت ہے۔اس عزت کو بحال کرنے کے لیے، ہم پرامن طریقے سے اپیل کرتے ہیں۔"انہوں نے جموں وکشمیر میں سیاسی مخالفین پر بھی نشانہ سادھا اور کچھ رہنماؤں پر دہلی کے اشارے پر کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ وہ "غلامی چھوڑیں" اور جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہوں۔عمر عبداللہ حکومت کی تعریف کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ انتظامی رکاوٹوں کے باوجود اس نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھا ہوا ہے۔راج بھون (گورنر ہاؤس) کی مبینہ مداخلت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ "اللہ ان رکاوٹوں کو دور کرے گا" اور پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کے حقوق کی جدوجہد میں متحد اور ثابت قدم رہیں۔

جاوید رانا نے

رہیں اور ان کی باقاعدہ احتیاطی مینٹیننس کی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ پینے کے پانی کی دستیابی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت تکمیل کے قریب پہنچنے والی سکیموں پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی تاکہ انہیں بروقت عوام کے لئے شروع کیا جاسکے۔انہوں نے اہم آبی ڈھانچوں کے باقاعدہ معائینے پر بھی زور دیا۔جاوید رانا نے جموں شہر اور ڈویژن کے دیگر علاقوں میں پانی کے ٹینکروں کے کام کاج کے حوالے سے ان کی مناسب مقامات پر موثر تعیناتی کی ہدایت دی جس میں موٹر لوڈنگ کے لئے فلنگ سٹیشنوں کی نشاندہی کی جائے۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ تمام اضلاع میں پانی کے ذرائع کے اخراج کی شرح اور زیرزمین پانی کی سطح کا روزانہ معائینہ کیا جائے اور ہفتہ وار جائزہ اور رابطہ میٹنگیں منعقد کی جائیں تا کہ عملی نگرانی برقرار رکھی جاسکے اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا بروقت حل کیا جاسکے۔میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (آئی اینڈ ایف سی) جموں نے اب تک مکمل کئے گئے کاموں، مستقبل کے منصوبوں اور محکمہ کے ایمرجنسی انتظامات وتیاریوں پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ماضی کی روش کے مطابق تمام اضلاع میں ڈی واٹرنگ پمپ لگائے گئے ہیں۔وزیر جاوید رانا نے ہدایت دی کہ اضافی پمپ اور جنریٹر بھی اہم مقامات پر رکھے جائیں اور ضروری سپیئر پارٹس کا مناسب ذخیرہ یقینی بنایا جائے۔جاوید رانا نے سیلابی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے حساس علاقوں میں اختیار کئے گئے تحفظاتی اقدامات کا جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ بروقت ردعمل کے لئے موثر کوآرڈی نیشن کے ساتھ ساختی اور غیر ساختی دونوں اقدامات کو اپنائیں۔انہوں نے سیلاب اور دیگر موسمی آفات کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ابتدائی وارننگ نظام اور مضبوط بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ ایس اے ایس سی آئی ڈیزاسٹر پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو مشن موڈ میں تیزی سے مکمل کیا جائے بالخصوص ان علاقوں میں جو ماضی میں سیلاب سے متاثر ہوچکے ہیں تا کہ سیلاب سے تحفظ اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔اُنہوں نے اس پروگرام کی موثر نگرانی پر بھی زور دیا تا کہ اس کے فوائد بروقت زمینی سطح پر لوگوں تک پہنچ سکیں۔وزیر موصوف نے چیف انجینئر کو ہدایت دی کہ سیلاب اور آبپاشی کے شعبوں میں مکمل اور جاری تمام منصوبوں کی تفصیلات پیش کی جائیں۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ نئی سکیموں کے لئے تمام تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس تکنیکی، مالی اور اپریشنل پہلوؤں کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے تیار کی جائیں تا کہ بعد میں نظرثانی یا لاگت میں اضافے کی ضرورت پیش نہ آئے اور منصوبوں کو آسانی سے عملایا جاسکے۔وزیر کو سیلابی تیاریوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ حساس اضلاع میں ضلع ترقیاتی کمشنروں کی صدارت میں ضلع سطح کے انسداد سیلاب میٹنگ منعقد کئے جاچکے ہیں جن میں تمام متعلقہ محکموں نے شرکت کی اور ضلع وار سیلاب سے نمٹنے کے منصوبوں کو حتمی شکل دی گئی۔اُنہیں یہ بھی جانکاری دی گئی کہ جامع اینٹی فلڈ میجر پلانز اور مون سون رسپانس ٹیک لسٹس تیار کر کے تمام متعلقہ اداروں میں بھیجے گئے ہیں تا کہ ایمرجنسی صورتحال کے دوران مربوط اور بروقت ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر جاوید رانا پی ایم کے ایس وائی۔اے آئی بی پی کے تحت مین رنبیر کنال اور اس کے سکیم نیٹ ورک کی توسیع، تزئین وآرائش اور جدید کاری (ای آر ایم) کے مجوزہ منصوبے کے بارے میں بھی بتایا گیا جس کی تخمینہ لاگت 998.75 کروڑ روپے ہے۔جاوید رانا نے دیہی ترقی محکمہ کے اشتراک سے کنورجنس موڈ کے تحت ڈسلٹنگ کے لئے تجویز کردہ مختلف ڈویژنوں کی نہروں اور کوہلوں کی تفصیلات کا بھی جائزہ لیا اور دونوں محکموں کے درمیان موثر تال میل پر زور دیا تا کہ مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکیں۔اُنہوں نے مشینری اور دیگر آلات کی چوری کے واقعات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ایسے واقعات کی روکتھام کے لئے سخت نگرانی کی ہدایت دی۔وزیر موصوف نے توی بیراج منصوبے کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور انہیں منصوبے میں ہونے والے نقصانات کی بحالی اور مضبوطی کے جاری کاموں سے آگاہ کیا گیا۔بتایا گیا کہ بیراج کے تمام گیٹس نصب کئے جاچکے ہیں اور مکمل طور پر فعال ہیں جبکہ ہائیڈرو میکینیکل کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ کام تیزی سے جاری ہے۔

جسٹس سنجیو کمار

انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے۔افتتاحی تقریب کا آغاز جسٹس سنجیو کمار کی جانب سے یادگاری تختی کی نقاب کشائی سے ہوا جس کے بعد انہوں نے نو تعمیر شدہ عدالتی کمپلیکس اور اس میں فراہم کی گئی مختلف سہولیات کا معائینہ کیا۔اس کے بعد رسمی تقریب کا آغاز مہمانِ خصوصی کی جانب سے روایتی چراغ روشن کرنے سے ہوا۔جسٹس سنجیو کمار نے اپنے کلیدی خطاب میں جدید اور معیاری عدالتی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ذریعے عدالتی اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے ہائی کورٹ کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے کہا کہ اس مٹی کا بیٹا ہونے کے ناطے اپنے آبائی ضلع میں عدالتی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور کوششیں کیں تا کہ عدلیہ کو موثر اور تیز رفتار انصاف کی فراہمی کے لئے ضروری بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ کوششیں بسوہلی اور ضلع کٹھوعہ کے لوگوں اور سول انتظامیہ کے تعاون اور اجتماعی کوششوں کے باعث کامیاب ہوئیں۔جسٹس سنجیو کمار نے جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کی خدمات کو بھی سراہا اور ضلع میں مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل اور نگرانی میں ان کے گرانقدر تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ضلع کٹھوعہ کے انتظامی جج جسٹس راجیش اوسوال نے اپنے خصوصی خطاب میں قائمقام چیف جسٹس کے ویژن اور ضلع کٹھوعہ میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے ان کے عزم کو سراہا۔اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران ضلع میں عدالتی بنیادی ڈھانچے میں نمایاں ترقی ہوئی ہے جس کے تحت کٹھوعہ، ہیرانگر اور بسوہلی میں عدالتی کمپلیکسوں کا افتتاح کیا گیا، بلاور میں نئے عدالتی کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا گیا جبکہ کٹھوعہ میں وکلا کے چیمبروں اور ضلع میں عدالتی کوارٹروں کا بھی افتتاح عمل میں آیا۔پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج کٹھوعہ جتندر سنگھ جموال نے استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے قائمقام چیف جسٹس، انتظامی جج، معزز مہمانوں اور شرکا کا خیر مقدم کیا۔اُنہوں نے ضلع کٹھوعہ میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کے لئے قائمقام چیف جسٹس اور انتظامی جج کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔صدر بار ایسوسی ایشن بسوہلی شبھ کمار نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور خطے میں جدید عدالتی بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے پر ہائی کورٹ کا شکریہ ادا کیا تا کہ قانونی چارہ جوئی، بار ممبران اور عام لوگ مستفید ہوسکے۔بھانو حسین نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔اُنہوں نے چیف جسٹس، انتظامی جج، عدلیہ افسران، سول انتظامیہ، بار ممبران اور تمام شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے تقریب کے کامیاب انعقاد میں تعاون کیا۔سیکرٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کٹھوعہ اروشی رینہ نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیں۔

میر واعظ عمر فاروق

ہیں، اسی لیے انہیں احتجاج میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے لیے 20 جولائی کو ہونے والے احتجاج میں شرکت کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو بھی دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی کوشش ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو ایک وسیع عوامی تحریک کی شکل دی جائے، جس میں مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی حلقوں کی نمائندگی شامل ہو۔

بانہال پولیس

رجسٹریشن کی تفصیلات اور سوپور پولیس کے تعاون سے متعلقہ ٹیکسی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت کر لی۔پولیس نے ٹیکسی ڈرائیور کو تھانہ بنہال طلب کیا، جہاں سے گمشدہ ہینڈ بیگ مکمل نقد رقم اور تمام دستاویزات سمیت برآمد کر لیا گیا۔قانونی اور شناختی کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس نے برآمد شدہ بیگ اس کے اصل مالکان کے حوالے کر دیا۔یاتریوں نے رام بن پولیس، بالخصوص بنہال پولیس کی فوری، موثر اور مربوط کارروائی پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی بروقت کوششوں کی بدولت ان کی قیمتی رقم اور ضروری دستاویزات محفوظ واپس مل گئے، جس سے ان کا اعتماد مزید مضبوط ہوا۔

امرناتھ یاتریوں

ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا تھا۔

کولگام میں دو

دونوں افراد کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا جبکہ مبینہ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔اس سلسلے میں تھانہ قاضی گنڈ میں ایف آئی آر نمبر 178 / 2026 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8، 21 اور 29 کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔پولیس نے کہا کہ منشیات کے خلاف اس کی زیرو ٹالرنس پالیسی بدستور جاری رہے گی اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی خرید و فروخت یا اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی مصدقہ اطلاع کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شیئر کریں تا کہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے محفوظ بنایا جاسکے۔

اننت ناگ میں دو

افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات کیے جائیں گے۔پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ یا خرید وفروخت سے متعلق کسی بھی قابل اعتماد اطلاع کو پولیس کے ساتھ شیئر کریں تا کہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے نجات دلانے کی مشترکہ کوششوں کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

کشمیری زبان کا

ئین، مالیاتی مسائل اور مشکل حالات کے باوجود کشمیری زبان میں ایک روزنامہ اخبار کو جاری رکھنا غیر معمولی عزم کی عکاسی کرتا ہے اور معاشرے کے ہر طبقے کی طرف سے تعریف کا مستحق ہے۔تاہم، رینا نے سوال اٹھایا کہ کشمیری زبان میں شائع ہونے والے واحد روزنامہ اخبار کو اب بھی سرکاری اشتہارات سے کیوں محروم رکھا جا رہا ہے، جبکہ کشمیری ہندستانی کے آئین کے تحت تسلیم شدہ شیڈولڈ زبانوں (آٹھویں شیڈول) میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر حکومتیں واقعی مقامی زبانوں کے تحفظ پر یقین رکھتی ہیں، تو یہ مدد محض تقریروں اور یادگاری تقریبات سے آگے بڑھنی چاہیے۔رینا نے جموں وکشمیر حکومت سے پرزور اپیل کی کہ وہ کشمیری زبان کے فروغ کے لیے ایک جامع پالیسی وضع کرے اور فوری طور پر یہ یقینی بنائے کہ "ڈیلی کوٹ" کو وہ سرکاری اشتہاری مدد ملے جس کا وہ حقدار ہے۔

لا قلعہ کو بم

ضروری حفاظتی اقدامات بروقت انجام دیے گئے۔

اگنو میں جولائی

گرام اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ کے ذریعے پیش کیے جائیں گے۔

کلچرل اکیڈمی

مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایوانِ صدارت میں تشریف فرما تھے۔تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔اسکے فوراً بعد کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر شیرازہ کشمیری جاوید اقبال خان نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا اور کہا کہ واقعہ کربلا صرف ایک تاریخی سانحہ نہیں بلکہ حق، صداقت، شجاعت، عدل اور انصاف اور ظلم کے خلاف استقامت کی ایک ابدی علامت ہے۔سمپوزیم کا کلیدی خطبہ معروف شاعر اور دانشور ریاض احمد ریاض نے پیش کیا۔انہوں نے فلسفہ کربلا پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسینؑ کی جدوجہد انسان کو ہر حال میں حق کا ساتھ دینے، ظلم کے سامنے سر نہ جھکانے، ایثار، صبر، وفاداری اور انسان دوستی جیسے اعلیٰ انسانی اقدار پر قائم رہنے کا درس دیتی ہے۔اپنے صدارتی خطبے میں خانقاہ حیدری کے سرپرست ڈاکٹر سمیر شفیع صدیقی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسینؑ کی حیاتِ طیبہ اور شہادت رہتی دنیا تک انسانیت کو راست بازی، اخلاقی جرأت، رحم دلی، انصاف اور انسانی عظمت کا درس دیتی ہے۔تقریب کے مہمان خصوصی نادر احسن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کربلا صرف تاریخ کا ایک باب نہیں بلکہ ایک دائمی تحریک ہے، جو ہر دور میں حق کی سربلندی، استقامت اور باطل پر حق کی فتح کا درس دیتی ہے۔اس موقعے پر ایک حسینی مشاعرہ بھی منعقد ہوا۔جس میں وادی کے نامور شعراء نے حضرت امام حسینؑ، اہل بیت اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔شعراء نے اپنے فکر انگیز کلام کے ذریعے حق، ایثار، وفا، بہادری، شجاعت، صبر، استقامت جیسے ابدی انسانی اقدار کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا۔تقریب کے اختتام پر کلچرل اکیڈمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے صدر مجلس، مہمان خصوصی، مقررین، شعراء، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ کلچرل اکیڈمی آئندہ بھی ایسے ادبی اور روحانی پروگراموں کا انعقاد جاری رکھے گی۔تقریب کی نظامت کے فرائض کلچرل اکیڈمی کے ریسرچ اسسٹنٹ مقبول ساجد نے انجام دیئے۔

مستقبل بنیادوں پر

اور بلاک قاضی گنڈ کیلئے مستقل بی ڈی او تعینات کیا جائے تا کہ ترقیاتی سرگرمیاں اور دفتری نظام معمول کے مطابق چل سکے۔ادھر اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ اننت ناگ نے مظاہرین کو یقین دلایا کہ میٹریل ادائیگیوں کا مسئلہ جلد حل کیا جائے گا، جبکہ قاضی گنڈ کیلئے مستقل بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی تعیناتی آئندہ دو روز کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے اپنا احتجاج پرامن طور پر ختم کر دیا۔

فیفا ورلڈکپ: بیلجیم کو 2-1 سے ہرا کر اسپین نے فیفا ورلڈکپ کے آخری چار میں بنائی جگہ

انگل ووڈ، (کیلیفورنیا) 11 جولائی (یو این آئی) سپر سب میکل میرینو کے آخری لمحات میں کیے گئے گول کی بدولت اسپین نے فیفا ورلڈکپ 2026 میں بیلجیم پر 2-1 سے جیت درج کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ یہ ورلڈکپ کی تاریخ میں تیسری بار ہے جب اسپین نے آخری چار میں جگہ بنائی ہے۔ جمعہ کی رات کھیلے گئے ورلڈکپ کے کوارٹر فائنل میں اسپین کی جانب سے فابیان روئز اور میکل میرینو نے گول کیے۔ وہیں بیلجیم کی طرف سے واحد گول چارلس ڈی کیٹیلیئر نے داغا۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف گول کیے۔ اسپین کی جانب سے فابیان روئز نے 30 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد 11 منٹ بعد بیلجیم نے چارلس ڈی کیٹیلیئر کے 41 ویں منٹ کے گول کی بدولت اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ ایسے میں میچ جب اضافی وقت کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، اسی دوران بیلجیم کے گول کیپر تھیباؤٹ کورٹوئس چوٹ کی وجہ سے 71 ویں منٹ میں میدان سے باہر چلے گئے۔ ان کی جگہ آنے والے سین لیمینس 88 ویں منٹ میں میکل میرینو کے گول کو نہیں روک سکے۔ اس فیصلہ کن گول نے اسپین کو سیمی فائنل میں پہنچا دیا۔ اس جیت کے ساتھ اسپین نے مسلسل 36 واں میچ بغیر کسی شکست کے مکمل کیا اور اٹلی کے 37 میچوں کے ریکارڈ کے قریب پہنچ گیا۔ اسپین اب منگل کو ایک خواب جیسے سیمی فائنل میں فرانس کا سامنا کرے گا۔ بیلجیم پر جیت کے بعد اسپین کے ہیڈ کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے کہا، "یہ ہماری ٹیم کے جذبے کا نتیجہ ہے۔ اتنی سرشار اور مسلسل بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیم کا کوچ ہونا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ہم فرانس کو ہرا سکتے ہیں۔ ہم اس کے لیے پوری محنت کریں گے۔ ہماری ٹیم دو بار فرانس کو ہرا چکی ہے۔ اب ایک عظیم ٹیم کا سامنا دوسری عظیم ٹیم سے ہوگا۔" میچ وننگ گول کرنے والے میکل میرینو نے کہا، "میں بے حد خوش ہوں۔ شاید ایسا موقع دوبارہ کبھی نہ ملے۔ ہم ورلڈکپ جیتنے سے صرف

کولمبیا فٹ بال فیڈریشن کا کیمپاز کو ملنے والی دھمکیوں کی تحقیقات کا مطالبہ

بوگوٹا، 11 جولائی (یو این آئی) کولمبیا فٹ بال فیڈریشن (ایف سی ایف) نے جمعہ کو حکام سے مڈفیلڈر جیمنٹن کیمپاز کو ملنے والی دھمکیوں کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ ورلڈکپ سے کولمبیا کی رخصتی کے بعد سامنے آیا ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ اس نے استغاثہ سے مطالبہ کیا ہے کہ دھمکیاں دینے والوں کی شناخت کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ کیمپاز کو سوشل میڈیا پر اس وقت شدید تنقید اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے منگل کو سوئزرلینڈ کے خلاف راؤنڈ آف 16 کے میچ میں اضافی وقت کے دوران گول کرنے کا سنہری موقع ضائع کر دیا تھا۔ وینکوور میں کھیلا گیا یہ میچ مقررہ اور اضافی وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا، جس کے بعد سوئزرلینڈ نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-3 سے کامیابی حاصل کی۔ ایف سی ایف نے اپنے بیان میں کہا، "ہم جیمنٹن کیمپاز، ان کے اہل خانہ، کولمبیا کی قومی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں اور پورے وفد کے ساتھ مکمل یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم اٹارنی جنرل کے دفتر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان واقعات میں ملوث افراد کی فوری شناخت کی جائے، ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے۔" فیڈریشن نے کہا کہ وہ کیمپاز کی جان اور سلامتی کو لاحق دھمکیوں کی سخت مذمت کرتا ہے اور اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ کولمبیا کی نمائندگی کرنے والے تمام کھلاڑی مکمل لگن، دیانت داری اور وطن سے محبت کے جذبے کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔ میچ کے اضافی وقت میں کیمپاز کے پاس گول کیپر کو شکست دینے کے بعد گول کرنے کا بہترین موقع تھا، لیکن ان کی شاٹ کراس بار کے اوپر سے گزر گئی۔ اگر وہ گول کرنے میں کامیاب ہو جاتے تو کولمبیا کوارٹر فائنل میں پہنچ جاتا۔

ورلڈکپ سیمی فائنل میں فرانس کو ہم سے ڈرنا چاہیے: لامین یامال

کیلیفورنیا (امریکہ)، 11 جولائی (یو این آئی) اسپین کے اسٹار فٹبال کھلاڑی لامین یامال نے کہا ہے کہ ہم نے فرانس کو پہلے بھی دو بار ہرایا اور اس لیے فیفا ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں انہیں ہم سے ڈرنا چاہیے۔ انگلیوڈ میں واقع سوفی اسٹیڈیم میں بیلجیم پر اسپین کی جیت کے بعد یامال نے صحافیوں سے کہا کہ "اگر فرانس کو کسی سے ڈرنا چاہیے، تو وہ ہم ہیں۔ ہم نے انہیں پہلے بھی ہرایا ہے۔ ہم نے انہیں دو بار مات دی ہے۔ سچ کہوں تو، مجھے لگتا ہے کہ ہم ورلڈکپ کی دو بہترین ٹیمیں ہیں، اس لیے دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے، لیکن ہمیں کوئی ڈر نہیں ہے۔" یامال نے کہا کہ "ایسا لگ سکتا ہے کہ ہم اچھا نہیں کھیل رہے ہیں، لیکن ہم جس بھی ٹیم کے خلاف کھیلتے ہیں، وہ ہمارے خلاف دفاعی رخ اپناتی ہے۔ کسی نے بھی ہمارا ڈٹ کر مقابلہ نہیں کیا، لیکن آخر میں آج پھر سے جیت ہماری ہی ہوئی۔ یہی سب سے اہم بات ہے۔ سیمی فائنل میں پہنچ کر ہم واقعی بہت خوش ہیں۔ ہم کافی وقت سے یہاں ہیں اور فائنل تک بنے رہنا چاہتے ہیں۔" اسپین کے کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے کہا کہ "اگلے میچ کے لیے امیدیں کافی بلند ہیں۔ ہم اس اگلے میچ پر مکمل توجہ مرکوز کر رہے ہیں اور اگلے میچ میں اپنے حریف کی صلاحیت سے بخوبی واقف ہیں۔

لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز کی فتح، ایم ایل سی 2026 کی پوائنٹس ٹیبل میں زبردست ہلچل

ڈلاس، 11 جولائی (یو این آئی) میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) 2026 میں ایک ہی دن دوسری مرتبہ پلے آف کی دوڑ کے دوران پوائنٹس ٹیبل کے ٹاپ پوزیشنوں میں تبدیلی دیکھنے میں آئی، جب لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز نے سنسنی خیز مقابلے میں ٹیبل ٹاپر سان فرانسسکو یونیکورنز کو 11 رنز سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ نائٹ رائیڈرز 10 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئی۔ اگرچہ اس کے پوائنٹس یونیکورنز کے برابر ہیں، تاہم بہتر نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر یونیکورنز بدستور سرفہرست ہے۔ اس سے قبل ایم آئی نیویارک بھی اسی طرز کی کامیابی کے بعد 10 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ چکی تھی۔ ڈلاس میں کھیلا گیا یہ مقابلہ مسلسل اتار چڑھاؤ کا شکار رہا، لیکن آخر میں جیسن ہولڈر اور آندرے رسل نے اپنی شاندار کارکردگی سے نائٹ رائیڈرز کی فتح یقینی بنا دی۔ یونیکورنز نے آخری پانچ اوورز میں عمدہ بولنگ کرتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کیں اور صرف 38 رنز دیے، جس کی بدولت اس نے نائٹ رائیڈرز کو 200 سے زائد کے ممکنہ اسکور تک پہنچنے سے روک دیا۔ نائٹ رائیڈرز کی جانب سے کولن منرو نے 43 گیندوں پر 52 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جبکہ تیسرے نمبر پر آنے والے آندرے رسل نے صرف 18 گیندوں پر 40 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر دوسری وکٹ کے لیے برق رفتار شراکت قائم کی۔ بعد ازاں منرو نے میتھیو ٹرمپ کے ساتھ بھی اہم شراکت داری کی، جنہوں نے 28 گیندوں پر 49 رنز بنائے۔ تاہم 14 ویں اوور میں منرو کے آؤٹ ہونے کے بعد نائٹ رائیڈرز کی اننگز لڑکھڑا گئی اور ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر 184 رنز ہی بنا سکی۔ ہدف کے تعاقب میں جیسن ہولڈر نے پاور پلے میں ہی تین اہم وکٹیں لے کر یونیکورنز کی بنیادیں ہلا دیں۔ انہوں نے فن ایلن، لوہان ڈرے پریٹوریس اور سنجے کرشنا مورتی کو آؤٹ کیا، جبکہ آندرے رسل نے ایرن ہارڈی کو کیچ اینڈ بولڈ کر دیا، جس کے بعد پانچویں اوور میں یونیکورنز کا اسکور 42 رنز پر چار وکٹیں ہو گیا۔ اس کے بعد حسن خان اور میتھیو شارٹ نے پانچویں وکٹ کے لیے 76 رنز جوڑ کر ٹیم کو دوبارہ مقابلے میں واپس لانے کی کوشش کی۔ تاہم 14 ویں اوور کے آغاز میں لائیڈ پوپ نے حسن خان کو آؤٹ کر دیا، جن کا شاندار کیچ جیسن ہولڈر نے ایکسٹرا کور پر لیا۔

ورلڈکپ سے برازیل کی رخصتی پر ونیسیس نے مداحوں سے معذرت کر لی

ریو ڈی جنیرو، 11 جولائی (ایجنسیز) برازیل کے اسٹار فارورڈ ونیسیس جونیئر نے ناروے کے ہاتھوں راؤنڈ آف 16 میں شکست کے بعد ورلڈکپ سے ٹیم کی رخصتی پر شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے شائقین سے معذرت کی ہے۔ 25 سالہ ونیسیس نے گزشتہ اتوار ناروے کے خلاف 2-1 کی شکست کے بعد کہا کہ 1990 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب برازیل اتنی جلدی ورلڈکپ سے باہر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "تقریباً چار برس بعد ایک بار پھر میں ورلڈکپ کی مایوسی کے بعد یہ سوچ رہا ہوں کہ کیا لکھوں۔" انہوں نے قطر ورلڈکپ میں کروشیا کے ہاتھوں کوارٹر فائنل میں ہونے والی شکست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "ہر عمر کے لوگوں نے ہمارا ساتھ دیا، ہمارے خواب کو اپنا خواب بنایا، اس لیے خاموش رہنا درست نہیں تھا، لیکن مجھے خود کو سنبھالنے اور حالات پر غور کرنے کے لیے چند دن درکار تھے۔" گزشتہ اتوار نیوجرسی میں ہونے والی شکست سے قبل برازیل اپنی گروپ میں سرفہرست رہا تھا اور راؤنڈ آف 32 میں جاپان کو شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی تھی۔ ونیسیس نے اس ٹورنامنٹ میں چار گول کیے اور ایک اسسٹ بھی فراہم کیا، جس کے بعد ورلڈکپ میں ان کا مجموعی ریکارڈ نو میچوں میں پانچ گول اور تین اسسٹ کا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "برازیل کی جرسی پہننا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہے، اور راؤنڈ آف 16 میں ورلڈکپ سے باہر ہونا ایسا احساس ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔

فیفا ورلڈکپ: جنوبی امریکہ کی ورلڈکپ امیدیں ارجنٹینا سے وابستہ

کینساس سٹی (امریکہ)، 11 جولائی (ایجنسیز) موجودہ چیمپئن ارجنٹینا جب ہفتہ کو ورلڈکپ کے کوارٹر فائنل میں سوئزرلینڈ کے مدمقابل ہوگا تو جنوبی امریکہ کی تمام امیدیں اسی ٹیم سے وابستہ ہوں گی۔ برازیل، کولمبیا اور پیراگوئے کے راؤنڈ آف 16 سے باہر ہونے کے بعد لیونیل اسکالونی کی قیادت میں ارجنٹینا جنوبی امریکہ کی واحد باقی ماندہ ٹیم رہ گئی ہے۔ ارجنٹینا اب 1962 میں برازیل کے بعد ورلڈکپ کا اعزاز برقرار رکھنے والی پہلی ٹیم بننے سے صرف تین فتوحات کی دوری پر ہے۔ تاہم اس کا سفر آسان نہیں رہا۔ راؤنڈ آف 32 میں ارجنٹینا کو کیپ وردے کو 3-2 سے شکست دینے کے لیے اضافی وقت کھیلنا پڑا، جبکہ مصر کے خلاف بھی دو گول کے نقصان سے واپسی کرتے ہوئے اسی اسکور سے کامیابی حاصل کی۔ اسکالونی کا کہنا ہے کہ مشکل حالات سے نکل کر کامیابی حاصل کرنا اس ٹیم کی اصل طاقت ہے، جو 2021 کے بعد ورلڈکپ اور دو کوپا امریکہ ٹائٹل جیتنے کے بعد ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کرنا چاہتی ہے۔ 48 سالہ کوچ نے جمعہ کو صحافیوں سے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ اس قومی ٹیم کو ایسی ٹیم کے طور پر یاد رکھا جائے جس نے کبھی ہار نہ مانی ہو۔ ارجنٹینا کے لیے کھیلنے کا مطلب وہی جذبہ ہے جس کے ساتھ بچپن میں گلیوں میں فٹ بال کھیلا جاتا ہے۔ آپ کبھی ہار نہیں مانتے اور جب گیند مخالف کے پاس ہوتی ہے تو بے چین ہو جاتے ہیں۔ ہم یہی ذہنیت اپنی ٹیم میں دیکھنا چاہتے ہیں۔" اٹلانٹا میں مصر کے خلاف میچ کے اختتام سے صرف 11 منٹ قبل ارجنٹینا دو گول سے پیچھے تھا، لیکن کرسٹیان رومیرو، لیونیل میسی اور اینزو فرنانڈیز کے گولوں نے میچ کا رخ بدل دیا۔ اسکالونی نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ 39 سالہ میسی، جو غالباً اپنا آخری ورلڈکپ کھیل رہے ہیں، اب بڑے مقابلوں کا نتیجہ بدلنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا، "وہ پہلے سے نہ زیادہ دوڑ رہے ہیں اور نہ کم۔ ان کے اعداد و شمار بھی نہیں بدلے۔ جسمانی لحاظ سے انہوں نے اپنے فٹنس کوچ کے ساتھ بہترین تیاری کی ہے اور اس کا فائدہ انہیں مل رہا ہے۔ وہ ہر میچ میں اپنی بھرپور توانائی صرف کر رہے ہیں۔" اسکالونی نے اشارہ دیا کہ مصر کے خلاف کھیلنے والی ٹیم میں زیادہ تبدیلیاں نہیں کی جائیں گی، تاہم اٹیک میں لاؤتارو مارٹینیز اور جولیان الواریز کو ایک ساتھ میدان میں اتارنا بھی زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا، "درحقیقت ہماری ابتدائی ٹیم تقریباً وہی ہوگی۔

ومبلڈن نے تیندولکر، کوہلی اور گل کو ہندوستانی کرکٹ کی تین نسلوں کی علامت قرار دیا

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن نے سوشل میڈیا پر ایک خصوصی پوسٹ کے ذریعے ہندوستانی کرکٹ کی تین نسلوں کی نمائندگی کرنے والے عظیم کھلاڑیوں سچن تیندولکر، وراٹ کوہلی اور شبھمن گل کی عزت افزائی کی ہے۔ ومبلڈن کے اپنے ایکس اکاؤنٹ سے ایک کولاج شیئر کیا گیا، جس میں سنٹر کورٹ کے دو مختلف ادوار کی تصاویر شامل تھیں۔ ان میں 2015 میں ومبلڈن میں موجود سچن تیندولکر اور وراٹ کوہلی کی تصویر کے ساتھ 2026 میں سچن تیندولکر اور شبھمن گل کی ایک تصویر بھی شامل تھی۔ ومبلڈن نے اپنی پوسٹ میں لکھا، "سچن تیندولکر، وراٹ کوہلی، شبھمن گل۔ ایک ہی تصویر میں ہندوستانی کرکٹ کے شاہی خاندان کی تین نسلیں۔" اس تاریخی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے تین ممتاز کرکٹرز کی موجودگی کو سراہنے والی اس پوسٹ نے کرکٹ اور ٹینس کے شائقین کی فوری توجہ حاصل کی۔ اس سے قبل سچن تیندولکر نے مردوں کے سنگلز سیمی فائنل دیکھنے کے بعد ومبلڈن میں پیش کیے گئے اعلیٰ معیار کے ٹینس کی تعریف کرتے ہوئے یانک سنر کی کارکردگی کو "ماسٹر کلاس" قرار دیا، جبکہ الیگزینڈر زویریو اور برطانیہ کے آرتھر فیری کی بھی بھرپور ستائش کی۔ تیندولکر رائل باکس میں موجود کئی نامور شخصیات میں شامل تھے، جہاں انہوں نے زویریو کو آرتھر فیری کو شکست دے کر پہلی مرتبہ ومبلڈن کے فائنل میں جگہ بناتے دیکھا۔ اس کے بعد یانک سنر نے سربیا کے نوواک جوکووچ کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر خطابی مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ رائل باکس میں ان کے ساتھ ویسٹ انڈیز کے سابق کپتان برائن لارا بھی موجود تھے۔ دونوں عظیم بلے باز، جو بین الاقوامی کرکٹ میں برسوں ایک دوسرے کے حریف رہے، بعد ازاں خیراتی میچوں میں ایک ہی ٹیم کا حصہ بھی بنے۔ ہندوستان کے موجودہ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل بھی سیمی فائنل دیکھنے کے لیے سنٹر کورٹ میں موجود تھے، جس سے اس تاریخی موقع پر ہندوستانی کرکٹ کی نمائندگی مزید نمایاں ہو گئی۔ رائل باکس میں فٹ بال کی معروف شخصیات بھی موجود تھیں، جن میں لیورپول اور نیدرلینڈز کے کپتان ورجل وان ڈائک شامل تھے، جبکہ لیڈز یونائیٹڈ کے چیئرمین پراگ مراٹھے بھی معزز مہمانوں میں شریک تھے۔ میچوں کے بعد سچن تیندولکر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں ومبلڈن میں گزارے گئے یادگار دن کا ذکر کرتے ہوئے لکھا، "ومبلڈن کبھی مایوس نہیں کرتا۔ آج دو شاندار سیمی فائنل دیکھنا میرے لیے خوش نصیبی کی بات تھی۔ آرتھر فیری کی جدوجہد اور عزم متاثر کن تھا، جبکہ زویریو کی طاقتور سروس نے سخت مقابلے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔" انہوں نے دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی یانک سنر کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا، "اس کے بعد سنر کی ماسٹر کلاس دیکھنے کو ملی۔

لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن ہندوستان کی جدوجہد پر دیپتی شرما مطمئن

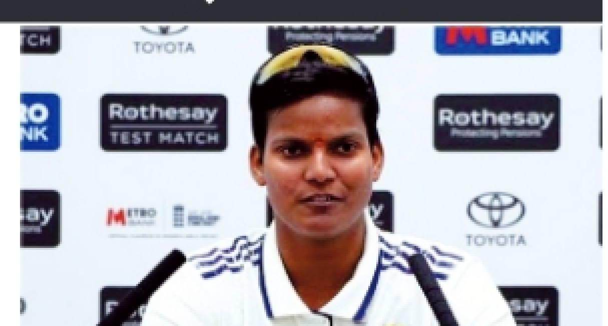

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی شرما نے لارڈز میں کھیلے جا رہے خواتین کے پہلے تاریخی ٹیسٹ کے ابتدائی روز ٹیم کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اوپری بیٹنگ لائن نے مضبوط بنیاد فراہم کی، جس کے بعد ان کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان 285 رنز بنانے میں کامیاب رہا۔ اسمرتی مندھانا (83)، ہرمن پریت کور (58) اور دیپتی شرما (57) نے عمدہ اننگز کھیل کر ہندوستان کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ دیپتی کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت ہندوستانی ٹیم 285 رنز تک پہنچی، جبکہ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک انگلینڈ نے ایک وکٹ کے نقصان پر 21 رنز بنائے تھے۔ ہندوستانی گیند باز کرانتی گوڑ نے ابتدائی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹیمی بیومونٹ کو آؤٹ کیا۔ اپنی اننگز پر اظہار خیال کرتے ہوئے دیپتی نے کہا کہ درمیانی بیٹنگ لائن دباؤ کا شکار ہونے کے بعد شراکت داری قائم کرنا انتہائی اہم تھا۔ انہوں نے کہا، "مجھے خوشی ہے کہ میں نے اہم موقع پر یہ شراکت داری قائم کی۔ اس کا پورا کریڈٹ ہماری ابتدائی بیٹنگ لائن کو جاتا ہے، خاص طور پر جیمی، ہری دی (ہرمن پریت) اور اسمرتی کو، جنہوں نے اننگز کی مضبوط بنیاد رکھی۔" دیپتی کے مطابق ایسی وکٹ پر یہ آغاز بہت اہم تھا، جہاں بلے بازوں کو مسلسل خود کو حالات کے مطابق ڈھالنا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے کہا، "وکٹ پر معمولی ٹرن موجود ہے اور بعض اوقات گیند نیچی رہ جاتی ہے۔ وکٹ مسلسل ایک جیسا رویہ اختیار نہیں کر رہی۔ ہمیں ہر گیند کے لیے تیار رہنا ہوگا، کیونکہ کبھی گیند اچھال لیتی ہے اور کبھی نیچی رہتی ہے۔ دوسرا دن ہمارے لیے بہت اہم ہوگا۔" ہندوستانی اوپنر اسمرتی مندھانا کی 83 رنز کی اننگز کو سراہتے ہوئے دیپتی نے کہا کہ وکٹیں گرنے کے باوجود انہوں نے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "میرے خیال میں اسمرتی نے شاندار بیٹنگ کی۔ بعض اوقات ابتدائی وکٹیں جلد گر جاتی ہیں، ایسے میں کسی ایک کھلاڑی کو ذمہ داری سنبھالنی پڑتی ہے۔ آج انہوں نے اپنے کردار کا بہترین مظاہرہ کیا اور وہیں سے اپنی اننگز کو آگے بڑھایا۔" دیپتی نے کہا کہ پہلے دن کے اختتام تک وکٹ سے ٹرن اور غیر متوقع اچھال کے آثار ملنے لگے تھے، جس سے ہندوستانی گیند بازوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہم اپنی بولنگ کی مضبوطی پر توجہ دیں گے۔ آج وکٹ سے معمولی ٹرن بھی مل رہا تھا اور بعض اوقات گیند اچھال بھی لے رہی تھی۔ یہ حالات کل ہمارے لیے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، لیکن ہمیں درست لائن اور لینتھ پر مسلسل گیند بازی کرنی ہوگی۔" دیپتی نے لارڈز میں خواتین کے پہلے ٹیسٹ میچ کو خواتین کی کرکٹ کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔

سنر کے طوفان کو تھامنے کے لیے میدان میں اتریں گے زویریو

لندن، 11 جولائی (ایجنسیز) عالمی نمبر ایک یانک سنر اور دوسرے سیڈ الیگزینڈر زویریو اتوار کو ومبلڈن کے فائنل میں مدمقابل ہوں گے، جہاں دونوں آل انگلینڈ کلب کے سبزہ زار پر یادگار فتح اپنے نام کرنے کی کوشش کریں گے۔ عالمی نمبر ایک سنر 2026 کے گرینڈ سلیم مقابلوں میں نسبتاً مایوس کن نتائج (کم از کم اپنے بلند معیار کے لحاظ سے) کے بعد دوبارہ خطاب جیتنے کی راہ پر گامزن ہیں، جبکہ زویریو گزشتہ ماہ رولان گیروس میں اپنی پہلی گرینڈ سلیم ٹرافی جیتنے کے بعد شاندار فارم میں ہیں۔ جرمن کھلاڑی سنر کے خلاف مسلسل نو شکستوں کے سلسلے کو توڑنے کے ساتھ ساتھ اوپن ایرا میں ایسے پہلے مرد کھلاڑی بننے کی کوشش کریں گے، جو اپنی پہلی گرینڈ سلیم ٹرافی جیتنے کے فوراً بعد اگلے ہی گرینڈ سلیم میں بھی چیمپئن بنیں۔ اب سوال یہ ہے کہ زویریو اس حریف کے خلاف کیا حکمت عملی اختیار کریں گے، جس نے گزشتہ تقریباً دو برس سے ان پر مکمل برتری قائم کر رکھی ہے؟ سب سے پہلے انہیں امید ہوگی کہ گھاس کے کورٹ پر یہ پہلا مقابلہ دونوں کے درمیان نئی شروعات ثابت ہوگا، کیونکہ سنر اور زویریو نے اب تک ٹور لیول پر کبھی بھی گراس کورٹ پر ایک دوسرے کا سامنا نہیں کیا۔ اس کے علاوہ زویریو پہلی مرتبہ ایک گرینڈ سلیم چیمپئن کی حیثیت سے مکمل اعتماد کے ساتھ اطالوی حریف کے سامنے اتریں گے۔ ومبلڈن کے سیمی فائنل میں برطانوی وائلڈ کارڈ آرتھر فیری کا شاندار سفر ختم کرنے اور مسلسل 11 ویں گرینڈ سلیم فتح حاصل کرنے کے بعد زویریو نے کہا، "میرے خیال میں اس کے دو پہلو ہیں۔ جب آپ کوئی بڑا ٹورنامنٹ جیتتے ہیں تو آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ کیسے جیتا جاتا ہے، اور آپ کو یقین ہو جاتا ہے کہ آپ دوبارہ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ میں نے اپنے کھیل پر بہت محنت کی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میرا کھیل پہلے سے بہتر ہوا ہے۔ بعض اوقات کھیل میں کامیابی کی وجہ صرف اتنی ہی ہوتی ہے۔" سنر بخوبی جانتے ہیں کہ مسلسل کامیابیاں کھلاڑی کے اعتماد میں کس قدر اضافہ کرتی ہیں۔ رواں سیزن کے آغاز میں انہوں نے مسلسل 30 میچ جیت کر اپنے کیریئر کا طویل ترین فاتحانہ سلسلہ قائم کیا، جس کے دوران انہوں نے لگاتار پانچ اے ٹی پی ماسٹرز 1000 خطابات اپنے نام کیے۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ڈفی نیوزی لینڈ کے 'اہم گیند باز': سینٹنر

پروویڈنس (گیانا)، 11 جولائی (ایجنسیز) نیوزی لینڈ ٹیم کے کپتان مچل سینٹنر نے کہا ہے کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز میں تیز گیند بازی کی کمان جیکب ڈفی سنبھالیں گے۔ ڈفی جو، والد بننے کی چھٹی پر ہونے کے سبب نیوزی لینڈ کے حالیہ انگلینڈ ٹیسٹ دورے پر نہیں جا سکے تھے، اب پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں واپس آ رہے ہیں۔ میٹ ہنری، ول او رورکے اور کائل جیمیسن کو ریڈ بال کرکٹ میں زیادہ کام کے بعد آرام دیا گیا ہے۔ ان کی عدم موجودگی میں ڈفی تیز گیند بازی اٹیک میں سب سے تجربہ کار گیند باز بن گئے ہیں؛ اس اٹیک میں ناتھن اسمتھ، کرسٹین کلارک، ان کیپڈ میٹ فشر اور بین لسٹر بھی شامل ہیں (لسٹر کو بین سیئرز کی جگہ ٹیم میں بلایا گیا تھا)۔ پروویڈنس میں پہلے ون ڈے سے قبل سینٹنر نے ڈفی کے بارے میں کہا کہ "ہم نے گزشتہ چند برسوں میں دیکھا ہے کہ وہ کتنے اچھے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ملے مواقع کا اچھا استعمال کیا ہے، لیکن اب وہ اس گیند بازی یونٹ کے اہم کھلاڑی ہیں۔ ان کے ساتھ کچھ نوجوان کھلاڑی بھی ہیں، اس لیے وہ یہاں اہم رول ادا کریں گے۔ گھر پر کچھ وقت گزارنے کے بعد وہ کھیلنے کے لیے پرجوش ہیں۔ ہمارے پاس کم وقت میں پانچ میچ ہیں اور اس میں گیند بازوں کے ورک لوڈ کو مینج کرنا اور میچ کے بعد ان کی ریکوری دیکھنا بھی شامل ہوگا۔

میسی ہی پنالٹی کک لیں گے، جب تک وہ خود انکار نہ کریں: اسکالونی

کینساس سٹی، 11 جولائی (یو این آئی) ارجنٹائن کی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ لیونیل اسکالونی نے کہا ہے کہ حالیہ ناکامیوں کے باوجود لیونیل میسی پنالٹی کک لینا جاری رکھیں گے، جب تک کہ وہ خود ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کریں۔ سوئزرلینڈ کے خلاف میچ سے قبل جمعہ کو پریس کانفرنس میں اسکالونی نے کہا، "سب سے پہلے تو اگر لیو پنالٹی لینا چاہیں گے تو وہی لیں گے۔ ہمارے پاس پنالٹی لینے کی صلاحیت رکھنے والے دوسرے کھلاڑی بھی موجود ہیں، لیکن اگر وہ لینا چاہیں گے تو وہی لیں گے۔" انہوں نے کہا، "حقیقت یہ ہے کہ آج کل وہ عموماً میدان کے وسط میں کھیلتے ہیں، لیکن پوری ٹیم، خاص طور پر ان کے اردگرد کھیلنے والے کھلاڑی، ان ہی کے انداز کے مطابق کھیلتے ہیں۔ یہ ایک فطری بات ہے۔ کھیل کے بہاؤ میں خود بخود ایسا ہو گیا۔ ٹیم نے محسوس کیا کہ وہ اسی جانب سے زیادہ خطرہ پیدا کر رہے تھے، خاص طور پر اس لیے کہ وہ دوسری سمت ایسے پاس دے رہے تھے جہاں ان کے ساتھی کھلاڑی آسانی سے پہنچ سکتے تھے۔ میرے خیال میں یہ بات بالکل واضح ہو چکی ہے۔" میسی نے مصر کے خلاف ارجنٹائن کے پہلے گول میں اسسٹ فراہم کی اور پھر خود بھی برابری کا گول کیا۔ اس طرح انہوں نے ٹورنامنٹ میں 410 منٹ کے دوران بنائے گئے 15 مواقع میں آٹھ گول اور ایک اسسٹ اپنے نام کیا ہے۔ اگرچہ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں انہیں کچھ مشکلات کا سامنا رہا، تاہم گزشتہ دو ورلڈکپ میں انہوں نے 36 مواقع میں 15 گول کیے اور چار اسسٹ بھی فراہم کیے۔ 39 برس کی عمر کے باوجود اسکالونی کا کہنا ہے کہ انہیں میسی کی جسمانی کارکردگی میں کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا، "میسی آج بھی تقریباً اتنا ہی دوڑتے ہیں جتنا وہ ہمیشہ دوڑتے آئے ہیں۔ ایسا نہیں کہ اب وہ پہلے سے زیادہ یا کم دوڑ رہے ہوں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اب وہ جو بھی کرتے ہیں زیادہ پختگی اور عزم کے ساتھ کرتے ہیں۔ شاید یہ بات ان لوگوں کے لیے حیران کن ہو جو انہیں اچھی طرح نہیں جانتے اور سمجھتے تھے کہ 39 سال کی عمر میں وہ اس معیار پر نہیں ہوں گے۔

ویتنام میں کشتی الٹنے سے 15 ہندوستانی سیاح ہلاک، 21 کو بچالیا گیا

مقامی حکام، کوسٹ گارڈ اور قریبی جہاز امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے تعینات

ہنوئی، 11 جولائی (ایجنسیز) ویتنام کے سمندر میں ہفتہ کو ہندوستانی سیاحوں کو لے جانے والی ایک کشتی الٹنے سے پندرہ افراد کی موت ہوگئی۔ کشتی میں 32 ہندوستانی اور عملے کے چار ارکان سوار تھے اور باقی 21 کو بحفاظت بچا لیا گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق اوشین پرل آئی لینڈ کمپنی سے تعلق رکھنے والی موٹر بوٹ مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے مکینیکل خرابی کے باعث الٹ گئی جس سے مسافر پانی میں گر گئے۔ اسپیڈ بوٹ سیاحوں کو ہون می رٹ جزیرے سے این تھوئی پورٹ کی طرف لوٹ رہی تھی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کشتی ھون می رٹ نگوئی جزیرے سے تقریباً 400 میٹر کے فاصلے پر تھی۔ یہ تمام چھوٹے جزیرے ویتنام کے سب سے بڑے جزیرے فوک کوک کے قریب واقع ہیں اور سیاح یہاں جزیرہ ہاپنگ '(ایک جزیرے سے دوسرے جزیرے کا سفر) اور غوطہ خوری کے لیے آتے ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے حادثے کے فوری بعد ریسکیو کیا اور کشتی میں سوار 21 افراد کو بچا کر بحفاظت ساحل پر پہنچا دیا۔ ریسکیو ٹیموں نے باقی 15 افراد کی لاشیں نکال لی ہیں۔ حادثے کے بعد مقامی حکام، کوسٹ گارڈ اور قریبی جہازوں کو امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے تعینات کر دیا گیا۔ حکام واقعے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ویتنام میں ہندوستانی سفارت خانے نے حادثے کی تصدیق کی ہے اور کشتی پر سوار افراد کے نام جاری کیے ہیں۔ سفارتخانے نے یہ بھی کہا کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور مقامی حکام سے رابطے میں ہے اور سانحہ سے متاثرہ افراد کو ضروری مدد فراہم کر رہا ہے۔ قبل ازیں، سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر لکھا، "ایک افسوسناک واقعے میں، چند گھنٹے قبل ویتنام کے فوک کوک جزیرے کے قریب متعدد ہندوستانی سیاحوں کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی۔ واقعے کی اصل وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے کیونکہ مقامی حکام کی جانب سے تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے ہو چی منہ شہر میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا نے معلومات اور مدد فراہم کرنے کے لیے ایک کنٹرول روم قائم کیا ہے۔ ہنوئی میں ایک علیحدہ ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا گیا ہے۔ ہو چی منہ شہر میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے، جس سے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ مل کر بن سکتے ہیں عالمی طاقت: مودی

''ہندوستان محض ایک بازار نہیں ہے، ہندوستان عالمی ترقی کا انجن ہے''

آکلینڈ، 11 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے پاس کافی کچھ ایسا ہے جو دونوں کو ایک دوسرے کی تکمیل کرتا ہے اور دونوں ممالک مل کر ایک عالمی طاقت بن سکتے ہیں۔ تین ممالک کے اپنے دورے کے آخری مرحلے میں نیوزی لینڈ کے دورے پر آئے مسٹر مودی نے یہاں ایک بزنس پروگرام میں دونوں ممالک کے صنعت کاروں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کی تیزی سے بڑھنے والی بڑی معیشت ہے۔ ہندوستان کا متوسط طبقہ، بڑے پیمانے پر ڈیجیٹائزیشن اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی تیز رفتار ملک کی ترقی کی داستان کو منفرد بناتی ہے۔ انہوں نے کہا "اور میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ مل کر ایک نئی طاقت کے طور پر ابھریں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ موجودہ وقت میں ہندوستان میں پالیسی اور سیاسی استحکام ہے۔ ہندوستان محض ایک بازار نہیں ہے، ہندوستان عالمی ترقی کا انجن ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے تعلقات کی پوری صلاحیت کا استعمال کریں۔ نیوزی لینڈ کے تاجروں سے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آیئے، ہم اپنی شراکت داری کو خوشحالی کی بنیاد بنائیں، اختراع کا لمحہ بنائیں اور عالمی بہبود کی طاقت بنائیں۔" دونوں ممالک کے درمیان محض نو ماہ میں ہوئے آزاد تجارتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ

نیوزی لینڈ کے اداروں کے لیے ہندوستانی بازار تک رسائی، سرمایہ کاری، خدمات، ٹیکنالوجی اور صلاحیتوں کی نقل و حرکت کے نئے مواقع لے کر آئے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سال 2030 تک دونوں ممالک کے درمیان تجارت دوگنی ہو جائے گی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے اگلے 15 برسوں میں ہندوستان میں 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف سرمایہ کاری کا نہیں، بلکہ ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں شراکت دار بننے کا بھی عزم ہے۔ ملک میں صنعت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بتاتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں ہوائی اڈے، علاقائی رابطہ، ایئر کارگو ٹرانسپورٹ اور سیاحت تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان آج دنیا کا تیسرا سب سے بڑا گھریلو ہوا بازی کا بازار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مل کر کارگو کوریڈور، ہوائی رابطہ اور مشترکہ سیاحتی پیکیج بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیوی، سیب، شہد اور سمندری غذائی اشیاء جیسی جلد خراب ہونے والی اشیاء کے لیے کارگو سولیوشنز تیار کیے جا سکتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے پاس باغبانی، ڈیری سائنس اور جنگلات میں وسیع مہارت ہے۔

قاتلانہ حملے کی کوشش کی تو امریکی فوج تباہی مچادے گی: ٹرمپ کی ایران کو وارننگ

''ایران کی جانب نشانہ باندھے ایک ہزار میزائل بالکل تیار کھڑے ہیں''

واشنگٹن، 11 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر سخت ترین لہجے میں وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایران نے انہیں قتل کرنے یا ان پر قاتلانہ حملے کی کوشش

کی تو اسے انتہائی سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر جاری اپنے ایک بیان میں صدر ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ ایران کی جانب نشانہ باندھے ایک ہزار میزائل بالکل تیار کھڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر امریکہ کے موجودہ صدر پر کسی قسم کا حملہ ہوا تو ایسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے امریکی فوج کو ایران کو مکمل طور پر تباہ کرنے کے احکامات پہلے ہی دیے جاچکے ہیں اور امریکی فوج ہر طرح سے تیار ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے اس سخت بیان کے آخر میں یہ بھی لکھا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ بھی کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے ان سے بات چیت جاری رکھنے کا کہا جس پر انہوں نے اتفاق کرلیا ہے، لیکن ان کو واضح الفاظ میں یہ بات بتادی گئی ہے کہ جنگ بندی اب ختم ہو چکی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دعوے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے امریکہ سے کسی قسم کی بات چیت کی درخواست نہیں کی۔ اس کے علاوہ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ بھی کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے ان سے بات چیت جاری رکھنے کا کہا جس پر انہوں نے اتفاق کرلیا ہے، لیکن ان کو واضح الفاظ میں یہ بات بتادی گئی ہے کہ جنگ بندی اب ختم ہو چکی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دعوے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے امریکہ سے کسی قسم کی بات چیت کی درخواست نہیں کی۔

ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا اپنے والد کے قتل کا بدلہ لینے کا اعلان

ایران کبھی خود سپردگی نہیں کرے گا: ایرانی اسپیکر باقر قالیباف

تہران، 11 جولائی (یواین آئی) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا اپنے والد شہید سید آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کا بدلہ لینے کا اعلان کردیا۔ تحریری بیان میں مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ سپریم لیڈر کے قتل کا بدلہ قوم کا

مطالبہ ہے اور یہ ضرور لیا جائے گا، ان مجرموں سے شہید رہنما سمیت تمام شہداء کا بدلہ لینے کا عہد کرتے ہیں اور ذمہ داروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ اپنے والد کی تدفین اور آخری رسومات کے اختتام پر جاری کیے گئے پیغام میں مجتبیٰ خامنہ ای نے ایران اور عراق میں کروڑوں افراد کی جانب سے شہید آیت اللہ خامنہ ای کے جنازے میں شرکت پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تہران، قم، نجف، کربلا، مشہد سمیت دونوں ممالک کے شہروں اور دیہات میں عوام کی بھرپور شرکت قومی اتحاد، استقامت اور انقلاب اسلامی سے وابستگی کا واضح اظہار ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے عہد کیا کہ وہ ان کے مشن اور راستے کو پوری ثابت قدمی سے جاری رکھیں گے اور ایران مشکلات کے باوجود اپنے اہداف سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاتلوں کی شناخت ہو چکی ہے اور انہیں یہ امید نہیں رکھنی چاہیے کہ وہ انصاف سے بچ سکیں گے۔ ان کے بقول، انتقام کا عمل کسی ایک فرد یا عہدے سے وابستہ نہیں بلکہ ہر حال میں جاری رہے گا۔ ادھر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے واضح کیا ایران کبھی سرینڈر نہیں کرے گا، اگر امریکہ، اسلام آباد ایم او یو سے پیچھے ہٹا تو ہم اپنا دفاع کرنے کیلئے تیار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکہ اور اسرائیل کو سخت ترین پیغام دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ایران کسی بھی دباؤ کے سامنے کبھی سرینڈر نہیں کرے گا اور امریکا کیساتھ تنازعہ بھی تہران کے ہتھیار ڈالنے پر ختم نہیں ہوگا۔ ایرانی اسپیکر نے علاقائی صورتحال اور بین الاقوامی وعدوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا اگر امریکہ اسلام آباد ایم او یو سے پیچھے ہٹا تو ایران اپنا دفاع کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اس کے لیے تمام راستے کھلے ہیں۔

یوکرینی ڈراونز کے روسی تیل کی ریفائنریوں

کو نشانہ بنانے کے بعد ماسکو کے کیف پر حملوں میں اضافہ

کیف، 11 جولائی (ایجنسیز) یوکرین نے کہا ہے کہ ہفتے کو روسی میزائل حملوں میں کیف کے چھ افراد زخمی ہو گئے، جب کہ ماسکو نے یوکرین کے دارالحکومت پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ ماسکو فروری 2022 میں اپنی فوجی کارروائی شروع کرنے کے بعد سے تقریباً روزانہ کیف پر میزائلوں اور ڈراونز سے حملے کر رہا ہے۔ تاہم حال ہی میں درجنوں انتہائی تیز بالسٹک میزائلوں کے ذریعے ہونے والے ایک سلسلے نے یوکرین کے فضائی دفاع کے نظام کو شدید چیلنج کیا ہے۔ کیف کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچینکو نے ٹیلی گرام پر لکھا ہے کہ دارالحکومت میں زخمیوں کی تعداد چھ ہے۔ تکاچینکو نے پہلے تصدیق کی کہ روس دارالحکومت پر میزائلوں سے حملہ کر رہا ہے" اور رہائشیوں سے پناہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ تین افراد کو ہسپتال میں اور تین افراد کو جائے وقوع پر طبی امداد دی گئی، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ اے ایف پی کے صحافیوں نے کیف میں ہفتے کی صبح سویرے دو دھماکوں کی آوازیں سنی، پہلے دھماکے کے چند منٹ بعد فضائی الرٹ کی سائرن بجی۔ یہ دیر سے آنے والی وارننگ اسی ہفتے کے ایک روسی حملے کی یاد دلاتی تھی، جب کیف کے آسمان پر ایک میزائل کے دھماکے کی گونج نے کہ شہر کے ایئر الرٹ سائرنز بجنے سے قبل ہی سوتے ہوئے رہائشیوں کو جھنجھوڑ دیا تھا۔ ہفتے کے حملے اس سے ایک دن بعد ہوئے جب یوکرینی ڈراونوں نے جنوبی روس میں تیل کی ریفائنریز کو نشانہ بنایا تھا، کیونکہ کیف اپنے دشمن کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو ہدف بنا رہا ہے۔

نتن یاہو کی پالیسیاں اسرائیل، خطے اور

بین الاقوامی سلامتی کے لیے خطرہ تشکیل دیتی ہیں: ترک وزیر خارجہ

''اسرائیل پر زیادہ بین الاقوامی دباؤ ضروری ہے''

انقرہ، 11 جولائی (ایجنسیز) وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی پالیسیاں اور حکومت اسرائیل، خطے اور بین الاقوامی سلامتی کے لیے بوجھ ہیں۔ فیدان نے جمعہ کو ابوظہبی میں

شائع ہونے والے اخبار 'دی نیشنل' کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا، نیتن یاہو کی حکومت کی پالیسیاں صرف ہمارے لیے مسئلہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، اسرائیلی پالیسیاں اور ان کی حکومت اور خطے کے لیے ایک بوجھ اور بین الاقوامی سلامتی کے لیے ایک خطرہ تشکیل دیتی ہیں۔ فیدان نے انقرہ اور تل ابیب کے درمیان بیان بازی کے کھلے تصادم میں تبدیل ہونے کے امکان کو مسترد کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپس میں تصادم کی کوئی وجہ نہیں ہے، ہمارے صدر رجب طیب اردوان سلامت اور حکمت کے رہنما ہیں جو کسی چیز کے لالچ میں نہیں آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی رہنما اگرچہ اب اسرائیل کے خطرے کو تسلیم کرنے لگے ہیں، مگر ابھی تک اس مسئلے سے نمٹنے کے طریقے تلاش نہیں کر پائے اور وارننگ دی کہ شام میں پیش رفت کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کی کوششیں اس تاثر کو بدل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج میں جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی توجہ غزہ سے ہٹی ہوئی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل پر زیادہ بین الاقوامی دباؤ ضروری ہے تاکہ فلسطینیوں کو زیادہ بین الاقوامی انسانی امداد مل سکے۔ فیدان نے کہا کہ ترکیہ خطائی تنازعات کو ثالثی کے ذریعے حل کروانے کی منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا ہم سب کو جانتے ہیں، ہم ہر تنازعے کے اندرونی محرکات کو جانتے ہیں اس لیے میرا خیال ہے کہ ہم سب سے بہتر طور پر اس بات کو سمجھ سکتے ہیں (کہ کیا ہو رہا ہے) اور یہ کہ انہیں روکنے میں کس طرح مدد کی جاسکتی ہے۔ فیدان نے بتایا کہ ہمیں ایسی صورتِ حال پر واپس جانا چاہئے جہاں ہر قوم کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو پوری طرح تسلیم کیا جاتا ہو، ایران طویل عرصے سے دعویٰ کرتا آیا ہے کہ اس نے ان ملکوں میں (ذرائع) رکھنے کے ذریعے ایک پیشگیرانہ سیکیورٹی پالیسی اختیار کی ہے، بالکل اسی طرح جیسے اسرائیلی پورے خطے میں سیکیورٹی کے نام پر قبضہ کر رہے ہیں۔ اگر ہمیں ایک نئی سیکیورٹی سمجھ بوجھ ملتی ہے جو ہر فریق کی حفاظت، سیکیورٹی، سیاسی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی ضمانت دے، تو میرے خیال میں یہ ایران کو یہ بتانا چاہئے کہ ہم اپنے اپنے گوشوں میں واپس جاسکتے ہیں، اور ایران تمام حقیقی حقائق کو سمجھنے کے قابل پختہ ہے۔ فیدان نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی برقرار رہ سکتی ہے، حالانکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا، میرا خیال ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان گزرگاہ کے نفاذ کے طریقے پر بات چیت اور سمجھ بوجھ میں کمی اور غلط فہمی ہوئی، اور یہ بھی کہا کہ ان کے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کے ساتھ دیر رات ہونے والی بات چیت نے انہیں مسئلے کی جڑ کو گہرائی سے سمجھنے کا موقع دیا۔

سعودی ولی عہد اور امریکی صدر کا رابطہ، امریکہ ایران مذاکرات پر تبادلہ خیال

ریاض، 11 جولائی (یو این آئی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور امریکی صدر کے درمیان علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال ہوا۔ سعودی خبر ایجنسی کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان امریکا ایران مذاکرات کے علاوہ خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ سعودی ولی نے خطے میں بحری سرگرمیوں کے تحفظ پر خصوصی طور پر زور دیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت جمعے کو ہوئی۔

وینزویلا میں تباہ کن زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد

4 ہزار سے تجاوز کرگئی، ہنگامی امداد کی اپیل

کراکس، 11 جولائی (یواین آئی) وینزویلا میں دو ہفتے قبل آنے والے دو یکے بعد دیگرے طاقتور زلزلوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 4 ہزار سے تجاوز کرتے ہوئے 4,118 ہوگئی ہے، جبکہ 16 ہزار 740 افراد شدید زخمی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کے مطابق 24 جون کو آنے والے 7.2 اور 7.5 شدت کے تباہ کن زلزلوں نے ملک کے مختلف حصوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی تھی۔ زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ساحلی علاقے لاگوائرا میں 800 سے زائد عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جبکہ 190 عمارتیں مکمل طور پر زمین بوس ہو گئیں۔ اگرچہ امدادی ٹیموں نے ملبے تلے زندہ بچ جانے والے افراد کی تلاش کا عمل باضابطہ طور پر ختم کر دیا ہے، تاہم متاثرہ خاندان اب بھی ملبے کے ڈھیروں میں اپنے لاپتہ پیاروں کی لاشوں کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ طویل معاشی بحران کی وجہ سے

وینزویلا کی سرکاری خدمات اور انفراسٹرکچر پہلے ہی انتہائی کمزور ہو چکا ہے، جس کے باعث ملک کو بحالی کے کاموں میں شدید چیلنجز کا سامنا صورتحال کے پیش نظر اقوام متحدہ نے بدھ کے روز زلزلہ متاثرین کی فوری مدد اور بحالی کے لیے 300 ملین ڈالر کے ہنگامی فنڈ کی اپیل کی ہے۔

بہاماس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، 10 افراد ہلاک

ناساؤ، 11 جولائی (ایجنسیز) (شمالی امریکہ کے کیریبین علاقے میں واقع جزیرہ ملک بہاماس میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے نو مسافروں اور ایک پائلٹ سمیت دس افراد ہلاک ہو گئے۔ ملک کی ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن اتھارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ ہلکا طیارہ دارالحکومت ناساؤ کے قریب لنڈن پنڈلنگ انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے سان اینڈروس ایئرپورٹ کے لیے مختصر فاصلے کی پرواز پر تھا۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق، طیارے نے لینڈنگ سے قبل تکنیکی خرابی کی اطلاع دی اور جھاڑیوں سے ٹکرا گیا۔ یہ حادثہ بہاماس کے 53 ویں یوم آزادی کے موقع پر پیش آیا۔ وزیر اعظم فلپ ڈیوس نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، آج کا دن جشن کا دن ہونا چاہیے تھا، لیکن یہ یوم سوگ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ ایک بار پھر، ہماری قوم کی تاریخ کا ایک باب المیہ سے نشان زد ہوا ہے۔ مسٹر ڈیوس نے ابتدائی طور پر بتایا کہ ایک شخص حادثے میں بچ گیا تھا، لیکن چند گھنٹوں بعد انہوں نے تصدیق کی کہ وہ شخص بھی علاج کے دوران مر گیا تھا۔ جہاز میں سوار افراد کی شناخت، نام اور عمریں ابھی تک جاری نہیں کی گئیں۔ حادثے کا شکار ہونے والا سیسن 402 طیارہ بہاماس کی ایئر لائن فلیمنگو ایئر کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے احتیاطی تدابیر کے طور پر فلیمنگو ایئر کے ایئر آپریٹر سرٹیفکیٹ کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔

امریکہ نے ایران پر مزید پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 11 جولائی (یواین آئی) امریکہ نے ایران پر مزید نئی اقتصادی پابندیاں عائد کردیں، جن میں کاروباری شخصیت، کرنسی ایکسچینج ہاؤسز اور متعدد کمپنیاں شامل ہیں جبکہ غیر ملکی زرمبادلہ تک رسائی محدود کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکہ نے ایران پر دباؤ مزید بڑھاتے ہوئے اس کے خلاف نئی اور وسیع پابندیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ایران کی ایک ممتاز کاروباری شخصیت، متعدد کرنسی ایکسچینج ہاؤسز اور ان سے منسلک کمپنیوں کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول کے مطابق پابندیوں کا ہدف دبئی میں مقیم ایرانی کاروباری شخصیت علی انصاری ہیں، جن پر الزام ہے کہ وہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای اور دیگر اعلیٰ حکومتی شخصیات کے لیے عالمی مالیاتی نیٹ ورک چلا رہے تھے۔ امریکی محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ علی انصاری نے سرکاری دولت کو بیرون ملک جائیدادوں اور تجارتی اثاثوں میں منتقل کیا۔ امریکی حکام کے مطابق علی انصاری نے جرمنی، برطانیہ، اسپین، قبرص، متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک میں جائیدادوں اور کاروباری اثاثوں کا وسیع نیٹ ورک قائم کیا، جسے ایرانی حکمران اشرافیہ اور اسلامی انقلابی گارڈ کور کے مالی مفادات کے لیے استعمال کیا جاتا رہا۔ امریکہ نے اس کے ساتھ ایران کے تین کرنسی ایکسچینج ہاؤسز محمد ربانی اینڈ پارٹنرز، لوواسانی اینڈ پارٹنرز اور محسن خندان اینڈ پارٹنرز، ان کے منتظمین اور ان سے وابستہ متعدد فرنٹ کمپنیوں پر بھی پابندیاں عائد کردی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com